ایک بیش قیمت عربی کتاب کا سلیس اور رواں اردو ترجمہ

کبیرہ گناہ اور ان کا انجام

امام شمس الدین محمد بن احمد الذہبیؒ

امام ذہبیؒ کی کتاب "مختصر الکبائر" کا پہلی بار سلیس خوبصورت اور رواں اُردو ترجمہ

ادارہ اسلامیات
لاہور - کراچی
پاکستان

ایک بیش قیمت عربی کتاب کا سلیس اور رواں اردو ترجمہ

کبیرہ گناہ
اور
اُن کا انجام

اردو ترجمہ

جناب محمد ثناء اللہ صاحب

امام شمس الدین محمد بن احمد الذہبیؒ

امام ذہبیؒ کی کتاب "مختصر الکبائر" کا پہلی بار سلیس، خوبصورت اور رواں اُردو ترجمہ

ادارہ اسلامیات
لاہور - کراچی
پاکستان

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

©

ہندوستان میں جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ کسی فرد یا ادارے کو بلا اجازت اشاعت کی اجازت نہیں۔

نام کتاب

کبیرہ گناہ اور اُن کا انجام

نام مصنف

امام شمس الدین محمد بن احمد الذہبیؒ

علماء دیوبند کے علوم کا پاسبان
دینی وعلمی کتابوں کا عظیم مرکز ٹیلیگرام چینل
حنفی کتب خانہ محمد معاذ خان
درس نظامی کیلئے ایک مفید ترین
ٹیلیگرام چینل

اشاعت اول

ذوالحجہ ۱۴۳۵ھ = اکتوبر 2014ء

ادارہ اسلامیات
پبلشرز، بک سیلرز، ایکسپورٹرز

۱۴- دینا ناتھ مینشن، مال روڈ، لاہور فون ۳۷۳۲۴۴۱۲ فیکس ۳۷۳۲۴۷۸۵-۴۲-۹۲+

۱۹۰- انار کلی، لاہور- پاکستان........فون ۳۷۲۴۳۹۹۱-۳۷۳۵۳۲۵۵

موہن روڈ، چوک اردو بازار، کراچی- پاکستان.....فون ۳۲۷۲۲۴۰۱

ملنے کے پتے

ادارۃ المعارف، جامعہ دار العلوم، کورنگی، کراچی نمبر۱۴

مکتبہ دار العلوم، جامعہ دار العلوم، کورنگی، کراچی نمبر۱۴

ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ، چوک لسبیلہ، کراچی

دار الاشاعت، اردو بازار، کراچی نمبر۱

بیت القرآن، اردو بازار، کراچی نمبر۱

بیت العلوم، نابھہ روڈ، لاہور

فہرست مضامین

- حرفِ چند ---------- 7
- اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا ---------- 9
- (ناحق) قتل کرنا ---------- 11
- جادو کرنا ---------- 17
- نماز چھوڑ دینا ---------- 22
- زکوٰۃ ادا نہ کرنا ---------- 26
- والدین کی نافرمانی کرنا ---------- 30
- سود کھانا ---------- 35
- ناحق یتیم کا مال کھانا ---------- 37
- نبی کریم ﷺ پر جھوٹ بولنا ---------- 38
- بلا عذر ماہ رمضان کا روزہ چھوڑ دینا ---------- 40
- میدان جنگ سے فرار ---------- 43
- زنا ---------- 44
- اپنی رعایا کو دھوکہ دینے والا ظالم حکمران ---------- 48
- شراب پینا اگرچہ اس سے نشہ نہ آئے ---------- 58
- غرور و تکبر کرنا ---------- 61
- جھوٹی گواہی دینا ---------- 66
- لواطت کرنا ---------- 69

Marfat.com

- پاکدامن عورتوں پر تہمت لگانا ---------- 71
- مالِ غنیمت، بیت المال اور زکوۃ میں خیانت کرنا ---------- 73
- باطل طریقے سے لوگوں کا مال ہتھیا لینا ---------- 76
- چوری کرنا ---------- 80
- ڈاکہ ڈالنا ---------- 82
- جھوٹی قسم کھانا ---------- 83
- اکثر باتوں میں جھوٹ بولنا ---------- 85
- خودکشی کرنا ---------- 89
- برا فیصلہ کرنا ---------- 92
- دیوثی اختیار کر لینا ---------- 95
- مرد وزن کا ایک دوسرے کی مشابہت کرنا ---------- 96
- حلالہ کرنے والا اور حلالہ کرانے والا ---------- 98
- مردار، خون اور خنزیر کا گوشت کھانا ---------- 99
- پیشاب کے چھینٹوں سے نہ بچنا اور یہ نصاریٰ کا شعار ہے ---------- 100
- زبردستی ٹیکس وصول کرنے والا ---------- 101
- ریاکاری ---------- 102
- خیانت کرنا ---------- 106
- دنیاوی مفاد کے لیے دین کا علم حاصل کرنا اور کتمان علم ---------- 108
- احسان جتلانا ---------- 112
- تقدیر کو جھٹلانا ---------- 113
- لوگوں کی پوشیدہ باتوں پر کان دھرنا ---------- 119
- بہت زیادہ لعن طعن کرنا ---------- 120

Marfat.com

❁ اپنے امیر سے غداری کرنے والا ---------- 123
❁ کاہن اور نجومی کی تصدیق کرنا ---------- 127
❁ عورت کا نافرمان ہونا ---------- 130
❁ رشتہ داری توڑنا ---------- 133
❁ کپڑوں اور دیواروں وغیرہ پر تصویر بھی بنانا ---------- 136
❁ چغل خوری کرنا ---------- 139
❁ نوحہ کرنا اور منہ پر طمانچے مارنا ---------- 141
❁ نسبوں میں طعن کرنا ---------- 142
❁ سرکشی کرنا ---------- 143
❁ تلوار کے ساتھ خروج کرنا اور کبائر کی وجہ سے کافر قرار دینا ---------- 147
❁ مسلمانوں کی اذیت اور گالی دینا ---------- 149
❁ اولیاء اللہ کو اذیت دینا اور ان سے دشمنی رکھنا ---------- 156
❁ تکبر کی غرض سے شلوار ٹخنوں سے نیچے لٹکانا ---------- 158
❁ مردوں کا ریشم اور سونا پہننا ---------- 163
❁ غلام کا بھاگ جانا ---------- 165
❁ غیر اللہ کے لیے جانور ذبح کرنا ---------- 166
❁ زمین کے نشانات تبدیل کر دینا ---------- 167
❁ کبار صحابہ رضی اللہ عنہم کو گالی دینا ---------- 168
❁ انصار صحابہ رضی اللہ عنہم کو گالی دینا ---------- 171
❁ جس نے گمراہی کی طرف دعوت دی یا برا طریقہ رائج کیا ---------- 172
❁ بالوں میں مصنوعی بال لگوانے والی خوبصورتی کے لیے دانت کشادہ کرانے والی اور حسن کے لیے گدوانے والی عورتیں ---------- 173

Marfat.com

- اپنے بھائی کی طرف ہتھیار کا اشارہ کرنا ---------- 175
- حقیقی باپ کے سوا کسی اور کی طرف نسبت کرنا ---------- 176
- بدشگونی ---------- 178
- سونے چاندی کے برتنوں میں کھانا پینا ---------- 179
- لڑائی جھگڑا کرنا اور قاضیوں کے وکلاء ---------- 180
- اپنے غلام کو خصی کر دینا یا اس کا مثلہ کرنا یا اسے ناحق سزا دینا ---------- 183
- ناپ تول میں کمی کرنا ---------- 185
- اللہ کی تدبیر سے بے خوف ہو جانا ---------- 186
- اللہ کی رحمت سے ناامید ہو جانا ---------- 187
- نعمت کی ناشکری کرنا ---------- 188
- زائد پانی روک لینا ---------- 189
- جانور کے چہرے کو داغنا ---------- 191
- جوا کھیلنا ---------- 192
- حدودِ حرم میں معصیت کا ارتکاب ---------- 193
- اکیلے نماز پڑھنے کے لیے جمعہ چھوڑ دینا ---------- 195
- مسلمانوں کی جاسوسی کرنا اور ان کے راز افشاں کرنا ---------- 196
- وہ تمام گناہ جن کے متعلق کبیرہ ہونے کا احتمال ہے ---------- 197

Marfat.com

حرفِ چند

انسان کی پیدائش کا مقصد عبادت خدا ہے۔ جس کے لیے اللہ تعالیٰ نے اس مخلوق کو چنا۔ دنیا میں انسان کئی مراحل سے گزرتا ہے جو کہ پیدائش، بچپن، جوانی اور بڑھاپے کی صورت میں پیش آتے ہیں۔ ان میں انسان نیکیاں بھی کرتا ہے تو گناہ بھی۔ نیکی کا معاملہ تو ایسا ہے کہ جس بھی مرحلہ میں کی جائے باعث افتخار اور بلندئ درجات کا باعث ہوتی ہے۔ لیکن گناہ انسان کبھی اَن جانے میں تو کبھی جان بوجھ کر کرتا ہے، جو گناہ بچپن اور کم سنی میں کیا جائے تو اللہ تعالیٰ اس سے درگزر کر دیتے ہیں کیونکہ ابھی اس کی عقل پختہ نہیں، اسے بُرے اور بھلے کی خبر نہیں......!! لیکن جو گناہ جوانی اور بڑھاپے میں کیا جائے وہ انسان کے لیے باعث ندامت اور اللہ کے عذاب کو دعوت دینے کا موجب بن جاتا ہے۔

کتاب ہذا "مختصر کتاب الکبائر" امام ذہبی رحمہ اللہ کی کتاب کا سلیس اور بامحاورہ ترجمہ ہے جو کہ قارئین کی خدمت میں "کبیرہ گناہ اور ان کا انجام" کے نام سے پیش کی جارہی ہے۔ اس کتاب میں امام صاحب رحمہ اللہ نے ان کبیرہ گناہوں کی نشان دہی کی جو کہ جہنم کو واجب کر دیتے ہیں۔ یہ ایسے گناہ ہیں جن کو ہم کرتے وقت بالکل ہلکا اور چھوٹا تصور کرتے ہیں، لیکن ہمیں جان لینا چاہیے کہ یہی گناہ ایک انسان کے جہنم میں جانے کا باعث بن سکتے ہیں اللہ ہم کو ان سے محفوظ رکھے۔

زیر نظر کتاب امام ذہبی کی کتاب "مختصر کتاب الکبائر" کا ترجمہ ہے جو کہ اس سے قبل بھی لاہور سے شائع ہو چکا ہے، جس میں کافی طوالت ہے اور حاشیہ جات لگائے گئے ہیں جبکہ ہمارے پیش نظر نسخہ کا معاملہ اس سے یکسر مختلف ہے۔ اس کتاب کا اسلوب یہ ہے کہ

Marfat.com

قرآن کی آیات پھر احادیث کو موضوع کے مطابق اور پھر اس کے ساتھ ساتھ علماء کے اقوال کو امام صاحب نے جمع کیا ہے اور ہم نے کتاب کی تخریج کا مزید اہتمام کر کے عوام کو صحیح اور مستند تحفہ پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ تا کہ ہر عام و خاص قاری کے لیے یکساں مفید ہو۔

اللہ عزوجل اس کتاب کو تمام مسلمانوں کے لیے نافع بنائے اور گناہوں سے بچنے کی توفیق دے۔ (آمین)

Marfat.com

باب 1

اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا

شرک یہ ہے کہ آپ اللہ تعالیٰ کے لیے کوئی شریک بنا دیں اور اس کے ساتھ کسی اور کی عبادت کریں خواہ وہ پتھر ہو یا انسان سورج ہو یا چاند نبی ہو یا شیخ جن ہو یا ستارہ فرشتہ ہو یا اس کے علاوہ کوئی اور۔

1:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ﴾

(النساء: ٤٨)

''بے شک اللہ تعالیٰ اپنے ساتھ شرک کیے جانے کو نہیں بخشتا اور اس کے علاوہ جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے۔''

2:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَ مَاْوٰهُ النَّارُ ﴾

(المائدہ: ٧٢)

''بے شک جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرتا ہے اللہ تعالیٰ نے اس پر جنت حرام کر دی ہے اور اس کا ٹھکانا آگ ہے۔''

3:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴾ (لقمان: ١٣)

''بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔''

اس ضمن میں (اور بھی) بہت سی آیات آئی ہیں تو جس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کیا پھر اسی حالت میں موت آ گئی تو وہ قطعی طور پر جہنمیوں میں سے ہے، ایسے ہی جو اللہ تعالیٰ کے

Marfat.com

ساتھ ایمان لایا اور ایمان کی حالت میں فوت ہوا وہ جنتیوں میں سے ہے اگر چہ اسے عذاب سے ہی کیوں نہ دو چار ہونا پڑے۔

۴:...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ)) ثَلَاثًا . قَالُوْا: بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ: ((اَلْإِشْرَاكُ بِاللّٰهِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ ، وَكَانَ مُتَّكِئًا فَجَلَسَ ، فَقَالَ: أَلَا وَقَوْلُ الزُّوْرِ)) أَلَا وَشَهَادَةُ الزُّوْرِ . فَمَا زَالَ يُكَرِّرُهَا حَتّٰى قُلْنَا لَيْتَهٗ سَكَتَ . (متفق عليه)

''کیا میں تمہیں کبیرہ گناہوں میں سب سے بڑے گناہ کی خبر نہ دوں؟ آپ ﷺ نے تین مرتبہ یہ بات کہی۔ لوگوں نے عرض کیا کیوں نہیں اے اللہ کے رسول ! تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کے ساتھ شرک کرنا اور والدین کی نافرمانی کرنا'' آپ ٹیک لگا کر بیٹھے تھے پھر (سیدھے ہو کر) بیٹھ گئے اور فرمایا: خبردار! اور جھوٹی بات (کہنا) آپ اس بات کو بار بار دہراتے رہے حتی کہ ہم نے کہا کاش آپ خاموش ہو جائیں۔''

۵:...... اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ بَدَّلَ دِيْنَهٗ فَاقْتُلُوْهُ .)) (بخاری: ٦٩٢٢)

''جس نے اپنا دین بدل دیا تم اسے قتل کر دو۔''

اسی طرح آپ ﷺ نے فرمایا: سات ہلاک کرنے والی چیزوں سے بچو، آپ نے ان میں شرک کا بھی ذکر کیا۔

Marfat.com

باب 2

(ناحق) قتل کرنا

۱ :......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَ مَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ لَعَنَهٗ وَ اَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا﴾ (النساء: ۹۳)

''جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کر ڈالے اس کی سزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا، اس پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہے، اور اس پر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی ہے اور اس کے لیے بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے۔''

۲ :......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا يُضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا﴾ (الفرقان: ۶۸-۷۰)

''اور وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود بنا کر انہیں پکارتے ہیں اور کسی ایسے شخص کو جسے قتل کرنا اللہ تعالیٰ نے منع کر دیا ہو سوائے حق کے قتل نہیں کرتے اور نہ وہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں اور جو کوئی یہ کام کرے گا وہ اپنے اوپر سخت وبال لائے گا، اسے روز قیامت دوگنا عذاب دیا جائے گا اور وہ ذلت ورسوائی کے ساتھ ہمیشہ اس میں رہے گا مگر یہ کہ جس نے توبہ کر لی اور ایمان لے آیا۔''

۳ :......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ

Marfat.com

النَّاسَ جَمِيعًا وَ مَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًاO﴾

(المائدہ: ۳۲)

''جو شخص کسی کو بغیر اس کے کہ وہ کسی کا قاتل ہو یا زمین میں فساد مچانے والا ہو، قتل کر ڈالے تو گویا اس نے تمام لوگوں کو قتل کر دیا اور جس نے کسی ایک انسان کی زندگی بچائی گویا اس نے تمام لوگوں کو بچا لیا۔''

۴:...... اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْO بِاَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْO﴾ (التکویر: ۸-۹)

''اور جب زندہ در گور کی ہوئی بچی سے سوال کیا جائے گا کہ کس گناہ کی وجہ سے وہ قتل کی گئی۔''

۵:...... اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((اِجْتَنِبُوْا السَّبْعَ الْمُوْبِقَاتِ .))

''سات ہلاک کر دینے والی اشیا سے بچو...... پس آپ ﷺ نے (ان میں یہ بھی) ذکر کیا اس جان کو قتل کر دینا جسے اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے۔''

۶:...... اور آپ ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ کون سا گناہ سب سے بڑا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

((اَنْ تَجْعَلَ لِلّٰهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قُلْتُ: اِنَّ ذٰلِكَ لَعَظِيْمٌ ثُمَّ اَيٌّ؟ قَالَ: اَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ مَخَافَةً اَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قُلْتُ ثُمَّ اَيٌّ قَالَ ((اَنْ تُزَانِيَ حَلِيْلَةَ جَارِكَ .)) (بخاری: ۴۴۷۷، مسلم: ۸۶)

''یہ کہ تم اللہ کے لیے کوئی شریک بنا دو حالانکہ اس نے تمہیں پیدا کیا ہے، اس نے کہا پھر کون سا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہ کہ تم اپنے بچے کو اس ڈر سے قتل کر دو کہ وہ تمہارے ساتھ کھائے گا۔ کہا گیا پھر کون سا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا ''یہ کہ تم اپنے پڑوسی کی بیوی سے بدکاری کرو۔''

Marfat.com

⑦:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((إِذَا الْتَقَىٰ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَالْقَاتِلُ والمَقْتُولُ فِي النَّارِ)) قِيلَ: يارسولَ الله! هذا القاتِلُ، فَمَا بَالُ المَقْتُولِ؟ قالَ: ((إِنَّهُ كَانَ حَرِيصاً عَلَىٰ قَتْلِ صَاحِبِهِ.)) (بخاری: ۳۱، مسلم: ۲۸۸۸)

''جب دو مسلمان اپنی اپنی تلواریں لے کر بھڑ جائیں تو قاتل اور مقتول دونوں دوزخی ہیں۔'' کہا گیا اے اللہ کے رسول! قاتل تو خیر (ضرور دوزخی ہونا چاہیے) مقتول کیوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''وہ بھی اپنے ساتھی کو مار ڈالنے کی حرص رکھتا تھا۔''

⑧:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((لا يَزَالُ المَرْءُ فی فُسْحَةٍ مِنْ دِينِهِ مَالَمْ يَتَنَدَّ بِدَمٍ حَرامٍ.))

(بخاری: ٦٨٦٢)

''آدمی اس وقت تک اپنے دین کے بارے میں برابر کشادہ رہتا ہے جب تک ناحق خون نہ کرے۔''

⑨:......اسی طرح آپ ﷺ نے فرمایا:

((لا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّاراً يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ.))

(بخاری: ۱۲۱، مسلم: ٦٥)

''میرے بعد کفر کی حالت میں مت لوٹ جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔''

⑩:......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((لَقَتْلُ مُؤْمِنٍ أَعْظَمُ عِنْدَاللهِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْيا.)) (نسائی: ۳۹۹۱)

''اللہ کے نزدیک ایک مومن کا قتل دنیا کے زائل ہو جانے سے زیادہ بڑا ہے۔''

......دوسرے مقام آپ ﷺ نے فرمایا:

Marfat.com

((لَا يَزَالُ المَرءُ فِي فُسْحَةٍ مِنْ دِينِهِ مَا لَمْ يُصِبْ دَماً حَرَامًا .))

(بخاری : ٦٨٦٢)

''آدمی ہمیشہ اپنے دین سے وسعت وکشادگی میں رہتا ہے جب تک کہ کسی حرام خون کو نہ پہنچ جائے۔''

۱۲ :......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((أَوَّلُ مَا يُقْضَىٰ بَيْنَ النَّاسِ فِي الدِّمَاءِ .))

(بخاری : ٦٥٣٣، مسلم : ١٦٧٨)

''لوگوں کے درمیان سب سے پہلے جس چیز کا فیصلہ کیا جائے گا وہ خونوں کے متعلق ہوگا۔''

۱۳ :......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((أَكْبَرُ الكَبَائِرِ: الإِشْرَاكُ بِاللّٰهِ، وَقَتْلُ النَّفْسِ، وَعُقُوقُ الوَالِدَيْنِ)) (بخاری: ٦٦٧٥)

''کبیرہ گناہوں میں سب سے بڑا گناہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا اور کسی نفس کا (ناحق) قتل کرنا اور والدین کی نافرمانی کرنا ہے۔''

۱۴ :......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ اللّٰهَ أَبَىٰ عَلَىٰ مَنْ قَتَلَ مُؤْمِناً .)) (مسند أحمد ٤/ ١١٠)

''بے شک اللہ تعالیٰ نے (اسے جنت میں داخل کرنے سے) انکار کر دیا جس نے کسی مومن کو قتل کر دیا'' اور آپ ﷺ نے یہ بات تین مرتبہ کہی۔''

۱۵ :......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((مَا مِنْ نَفْسٍ تُقْتَلُ ظُلْماً إِلَّا كَانَ عَلَىٰ ابْنِ آدَمَ الأَوَّلِ كِفْلٌ مِنْ دَمِهَا، لِأَنَّهُ أَوَّلُ مَنْ سَنَّ القَتْلَ .)) (بخاری: ٣٣٣٥، مسلم: ١٦٧٧)

''جب بھی کوئی انسان ظلم سے قتل کیا جاتا ہے تو آدم علیہ السلام کے سب سے پہلے بیٹے

Marfat.com

(قابیل) کے نامہ اعمال میں بھی اس قتل کا گناہ لکھا جاتا ہے کیونکہ قتل ناحق کی بنا سب سے پہلے اسی نے قائم کی تھی۔''

16:......حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ قَتَلَ مُعَاهَداً لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ ، وَإِنْ رِيحَهَا يُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ عَاماً .)) (بخاری: ٣١٦٦، نسائی: ٤٧٥٠)

''جس نے کسی ذمی کو (ناحق) قتل کیا وہ جنت کی خوشبو بھی نہ پا سکے گا حالانکہ جنت کی خوشبو چالیس سال کی مسافت سے سونگھی جا سکتی ہے۔''

17:......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((أَلا مَنْ قَتَلَ نَفْساً مُعَاهَدَةً لَهَا ذِمَّةُ اللَّهِ وذِمَّةُ رَسُولِهِ ، فقدْ أَخْفَرَ ذِمَّةَ اللّٰهِ ، ولا يَرِحْ رائِحَةَ الْجَنَّةِ ، وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ خَرِيفاً .)) (ترمذی: ١٤٠٣)

''خبردار! جس نے کسی ایسے ذمی کو قتل کیا جس کے لیے اللہ اور اس کے رسول کا ذمہ ہے پس بے شک اس نے اللہ کے ذمے کو توڑ دیا اور وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا حالانکہ جنت کی خوشبو چالیس خزاں (یعنی سال) کے فاصلے سے محسوس کی جا سکے گی۔''

18:......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ أَعَانَ عَلَىٰ قَتْلِ مُؤْمِنٍ بِشَطْرِ كَلِمَةٍ لَقِيَ اللَّهَ مَكْتُوبٌ بين عَيْنَيْهِ: آيِسٌ مِنْ رَحْمَةِ اللّٰه .)) (ابن ماجه: ٢٦٢٠)

''جس نے کسی مومن کے قتل پر آدھے کلمے کے ساتھ بھی تعاون کیا وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھا ہوگا: ''اللہ کی رحمت سے ناامید ہونے والا۔''

19:......حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

Marfat.com

((كُـلُّ ذَنْبٍ عَسَىٰ اللّٰهُ أَنْ يَغْفِرَهُ، إِلا الرَّجُلُ يَمُوتُ كَافِراً، أَو الرَّجُلُ يَقْتُلُ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّداً.)) (نسائی: ۳۹۸٤)

''ہر گناہ کے متعلق امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے بخش دے مگر ایسا آدمی جو کافر مرتا ہے یا ایسا آدمی جو کسی مومن کو قصداً قتل کرتا ہے۔''

اور اس سے بڑا (جرم) یہ ہے کہ وہ کسی ایسے شخص کو پکڑے جسے قتل کرنے سے کوئی عاجز ہو (لیکن اس کے پکڑنے کی وجہ سے) وہ اسے قتل کر دے یا وہ مومنین کی جماعت کے خلاف گواہی دے اور اس کی ملعون گواہی کی وجہ سے ان کی گردنیں ماری جائیں۔

Marfat.com

باب 3

جادو کرنا

جادوگر لازماً کفر کرتا ہے۔

①:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَ لٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ﴾ (البقرہ: ۱۰۲)

''اور لیکن شیطانوں نے کفر کیا وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔''

اور انسان کو جادو سکھانے میں شیطان ملعون کی صرف یہی غرض ہے کہ وہ اس کے ذریعے شرک کر بیٹھے۔

②:......اور اللہ تعالیٰ نے ھاروت اور ماروت کے متعلق فرمایا:

﴿وَ مَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَاۤ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ زَوْجِهٖ﴾ (البقرہ: ۱۰۲)

''وہ دونوں بھی کسی شخص کو اس وقت تک (جادو) نہیں سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیں کہ ہم تو ایک آزمائش ہیں تو کفر نہ کر پھر لوگ ان سے وہ سیکھتے جس سے خاوند و بیوی میں جدائی ڈال دیں......اور وہ یقیناً جانتے ہیں کہ اس کے لینے والے کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔''

آپ بہت زیادہ گمراہ لوگوں کو دیکھیں گے کہ وہ جادو میں داخل ہیں اور اسے صرف حرام سمجھتے ہیں اور یہ نہیں جانتے کہ وہ تو کفر ہے۔ پس وہ جادو کے حروف کے جھنڈوں کی تعلیم اور

Marfat.com

اس کے عمل میں داخل ہو جاتے ہیں، حالانکہ یہ خالص جادو ہے اور مرد کو اس کی بیوی سے روکنے کی تعلیم شروع کر دیتے ہیں حالانکہ یہ بھی جادو ہے۔

اور بیوی کے لیے شوہر کی محبت اور اس کے بغض یا اس کے بغیر یا اس کے مشابہ کاموں کی ایسے مجہول کلموں کے ساتھ جن میں سے اکثر شرک اور گمراہی ہیں (تعلیم شروع کر دیتے ہیں)۔

یاد رہے! جادوگر کی سزا قتل ہے، کیونکہ اس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کفر کیا ہے یا کفر کے مشابہ کام کیا ہے۔

۳:...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

''سات ہلاک کرنے والی اشیاء سے بچو...... اور آپ ﷺ نے ان اشیاء میں جادو کا بھی ذکر کیا۔''

لہٰذا بندے کو چاہیے کہ اپنے رب سے ڈرے اور کسی ایسے کام میں داخل نہ ہو جس کے ذریعے وہ دنیا اور آخرت کا نقصان کر بیٹھے۔

۴:......اور نبی کریم ﷺ سے روایت کی جاتی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

((حَدُّ السَّاحِرِ ضَرْبَةٌ بِالسَّيْفِ)) والصَّحِيحُ أَنَّهُ مِنْ قَوْلِ جُنْدُبٍ. (ترمذی: ١٤٦٠)

''جادوگر کی سزا تلوار سے گردن اڑا دینا ہے'' لیکن صحیح بات یہ ہے کہ یہ حضرت جندب رضی اللہ عنہ کا اپنا قول ہے۔

۵:...... اور بجالہ بن عبدہ نے کہا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی وفات سے ایک سال پہلے ہمارے پاس ان کا خط آیا کہ ہر جادوگر مرد اور جادوگر عورت کو قتل کر دو۔''

Marfat.com

⑥:...... حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((ثَلَاثَةٌ لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ: مُدْمِنُ خَمْرٍ، وَقَاطِعُ رَحِمٍ، وَمُصَدِّقٌ بِالسِّحْرِ.)) (مسند احمد: ٤/٣٩٩)

''تین آدمی جنت میں داخل نہیں ہوں گے: ہمیشہ شراب پینے والا، رشتہ داری توڑنے والا اور جادوگر کی تصدیق کرنے والا۔''

⑦:...... حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ:

''بلاشبہ جھاڑ پھونک (یعنی دم) تعویذ گنڈے اور باہمی عشق و محبت پیدا کرنے کے لیے تیار کی جانے والی اشیاء، یہ سب شرک ہیں۔''

اور ''تولہ'' جادو کی ایک قسم ہے اور عورت کو اس کے خاوند کی محبوب بنانا ہے۔

اور ''تمیمہ'' ایسا ہار ہے جو نظر بد سے بچاتا ہے۔

جان لو کہ اکثر و بیشتر کبیرہ گناہوں کی حرمت سے اس امت کی بہت زیادہ مخلوق بے خبر ہے مگر یہ کہ بہت کم کبیرہ گناہوں کے متعلق انہیں علم ہے۔ اور جس گناہ میں ڈانٹ ڈپٹ تو ہے لیکن کوئی وعید نہیں تو اس قسم میں کچھ تفصیل ہے۔ سو عالم کو چاہیے کہ وہ جاہل پر (کسی گناہ کا حکم لگانے میں) جلد بازی سے کام مت لے بلکہ اس کے ساتھ نرمی سے پیش آئے اور جو اللہ تعالیٰ نے اسے سکھا رکھا ہے اس سے اسے بھی تعلیم دے یا مخصوص جبکہ وہ جاہلیت سے نیا نیا اسلام میں داخل ہوا ہو، وہ دور بلاد کفر میں پیدا ہوا، قید کر لیا گیا پھر اسے زمین اسلام کی طرف کھینچ لایا گیا وہ ترکی یا جارجی (ریاست جارجیہ کی طرف نسبت ہے) مشرک ہے، عربی نہیں سمجھتا پھر اسے کسی ترکی امیر نے خرید لیا اب اس کے پاس نہ تو علم ہے اور نہ ہی (دین) کا فہم بمشکل کلمہ شہادتین ادا کرتا ہے، پھر اگر عربی سمجھنے کی کوشش کرے تو کئی دنوں اور راتوں

Marfat.com

میں صرف کلمہ شہادتین کا معنی ہی سمجھ پاتا ہے۔ تو یہ بھی اس کے لیے نہایت عمدہ اور بہتر ہے، پھر کبھی وہ نماز پڑھتا ہے اور کبھی نہیں پڑھتا، اور اگر تو اس کے استاد میں کوئی دین کی رمق موجود ہو یا اس کا استاد (خیالات و تفکرات میں) اس کے مشابہ ہو تو طوالت کے باوجود فاتحہ بھی اسے یاد ہو جاتی ہے بصورت دیگر اس کے لیے کہاں ممکن ہے کہ وہ اسلامی احکامات کبیرہ گناہوں اور ان سے اجتناب اور واجبات اور ان پر عمل کو (صحیح معنوں میں) سمجھ سکے۔ ہاں اگر اسے بھی ہلاک کر دینے والے کبیرہ گناہوں کی سے واقف کرا دیا جائے اور اسے ان گناہوں سے بچا لیا جائے اور فرائض کے ارکان کو جان کر انہیں اپنا دین بنا لے تو یہ خوش بخت ہے لیکن ایسا شاذ و نادر ہی ہوتا ہے۔

لہٰذا بندے کو چاہیے کہ (کفر و شرک سے) عافیت کی وجہ سے اللہ کی حمد و ثنا کرے۔ اگر یہ کہا جائے کہ اس نے اپنے اوپر واجب کاموں کے متعلق سوال نہ کر کے کوتاہی کی ہے تو کہا جائے گا کہ یہ بوجھ اس کے بس نہیں (کیونکہ) اسے شعور ہی نہیں تھا کہ اپنے اوپر واجب کاموں کا کسی سے سوال کرے۔

''جس کے لیے اللہ تعالیٰ نے نور نہیں بنایا اس کے لیے کوئی نور نہیں۔''

اور کوئی بھی گناہ کار نہیں ہوتا مگر علم کے بعد اور اپنے اوپر حجت قائم ہو جانے کے بعد۔

اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے شفقت کرنے والے ہیں۔

۸:...... اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَ مَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا﴾ (بنی اسرائیل: ۱۵)

''اور ہم عذاب نہیں دیتے حتی کہ ہم رسول نہ بھیج دیں۔''

Marfat.com

اور بزرگ صحابہ حبشہ کے علاقے میں موجود تھے جبکہ نبی کریم ﷺ پر واجب اور حرمت (کے احکامات) نازل ہو رہے تھے لیکن ان کو (کسی بھی کام کی) حرمت کی اطلاع کئی مہینوں میں پہنچتی تھی۔ اب وہ ان مہینوں میں جہالت کی وجہ سے معذور ہوتے تھے حتی کہ انہیں نص پہنچ جاتی۔ لہٰذا اس طرح ہر ایسے شخص کو جسے (کسی شرعی حکم کا) علم نہیں نص سن لینے تک جہالت کی وجہ سے معذور ہی سمجھا جائے گا۔ (واللہ تعالیٰ اعلم)

Marfat.com

باب 4

نماز چھوڑ دینا

1:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿فَخَلَفَ مِنۢ بَعۡدِهِمۡ خَلۡفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوۡفَ يَلۡقَوۡنَ غَيًّاo اِلَّا مَنۡ تَابَ....﴾ (مریم: ٥٩ تا ٦٠)

''پھر ان کے بعد ایسے ناخلف پیدا ہوئے کہ انہوں نے نماز ضائع کر دی اور نفسانی خواہشات کے پیچھے پڑ گئے سو ان کا نقصان ان کے آگے آئے گا۔''

2:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿فَوَيۡلٌ لِّلۡمُصَلِّيۡنَo الَّذِيۡنَ هُمۡ عَنۡ صَلَاتِهِمۡ سَاهُوۡنَo﴾

(الماعون: ٤ تا ٥)

''ان نمازیوں کے لیے افسوس ہے۔ اور جو اپنی نماز سے غافل ہیں۔ جو ریا کاری کرتے ہیں۔''

3:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿مَا سَلَكَكُمۡ فِيۡ سَقَرَo قَالُوۡا لَمۡ نَكُ مِنَ الۡمُصَلِّيۡنَo﴾

(المدثر: ٤٢ تا ٤٣)

''(جنتی جہنمیوں سے سوال کریں گے) تمھیں کس چیز نے جہنم میں داخل کر دیا۔ وہ کہیں گے ہم نماز نہیں پڑھتے تھے۔''

4:......اور آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہمارے درمیان اور ان (کافروں) کے درمیان جو عہد ہے وہ نماز ہے، جس نے اسے چھوڑ دیا بے شک اس نے کفر کیا۔''

5:......اور آپ ﷺ نے فرمایا: ''جس کی نماز عصر فوت ہوگئی اس کے عمل برباد ہو گئے۔''

۱۲۵۸۱۲

Marfat.com

6:...... نیز آپ ﷺ نے فرمایا: ''بندے اور شرک کے درمیان (فرق) نماز کا چھوڑ دینا ہے۔''

7:...... اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ مُتَعَمِّداً فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ ذِمَّةُ اللّٰهِ تعالىٰ .))

(مسند احمد: ٦/ ٤٢١)

''جس نے قصداً نماز چھوڑ دی اس سے اللہ تعالیٰ کا ذمہ بری ہو گیا۔''

8:...... اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''خبردار! ایسے شخص کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں جس نے نماز ضائع کر دی۔''

9:...... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم نماز کے سوا کوئی عمل بھی چھوڑ دینا کفر نہیں سمجھتے تھے۔''

10:...... امام ابن حزم رحمہ اللہ نے فرمایا:

((لا ذَنْبَ بَعْدَ الشِّرْكِ أَعْظَم مِنْ تَرْكِ الصَّلاةِ حتى يخرج وَقْتُهَا، وَقَتْلِ مُؤْمِنٍ بِغَيْرِ حَقٍّ .))

''شرک کے بعد اس سے بڑا کوئی گناہ نہیں کہ نماز کو چھوڑ دیا جائے حتیٰ کہ اس کا وقت نکل جائے اور ناحق کسی مومن کو قتل کر دیا جائے۔''

11:...... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ العَبْدُ يَوْمَ القِيَامَةِ مِنْ عَمَلِهِ صَلاتُهُ ، فَإِنْ صَلَحَتْ فَقَدْ أَفْلَحَ وَأَنْجَحَ ، وَإِنْ فَسَدَتْ فَقَدْ خَابَ وَخَسِرَ .)) (ترمذی: ٤١٣)

''روز قیامت بندے سے اس کے عمل میں سے جس کا سب سے پہلے حساب لیا جائے گا وہ اس کی نماز ہے۔ پس اگر یہ درست ہوئی تو وہ کامیاب وکامران ہو جائے گا اور اگر یہ خراب ہوئی تو وہ خائب وخاسر ہوگا۔''

12:...... اور آپ ﷺ نے فرمایا:

Marfat.com

((أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّىٰ يَشْهَدُوا أَنْ لا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰه وأَنَّ مُحَمَّداً رَسُولُ اللّٰهِ، وَيُقِيمُوا الصَّلاةَ، وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ، فَإِذَا فَعَلُوا ذٰلِكَ عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهم وَأَمْوَالَهُم إِلَّا بِحَقِّ الإِسْلَامِ، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ تَعَالَى.))

(بخاری: ۲۵، مسلم: ۲۲)

''مجھے لوگوں سے قتال کرنے کا حکم دیا گیا ہے حتیٰ کہ وہ گواہی دیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور بے شک محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور وہ نماز قائم کریں اور زکاۃ ادا کریں۔ جب وہ ایسا کرلیں تو مجھ سے اپنے خون اور اپنے مال بچالیں گے مگر اسلام کا حق ان پر ہوگا اور ان کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔''

۱۳:...... حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول! اللہ سے ڈر جایئے آپ ﷺ نے فرمایا: افسوس تجھ پر کیا میں اس روئے زمین پر اللہ سے ڈرنے کا سب سے زیادہ مستحق نہیں ہوں؟ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا میں اس کی گردن نہ اڑا دوں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

((لا، لَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ يُصَلِّي.)) (بخاری: ۴۳۵۱، مسلم: ۱۰۶۴)

''نہیں شاید وہ نماز پڑھتا ہو۔''

۱۴:...... حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ لَمْ يُحَافِظْ عَلَى الصَّلاةِ لَمْ تَكُنْ لَهُ نُورًا وَلا بُرْهَاناً ولا نَجَاةً، وكَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ قَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وهامانَ وأَبِي جَهْلٍ، وَأُبَيِّ بن خَلَفٍ.)) (رواه أحمد: ۲/۱۶۹)

''جس شخص نے نماز کی حفاظت نہ کی تو وہ اس کے لیے (روز قیامت) نور برہان اور نجات نہیں ہوگی اور وہ شخص قیامت کے دن قارون، فرعون، ہامان، ابوجہل اور ابی بن خلف کے ساتھ ہوگا۔''

Marfat.com

۱۵:......اور نبی کریم ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے کہا:

((مَامِنْ عَبْدٍ يَشْهَدُ أَنْ لا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰه وأَنَّ مُحَمداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ .)) (بخاری: ۱۲۸، مسلم: ۲۳)

''جو بندہ بھی یہ گواہی دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور بے شک محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں اللہ تعالیٰ نے اسے آگ پر حرام کر دیا ہے۔''

نماز کو اس کے وقت سے تاخیر کر کے پڑھنے والا کبیرہ گناہ کا مرتکب ہے اور اسے مکمل طور پر چھوڑ دینے والا، میری مراد ہے ایک نماز'' زانی اور چور کی مانند ہے، کیونکہ ہر نماز کو چھوڑ دینا یا اسے فوت کر دینا کبیرہ گناہ ہے۔ پس اگر وہ کئی مرتبہ ایسا کرے تو وہ اہل کبائر میں سے ہے مگر یہ کہ وہ توبہ کرے۔ اور اگر وہ دائمی طور پر نماز چھوڑے ہوئے تھا تو وہ خسارہ پانے والوں، بدبختوں اور مجرموں میں سے ہے۔

Marfat.com

باب 5

زکوٰۃ ادا نہ کرنا

(۱):......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِينَ ۝ الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝﴾ (حم السجدہ: ٦۔٧)

''اور ان مشرکوں کے لیے ہلاکت ہے جو زکوٰۃ ادا نہیں کرتے اور وہ آخرت کا بھی انکار کرنے والے ہیں۔''

(۲):......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَالَّذِينَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ۝﴾ (التوبہ: ٣٤۔٣٥)

''اور جو لوگ سونا اور چاندی خزانہ بنا کر رکھتے ہیں اور اسے اللہ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے آپ انہیں دردناک عذاب کی بشارت دے دیجیے۔ جس دن اس خزانے کو آتش دوزخ میں تپایا جائے گا پھر اس سے ان کی پیشانیاں اور پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی (ان سے کہا جائے گا) یہ ہے جسے تم نے اپنے لیے خزانہ بنا کر رکھا تھا پس اپنے خزانوں کا مزہ چکھو۔''

(۳):......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ وَلَا بَقَرٍ وَلَا غَنَمٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهَا إِلَّا بُطِحَ لَهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَاعٍ قَرْقَرٍ، تَنْطَحُه بِقُرُونِهَا، وَتَطَؤُهُ

Marfat.com

بِأَخْفَافِهَا ، كُلَّما نَفَدَتْ عَلَيْهِ أُخْرَاهَا عادَتْ عَلَيْهِ أُوْلاهَا ، حَتَّىٰ يُقْضَىٰ بَيْنَ النَّاسِ فى يَوْمٍ كانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ، ثُمَّ يُرَىٰ سَبِيلُهُ ، إِمَّا إِلَىٰ جنة واما الى نار ، وَمَا مِنْ صَحِبِ كَنْزٍ لا يُوْدِّى زَكَاتَهُ إِلاّ مُثِّلَ لَهُ كَنْزُه يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجاعاً أقرعَ......)) (مسلم: ۹۸۸)

''جو اونٹ، گائے اور بکری والا اس کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا روز قیامت ان جانوروں کے لیے ایک چٹیل ہموار زمین بچھا دی جائے گی۔ وہ جانور اسے اپنے سینگوں سے ماریں گے اور اپنے پیروں سے روندیں گے۔ جب بھی ان میں سے آخری اس آدمی پر سے گزر جائے گا ان میں سے پہلا دوبارہ لوٹ آئے گا حتیٰ کہ لوگوں کے درمیان اس دن فیصلہ کر دیا گا کہ جس کی مقدار پچاس ہزار سال کے برابر ہے۔ پھر اسے اس کا راستہ دکھا دیا جائے گا یا تو جنت کی طرف اور یا آگ کی طرف۔ اور جو بھی خزانے والا اس کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا اس کے خزانے کو روز قیامت اس کے لیے ایک گنجے سانپ کی شکل دے دی جائے گی۔''

④:......اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں سے قتال کیا اور کہا:

((وَاللّٰهِ لَوْ مَنَعُونِى عَنَاقاً كانُوا يُؤَدُّونَها إِلَىٰ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لقَا تَلْتُهُم عَلَىٰ مَنْعِهَا .)) (مسلم: ۹۸۷)

''اللہ کی قسم! اگر یہ لوگ وہ عناق بھی مجھے دینے سے انکار کریں گے کہ جسے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ادا کیا کرتے تھے تو میں اس کے روکنے پر بھی ان سے قتال کروں گا۔''

عناق بکری کے اس بچے کو کہتے ہیں جس کی عمر ابھی ایک سال بھی نہ ہو۔

(المنجد ، ص: ۰۸۷)

Marfat.com

۵:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَ لَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰھُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَیْرًا لَّهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ سَیُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَ لِلّٰهِ مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ٥﴾

(آل عمران: ۱۸۰)

''جنھیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے کچھ دے رکھا ہے وہ اس میں اپنی کنجوسی اپنے لیے بہتر خیال نہ کریں بلکہ وہ ان کے لیے نہایت بدتر ہے عنقریب قیامت والے دن یہ ان کو ان کی کنجوسی کی چیز کے طوق ڈالے جائیں گے۔ آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے اور جو کچھ تم کر رہے ہو اس سے اللہ تعالیٰ آگاہ ہے۔''

۶:......اور نبی کریم ﷺ نے زکوۃ ادا نہ کرنے والے شخص کے متعلق فرمایا:

((مَنْ مَنَعَهَا فَإِنَّا آخِذُوها وَشَطْرَ إِبِلِهِ، عزمة من عَزْمَاتِ رَبِّنَا))

(بخاری: ۱۴۰۰، مسلم: ۲۰)

''جس نے زکوۃ ادا نہ کی ہم اسے (زبردستی) لے لیں گے اور (بطور تاوان) اس کے اونٹوں میں سے مزید نصف بھی لے لیں گے۔ یہ اللہ تعالیٰ کے پختہ احکامات میں سے ایک پختہ حکم ہے۔''

۷:......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((أَوَّلُ ثلاثةٍ يَدْخُلُونَ النَّارَ: أَمِيرٌ مُسَلَّطٌ وَذُو ثَرْوَةٍ لا يُؤَدِّي حَقَّ اللَّهِ تَعَالَىٰ فِي مَالِهِ، وَفَقِيرٌ فَخُورٌ.)) (مستدرك الحاكم: ۳۸۷/۱)

''آگ میں داخل ہونے والے تینوں میں سے پہلا ایسا امیر ہے جسے تسلط دیا گیا ہے اور ایسا مالدار جو اپنے مال سے اللہ کا حق ادا نہیں کرتا اور ایسا فقیر جو فخر و تکبر کا شکار ہے۔''

Marfat.com

۸:.....حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

((أُمِرْتُمْ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ، فَمَنْ لَمْ يُزَكِّ فَلَا صَلَاةَ لَهُ.))

(المعجم الكبير للطبراني، ۱۰۰۹۵)

"تمھیں نماز اور زکوۃ کا حکم دیا گیا ہے پس جس نے زکوۃ ادا نہ کی اس کی نماز بھی قبول نہیں۔"

Marfat.com

باب 6

والدین کی نافرمانی کرنا

①:...... اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''اور تیرے رب نے فیصلہ کر دیا کہ تم صرف اسی کی عبادت کرو اور والدین کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ۔ اگر تیری موجودگی میں ان میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کے آگے اف تک نہ کہنا، نہ انہیں ڈانٹ ڈپٹ کرنا بلکہ ان کے ساتھ ادب واحترام سے بات چیت کرنا اور عاجزی ومحبت کے ساتھ ان کے سامنے تواضع کا بازو پست رکھے رکھنا اور دعا کرتے رہنا اے میرے پروردگار! ان پر ویسا ہی رحم فرما جیسا انہوں نے میرے بچپن میں میری پرورش کی ہے۔''

②:...... اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَ وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا....﴾ (العنكبوت: ٨)

''اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنے کی وصیت کی ہے۔''

③:...... اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((أَلا أُنَبِّئُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ؟......)) فَذَكَرَ مِنْهَا ((عُقُوقَ الْوَالِدَيْنِ .)) متفق عليه (بخاری، رقم: ٢٦٥٤، مسلم، رقم: ٨٧)

''کیا میں تمہیں کبیرہ گناہوں میں سے سب سے بڑے گناہ کی خبر نہ دوں...... پھر آپ ﷺ نے ان میں والدین کی نافرمانی کا بھی ذکر کیا۔''

④:...... اسی طرح آپ ﷺ نے فرمایا:

((رِضَى اللّٰهِ فِي رِضَى الْوَالِدَيْنِ ، وَسَخَطُ اللّٰهِ فِي سَخَطِ الْوَالِدَيْنِ)) (ترمذی، رقم: ١٨٩٩)

Marfat.com

''اللہ کی رضا والدین کی رضا مندی میں ہے اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی والدین کی ناراضگی میں ہے۔''

⑤:......اور آپ ﷺ سے روایت ہے کہ:

((اَلْـوَالِدُ أَوْسَطُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ ، فَإِنْ شِئْتَ فَاحْفَظْ ، وَإِنْ شِئْتَ فَضَيِّعْ .)) (ترمذی، رقم: ١٩٠٠)

''والد جنت کا درمیانی دروازہ ہے پس اگر تم چاہو تو (اس کی) حفاظت کرو اور اگر چاہو تو ضائع کر دو۔''

⑥:......اور آپ ﷺ سے روایت ہے کہ:

((اَلْـجَـنَّةُ تَـحْتَ أَقْدَامِ الأُمَّهَاتِ)) (مسـنـد الشهاب ١٠٢/١، والخطيب في الجامع لأخلاق الرواى وآدب السامع ٢٨٩/٢)

''جنت ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے۔''

⑦:...... نیز اسی طرح آپ ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا وہ آپ ﷺ سے آپ کے ساتھ مل کر جہاد میں شرکت کی اجازت طلب کر رہا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا:

((أَحَيٌّ وَالِدَاكَ؟ قَالَ: نَعَمْ: قال: فَفِيهِما فَجَاهِدْ .))

(بخاری، رقم: ٣٠٠٤، مسلم، رقم: ٢٥٤٩)

''کیا تیرے والدین زندہ ہیں؟ اس نے کہا ''ہاں'' آپ ﷺ نے فرمایا تو تم ان دونوں (کی خدمت) میں محنت وکوشش کرو۔''

⑧:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((أُمَّكَ وَأَبَاكَ ، وَأُخْتَكَ وَأَخَاكَ ، وَأَدْنَاكَ أَدْنَاكَ .))

(مسلم، رقم: ٢٥٤٨)

''(کسی نے دریافت کیا کہ لوگوں میں کون حسن سلوک کا زیادہ مستحق ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا) تیری ماں! تیرا باپ تیری بہن تیرا بھائی اور پھر درجہ بدرجہ

Marfat.com

تیرا قریبی۔''

﴿۹﴾:......اسی طرح آپ ﷺ سے روایت کیا گیا ہے کہ:

((لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَاقٌّ، وَلَا مَنَّانٌ، وَلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ، وَلَا مُؤْمِنٌ بِسِحْرٍ.))

''والدین کا نافرمان جنت میں داخل نہیں ہوگا اور نہ احسان جتلانے والا اور نہ ہمیشہ شراب پینے والا اور نہ جادو پر ایمان رکھنے والا۔''

﴿۱۰﴾:......اور حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

((جَاءَ أَعْرَابِيٌّ، فَقَالَ: يَارَسُولَ اللّٰهِ! مَا الْكَبَائِرُ؟ قَالَ: اَلْإِشْرَكُ بِاللّٰهِ قَالَ: ثُمَّ مَاذا؟ قَالَ: ثُمَّ عُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ. قَالَ: ثُمَّ مَاذَا؟ قَالَ؟ ثُمَّ الْيَمِينُ الغَمُوسُ.)) (بخاری، رقم: ٦٦٧٥)

''ایک دیہاتی آیا اور اس نے کہا اے اللہ کے رسول! کبیرہ گناہ کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا'' اس نے کہا پھر کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''پھر والدین کی نافرمانی ہے'' اس نے کہا پھر کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا پھر جھوٹی قسم ہے۔''

﴿۱۱﴾:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((لَا يَدْخُلِ الْجَنَّةَ عَقٌّ، وَلَا مُكَذِّبٌ بِالْقَدَرِ.))

(مسند الإمام أحمد: ٦/٤٤١، مجمع الزوائد: ٧/٢٠٢و٢٠٣)

''والدین کا نافرمان جنت میں داخل نہیں ہوگا اور نہ ہی تقدیر کو جھٹلانے والا۔''

﴿۱۲﴾:......عمرو بن مرہ جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول۔ مجھے بتایئے اگر میں پانچ نمازیں ادا کروں اور رمضان کے روزے رکھوں اور زکوٰۃ ادا کروں اور بیت اللہ کا حج کروں تو میرے لیے کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ كَانَ مَعَ النَّبِيِّنَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ إِلَّا أَنْ

Marfat.com

يَعُقَّ وَالِدَيْهِ .)) (كنز العمال، رقم: ٣٤٢)

''جس نے ایسا کیا وہ انبیاء، صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا مگر یہ کہ وہ اپنے والدین کا نافرمان ہو۔''

⑬:......حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ:

((كُلُّ الذُّنُوبِ يُؤَخِّرُ اللَّهُ مِنْهَا مَا شَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَّا عُقُوقَ الْوَالِدَيْنِ ، فَإِنَّهُ يُعَجِّلُ لِصَاحِبِهِ .))

(كنز العمال، رقم: ٤٥٥٤٥)

''تمام گناہوں میں سے اللہ تعالیٰ جسے چاہے روز قیامت تک (اس کی سزا) مؤخر کر دیتا ہے مگر والدین کی نافرمانی (نہیں) بے شک اس شخص کے لیے اللہ (سزائیں) جلدی کرتا ہے۔''

⑭:......اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَا يَجْزِي وَلَدٌ وَالِداً إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكاً فَيَشْتَرِيهِ فَيُعْتِقَهُ .))

(مسلم، رقم: ١٥١٠)

''بیٹا والد کا بدلہ نہیں چکا سکتا مگر یہ کہ اسے غلام پائے اور اسے خرید کر آزاد کر دے۔''

⑮:......اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے حسن سند کے ساتھ روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَعَنَ اللَّهُ الْعَاقَّ لِوَالِدَيْهِ .)) (المستدرك للحاكم ٤/١٥٣)

''اللہ تعالیٰ والدین کے نافرمان پر لعنت کرے۔''

⑯:......اور اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((الْخَالَةُ بِمَنْزِلَةِ الْأُمِّ .)) (ترمذی، رقم: ١٩٠٤)

''خالہ ماں کے درجہ میں ہے۔''

⑰:......حضرت وہب بن منبہ سے روایت ہے کہ:

Marfat.com

((إِنَّ اللَّهَ تَعَالَىٰ قَالَ: يَا مُوسَىٰ! وَقِّرْ وَالِدَيْكَ ، فَإِنَّهُ مَنْ وَقَّرَ وَالِدَيْهِ مَدَدْتُ فِي عُمْرِهِ، وَوَهَبْتُ لَهُ وَلَداً يَبِرُّهُ، وَمَنْ عَقَّ وَالِدَيْهِ قَصَّرْتُ عُمُرَهُ، وَوَهَبْتُ لَهُ وَلَداً يَعُقُّهُ.))

''بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے موسیٰ! اپنے والدین کا اکرام کر، بلاشبہ جس نے اپنے والدین کا اکرام کیا میں اس کی عمر دراز کروں گا اور اسے ایسی اولاد عطا کروں گا جو اس سے نیکی کرے گی اور جس نے اپنے والدین کی نافرمانی کی میں اس کی عمر کم کروں گا اور اسے ایسی اولاد عطا کردوں گا جو اس کی نافرمانی کرے گی۔''

اور حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! بے شک اللہ تعالیٰ جلدی (فوت) کر دیتے ہیں جبکہ بندہ اپنے والدین کا نافرمان ہوتا کہ اس کے لیے عذاب میں جلدی کریں۔ اور بے شک اللہ تعالیٰ بندے کی عمر میں زیادتی کرتے ہیں جبکہ وہ اپنے والدین کے ساتھ نیکی کرنے والا ہوتا کہ وہ مزید نیکی اور خیر میں اضافہ کرے۔''

اور ابو بکر بن ابی مریم نے کہا کہ میں نے تورات میں پڑھا ہے کہ جو اپنے والد کو مارے گا قتل کیا جائے گا اور حضرت وہب نے کہا کہ تورات میں ہے:

''جس نے اپنے والد کو مارا اسے رجم کیا جائے گا۔''

Marfat.com

باب 7

سود کھانا

۱:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ذَرُوْا مَا بَقِیَ مِنَ الرِّبٰوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ○ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ......﴾

(البقرة: ۲۷۸_۲۷۹)

''اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ اور (لوگوں کے پاس تمہارا) جو باقی سود رہے اسے چھوڑ دو اگر تم واقعی ایمان والے ہو۔ لیکن اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کے لیے تیار ہو جاؤ۔''

۲:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿اَلَّذِیْنَ یَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ......﴾ إلی قوله : ﴿وَ مَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ﴾ (البقرة : ۲۷۵)

''سود خور لوگ نہ کھڑے ہوں گے مگر اسی طرح جس طرح وہ کھڑا ہوتا ہے جسے شیطان چھو کر خبطی بنا دے...... اور جس نے دوبارہ ایسا کیا وہ جہنمی ہے ایسے لوگ ہمیشہ ہی اس میں رہیں گے۔''

یہ آگ میں ہمیشہ کے لیے داخلہ ایک بہت بڑی وعید ہے جیسا کہ آپ ایسے شخص کے لیے (یہ سزا) ملاحظہ کر رہے ہیں جو نصیحت کے بعد سود کی طرف دوبارہ لوٹ گیا۔'' (لا حول ولا قوة الا باللہ العلی العظیم)

۳:......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

Marfat.com

((اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقاتِ قالوا: وَمَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟! قَالَ: الشِّرْكُ بِاللّٰهِ، وَالسِّحْرُ، وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ، وَأَكْلُ الرِّبَا، وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ، وَالتَّوَلِّي يَوْمَ الزَّحْفِ، وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ.))

(بخاری، رقم: ٢٧٦٦، مسلم، رقم: ٨٩)

''سات ہلاک کرنے والی اشیاء سے بچو۔لوگوں نے پوچھا اے اللہ کے رسول! وہ کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کے ساتھ شرک کرنا، جادو کرنا، اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ جان کو قتل کرنا مگر یہ کہ حق کے ساتھ، سود کھانا، یتیم کا مال (ناحق) کھانا، لڑائی کے دن پیٹھ پھیر کر بھاگ نکلنا، اور پاکدامن، غافل، مومنہ عورتوں پر تہمت لگانا۔''

④:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((لَعَنَ اللّٰهُ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ.))

(رواہ مسلم، رقم: ١٥٩٨، وترمذی: رقم: ١٢٠٦.)

''اللہ تعالیٰ سود کھانے والے اور کھلانے والے پر لعنت کرے۔''

اور ترمذی کی روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں:

''اور اس کے دونوں گواہوں اور اس کے لکھنے والے پر (بھی اللہ لعنت کرے)۔''

⑤:......اور آپ ﷺ نے فرمایا

((آكِلُ الرِّبَا وَمُوكِلُهُ وكاتِبُه إذا عَلِموا ذلك مَلْعُونُونَ على لِسَانِ محمدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يومَ القيامة.))

(نسائی، رقم: ٥١٠٢)

''سود کھانے والا کھلانے والا اور لکھنے والا جب انہیں اس کا علم ہو تو یہ روز قیامت محمد ﷺ کی زبان کے مطابق لعنتی ہوں گے۔''

Marfat.com

باب 8

ناحق یتیم کا مال کھانا

:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿اِنَّ الَّذِیۡنَ یَاۡکُلُوۡنَ اَمۡوَالَ الۡیَتٰمٰی ظُلۡمًا اِنَّمَا یَاۡکُلُوۡنَ فِیۡ بُطُوۡنِهِمۡ نَارًا وَ سَیَصۡلَوۡنَ سَعِیۡرًا﴾ (النساء: ۱۰)

''بے شک جو لوگ ظلم کرتے ہوئے یتیموں کا مال کھاتے ہیں وہ صرف اپنے پیٹوں میں آگ بھر رہے ہیں اور وہ عنقریب جہنم میں جائیں گے۔''

:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَلَا تَقۡرَبُوۡا مَالَ الۡیَتِیۡمِ اِلَّا بِالَّتِیۡ هِیَ اَحۡسَنُ﴾ (الأنعام: ۱۵۲)

''یتیم کے مال کے قریب بھی نہ جاؤ مگر صرف اس طریقے سے جو سب سے اچھا ہے۔''

:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ......))

(بخاری، رقم: ۲۷۶۶، مسلم، رقم: ۸۹)

''سات ہلاک کرنے والی اشیاء سے اجتناب کرو...... آپ ﷺ نے ان چیزوں میں یتیم کا مال کھانے کا ذکر کیا۔''

اور یتیم کا ہر ایسا ولی جو فقیر ہو اور معروف طریقے سے کچھ کھا لے تو اس پر کوئی حرج نہیں اور جو معروف سے زائد (اپنے استعمال میں لے آئے) تو وہ یقیناً حرام ہے اور معروف کے لیے لوگوں کے عرف کی طرف رجوع کیا جائے گا یعنی ایسے لوگوں کے عرف کی طرف جو خبیث اغراض و مقاصد سے پاک ہوں۔''

Marfat.com

باب 9

نبی کریم ﷺ پر جھوٹ بولنا

علماء کا ایک گروہ یہ کہتا ہے کہ رسول اللہ پر جھوٹ بولنا کفر ہے جو کہ دین سے خارج کر دیتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ کسی حرام کو حلال کرنے میں یا حلال کو حرام کرنے میں اللہ اور اس کے رسول پر قصداً جھوٹ بولنا خالص کفر ہے اور بے شک آپ ﷺ پر جھوٹ بولنے کی صورت تو اس کے بھی سوا ہے (یعنی بڑا گناہ ہے)۔

①:...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ كَذِباً عَلَيَّ لَيْسَ كَكَذِبٍ عَلَىٰ غَيْرِي ، مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّداً فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ))

''یقیناً مجھ پر جھوٹ بولنا میرے علاوہ کسی اور پر جھوٹ بولنے کی طرح نہیں ہے۔ جس نے قصداً مجھ پر جھوٹ بولا اسے چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنا لے۔''

②:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي جَهَنَّمَ .)) (صحیحٌ)

''جس نے مجھ پر جھوٹ بولا اس کے لیے جہنم میں گھر بنا دیا گیا۔''

③:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ يَقُلْ عَنِّي مَا لَمْ أَقُلْهُ فَلْيَتَبَوَّأْ مِقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ .))

(بخاری، رقم: ۱۲۹۱، مسلم: ٤ المقدمة)

''جو شخص میری طرف سے وہ بات کہے جو میں نے نہیں کہی تو وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنا لے۔''

④:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

Marfat.com

((يُطْبَعُ الْمُؤْمِنُ عَلٰى شَيْءٍ إِلَّا الْخِيَانَةَ وَالْكَذِبَ .))

(مجمع الزوائد: ١/٩٢و٩٣)

''مومن ہر چیز پر پیدا کی جاسکتا ہے مگر خیانت اور جھوٹ پر نہیں۔''

۵:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ رَوٰى عَنِّي حَدِيثاً وَهُوَ يَرٰى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَذَّابِينَ)) (ابن ماجه، رقم: ٤٠)

''جس نے مجھ سے حدیث روایت کی اور وہ جانتا ہے کہ وہ جھوٹ ہے تو وہ کذابوں میں ایک ہے۔''

اس بحث کے ذریعے آپ کے سامنے یہ بھی واضح ہو گیا کہ موضوع (حدیث) جائز نہیں۔''

Marfat.com

باب 10

بلا عذر ماہ رمضان کا روزہ چھوڑ دینا

①:...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ أَفْطَرَ يَوْماً مِنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ وَلَا رُخْصَةٍ لَمْ يَقْضِهِ صِيَامُ الدَّهْرِ وَلَوْ صَامَهُ .)) (أبو داود، رقم: ٢٣٩٦ و٢٣٩٧، ترمذی، رقم: ٧٢٣۔ ابن ماجه، رقم: ٢٣٩٦ و٢٣٩٧، ابن ماجه، رقم: ١٦٧٢)

''جس شخص نے بلا عذر رمضان کا ایک روزہ بھی چھوڑ دیا تو ہمیشہ کے روزے بھی اس کی قضا نہیں بن سکتے اگرچہ وہ یہ روزے رکھ بھی لے۔''

②:...... اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ ، وَالْجُمُعَةُ إِلَىٰ الْجُمُعَةِ ، وَرَمَضَانُ إِلَىٰ رَمَضَانَ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ مَا اجْتُنِبَتِ الْكَبَائِرُ))

(مسلم، رقم: ٢٣٣)

''پانچ نمازیں اور جمعہ (اگلے) جمعہ تک اور رمضان (اگلے) رمضان تک اپنے درمیانی گنا ،ں کے لیے کفارہ ہیں جبکہ کبیرہ گناہوں سے اجتناب کیا گیا ہو۔''

③:...... اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((بُنِيَ الإِسْلَامُ عَلَىٰ خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ ، وَإِيْتَاءِ الزَّكَاةِ ، وَصَومِ رَمَضَانَ ، وَحَجِّ الْبَيْتِ .)) (بخاری، رقم: ٨، مسلم، رقم: ١٦)

''اسلام کی بنیاد پانچ اشیاء پر رکھی گئی ہے: یہ گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اور بے شک محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور نماز قائم کرنا، اور

Marfat.com

زکوۃ ادا کرنا، اور رمضان کے روزے رکھنا اور بیت اللہ کا حج کرنا۔''

④......حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

((عُـرَىٰ الإِسْلَامِ وَقَـوَاعِـدُ الـدِّينِ ثَلَاثَةٌ: شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَالصَّلَاةُ، وَصَوْمُ رَمَضَانَ، فَمَنْ تَرَكَ وَاحِدَةً مِنْهُنَّ فَهُوَ كَافِرٌ.)) (مسند أبي يعلى، رقم: ٢٣٤٩)

''اسلام عیوب سے پاک ہے اور دین کی بنیادیں تین اشیاء ہیں: یہ گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، اور نماز اور ماہ رمضان کے روزے لہٰذا جس نے ان میں سے کسی ایک بھی چھوڑ دیا وہ کافر ہے۔''

⑤......پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

''اور آپ کسی شخص کو بہت زیادہ مالدار پاتے ہیں اور وہ نہ تو حج کرتا ہے اور نہ ہی زکوۃ ادا کرتا ہے اور اس کا خون بہانا بھی جائز نہیں ہوگا۔''

⑥......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ لَـمْ يَـدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْعَمَلَ بِهِ وَالْجَهْلَ فَلَا حَاجَةَ لِلّٰهِ بِأَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ.)) (صحيح بخاري، رقم: ١٩٠٣)

''جس شخص نے جھوٹی بات اس پر عمل اور جہالت (کے کاموں) کو نہ چھوڑا تو اللہ تعالیٰ کو کوئی ضرورت نہیں کہ وہ شخص اپنا کھانا اور پینا چھوڑے رکھے۔''

⑦......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((رَغِمَ أَنْفُ امْرِیءٍ أَدْرَكَ شَهْرَ رَمَضَانَ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ.))

(ترمذي، رقم: ٣٥٤٥)

''اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو جس نے ماہ رمضان کو پایا لیکن اسے بخشا نہ گیا۔''

اور مسلمانوں کے نزدیک یہ ثابت ہے کہ جس نے بغیر کسی مرض اور بغیر کسی وجہ کے روزہ چھوڑ دیا وہ بدکار، مکاس اور ہمیشہ شراب پینے والے سے بھی برا ہے بلکہ وہ تو اس کے

Marfat.com

اسلام میں بھی شک کرتے ہیں اور اس شخص میں زندقہ اور انحلال کا گمان کرتے ہیں۔

❶ :......مکاس ایسے شخص کو کہتے ہیں جو زبردستی ظلم کرتے ہوئے لوگوں سے ٹیکس وصول کرتا ہے اس کو صاحب مکس بھی کہتے ہیں ایسا شخص جنت میں نہیں داخل ہو گا جیسا کہ حدیث میں ہے کہ ((لایدخل الجنة صاحب مکس .)) صاحب مکس جنت میں داخل نہیں ہو گا۔" [ابوداود (۲۹۳۷) کتاب الخراج : باب فی امسحایة علی الصدقة]

❷ :......زندقہ وہ عقیدہ ہے جسے زندیق نے اپنایا ہوتا ہے اور وہ یہ ہے کہ وہ آخرت اور خالق کی وحدانیت پر ایمان نہیں لاتا۔" [لسان العرب (٦٣/٧)]

Marfat.com

باب 11

میدان جنگ سے فرار

1:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَمَنْ يُوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ إِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَىٰ فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَأْوٰيهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝﴾

(الأنفال: ١٦)

''اور جو شخص ان سے اس موقع پر پشت پھیرے گا مگر ہاں جو لڑائی کے لیے پینترا بدلتا ہو یا جو (اپنی) جماعت کی طرف پناہ لینے آتا ہو وہ مستثنیٰ ہے۔ (باقی اور جو ایسا کرے گا) وہ اللہ کے غضب میں آ جائے گا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہو گا وہ بہت ہی بری جگہ ہے۔''

2:......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((اِجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ...... فَذَكَرَ مِنْهَا التَّوَلِّي يَوْمَ الزَّحْفِ.)) (بخاری، رقم: ٢٧٦٦، مسلم، رقم: ٨٩)

''سات ہلاک کرنے والی اشیاء سے اجتناب کرو...... پھر ان میں آپ ﷺ نے ''جنگ کے دن'' کا بھی ذکر فرمایا۔''

Marfat.com

باب 12

زنا

اور اس کا بعض بعض سے گناہ میں زیادہ بڑا ہے۔

❶:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَ لَا تَقْرَبُوا الزِّنٰى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَ سَآءَ سَبِيْلًاo﴾

(الإسراء: ٣٢)

''اور زنا کے قریب بھی نہ جاؤ کیونکہ وہ بڑی بے حیائی ہے اور بہت ہی بری راہ ہے۔''

❷:......

﴿وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًاo يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهِ مُهَانًاo اِلَّا مَنْ تَابَ....﴾ (الفرقان: ٦٨۔٧٠)

''اور وہ اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور کسی ایسے شخص کو جسے قتل کرنا اللہ تعالیٰ نے منع کر دیا ہو وہ بنا حق کے قتل نہیں کرتے نہ وہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں اور جو کوئی یہ کام کرے وہ اپنے اوپر سخت وبال لائے گا اسے روز قیامت دوہرا عذاب دیا جائے گا اور وہ ذلت و خواری کے ساتھ ہمیشہ اسی میں رہے گا مگر یہ کہ جس نے توبہ کر لی......''

❸:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿الزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِأَةَ جَلْدَةٍ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ

Marfat.com

بِهِمَا رَأْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ إِنْ كُنتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ....﴾

(النور: ٢)

''زنا کار عورت و مرد میں سے ہر ایک کو سو کوڑے لگاؤ، ان پر اللہ کی شریعت کی حد جاری کرتے ہوئے تمہیں ہرگز ترس نہ کھانا چاہیے، اگر تمہیں اللہ پر ایمان ہو۔''

④:...... زانی مرد بجز زانیہ یا مشرکہ عورت کے کسی اور سے نکاح نہیں کرتا اور زنا کار عورت سے بھی بجز زانی یا مشرک مرد کے اور کسی سے نکاح نہیں کرتی اور ایمان والوں پر یہ حرام کر دیا گیا۔''

⑤:...... اور نبی کریم ﷺ سے دریافت کیا گیا:

((أي الـذنـب أعظم؟ قال: أَنْ تَجْعَلَ لِلّٰهِ نِدّاً وَهُوَ خَلَقَكَ قَالَ: ثُـمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشْيَةَ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قَالَ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: أَنْ تُزَانِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ .))

(بخاری، رقم: ٤٤٧٧، مسلم، رقم: ٨٦)

''کون سا گناہ سب سے بڑا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''کہ تم اللہ کے لیے کوئی شریک بناؤ حالانکہ اس نے تمہیں پیدا کیا ہے۔'' اس نے کہا پھر کونسا؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم اپنے بچے کو اس خدشہ سے قتل کر دو کہ وہ تمہارے ساتھ کھائے گا۔'' اس نے کہا: پھر کون سا آپ ﷺ نے فرمایا: ''کہ تم اپنے پڑوسی کی بیوی سے بدکاری کرو۔''

⑥:...... اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((لَا يَـزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ ، وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ ، وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ .)) (بخاری، رقم: ٢٤٧٥، مسلم، رقم: ٥٧)

''زانی مومن رہتے ہوئے زنا نہیں کر سکتا، چور مومن رہتے ہوئے چوری نہیں کر

Marfat.com

سکتا اور شراب خور مومن رہتے ہوئے شراب نہیں پی سکتا۔''

۷:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((إِذَا زَنَـىٰ الْـعَبْدُ خَرَجَ مِنْهُ الإِيْمَانُ فَكَانَ كَالظُّلَّةِ ، فَإِذَا انْقَلَعَ مِنْهَا رَجَعَ إِلَيْهِ الإِيْمَانُ .)) (مستدرك الحاكم: ۱/ ۲۲)

''جب بندہ زنا کرتا ہے تو اس سے ایمان نکل جاتا ہے اور چھتری کی مانند بن جاتا ہے پس جب وہ اس سے علیحدہ ہوتا ہے تو ایمان بھی اس کی طرف لوٹ آتا ہے۔''

۸:......اور نبی کریم ﷺ سے روایت کی گئی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَـنْ زَنَـىٰ أَوْ شَـرِبَ الْـخَمْرَ نَزَعَ اللّٰهُ مِنْهُ الإِيْمَانَ كَمَا يَخْلَعُ الإِنْسَانُ الْقَمِيصَ مِنْ رَأْسِهِ .)) (مستدرك الحاكم: ۱/ ۲۲)

''جس نے زنا کیا یا شراب خوری کی اللہ تعالیٰ اس سے ایمان اس طرح نکال لیں گے جیسے انسان اپنے سر سے قمیض اتارتا ہے۔''

۹:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((ثَلاثَةٌ لا يُـكَـلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، وَلا يُزَكِّيهِمْ ، وَلا يَنْظُرُ إِلَيْهِـمْ ، وَلَهُـمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ: شَيْخٌ زَانٍ ، وَمَلِكٌ كَذَّابٌ ، وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ .)) (رواه مُسلِم : رقم: ۱۰۷)

''تین آدمی ہیں کہ روز قیامت نہ تو اللہ تعالیٰ ان سے کلام کریں گے نہ ان کا تزکیہ کریں گے اور نہ ان کی طرف نظر رحمت فرمائیں گے۔ بلکہ ان کے لیے درد ناک عذاب ہوگا: (اور وہ تینوں یہ ہیں) بوڑھا بدکار، جھوٹا بادشاہ اور متکبر فقیر۔''

۱۰:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((حُـرْمَةُ نِسَـاءِ الْـمُجَاهِدِينَ عَلَىٰ الْقَاعِدِينَ كَحُرْمَةِ أُمَّهَاتِهِمْ ، وَمَـا مِـنْ رَجُلٍ يَخْلُفُ رَجُلاً مِنَ الْمُجَاهِدِينَ فِي أَهْلِهِ فَيَخُونُهُ

Marfat.com

فِيهِـمْ إِلَّا وُقِفَ لَـهُ يَـوْمَ الْـقِيَـامَةِ فَيَأْخُذُ مِنْ عَمَلِهِ مَاشَاءَ ، فَمَا ظَنُّكُمْ ؟)) (رواه مسلم رقم: ١٨٩٧)

''مجاہدین کی عورتوں کی حرمت و عزت پیچھے بیٹھنے والوں پر ان کی ماؤں کی حرمت کی مانند ہے، اور جو آدمی مجاہدین میں سے کسی آدمی کے گھر والوں میں اس کی جانشینی کرتا ہے اور وہ ان میں خیانت کرتا ہے تو اسے اس مجاہد کے سامنے روز قیامت کھڑا کر دیا جائے گا اور وہ اس کے عمل سے جو چاہے گا لے لے گا، تو تمہارا کیا خیال ہے؟

⓫:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((أَرْبَعَةٌ يُبْغِضُهُمُ اللَّهُ: الْبَيَّاعُ الْحَلَّافُ ، وَالْفَقِيرُ الْمُخْتَالُ ، وَالشَّيْخُ الزَّانِي ، وَالإِمَامُ الْجَائِرُ .)) (نسائی رقم: ٢٥٧٦)

''چار آدمی ایسے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ بغض رکھتے ہیں: بہت زیادہ قسمیں کھانے والا فروخت کار، متکبر فقیر، بوڑھا بدکار اور ظالم حکمران۔''

Marfat.com

باب 13

اپنی رعایا کو دھوکہ دینے والا ظالم حکمران

①:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿اِنَّمَا السَّبِیۡلُ عَلَی الَّذِیۡنَ یَظۡلِمُوۡنَ النَّاسَ وَیَبۡغُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ بِغَیۡرِ الۡحَقِّ اُولٰٓئِکَ لَھُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ۝﴾ (الشوریٰ: ٤٢)

''یہ راستہ صرف ان لوگوں پر ہے جو خود دوسروں پر ظلم کریں اور اور زمین پر ناحق فساد کرتے پھریں یہی لوگ ہیں جن کے لیے دردناک عذاب ہے۔''

②:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿کَانُوۡا لَا یَتَنَاھَوۡنَ عَنۡ مُّنۡکَرٍ فَعَلُوۡہُ لَبِئۡسَ مَا کَانُوۡا یَفۡعَلُوۡنَ﴾

(المائدة : ٧٩)

''آپس میں ایک دوسرے کو برے کاموں سے جو وہ کرتے تھے روکتے نہ تھے جو کچھ بھی یہ کرتے تھے یقیناً وہ بہت برا تھا۔''

③:......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((کُلُّکُمْ رَاعٍ وَکُلُّکُمْ مَسْؤُولٌ عَنْ رَعِیَّتِہٖ...... .))

(بخاري رقم: ٨٩٣، مسلم، رقم: ١٨٢٩)

''تم میں سے ہر ایک نگران ہے اور تم میں سے ہر ایک سے اس کی رعایا کے متعلق سوال کیا جائے گا۔''

④:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ غَشَّنَا فَلَیْسَ مِنَّا .)) (مسلم، رقم: ١٠١)

''جس نے ہمیں دھوکہ دیا وہ ہم میں سے نہیں۔''

Marfat.com

⑤:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((الظُّمُ ظُلُماتٌ يَوْمَ الْقِيامَةِ .))

(بخاری، رقم: ۲٤٤۷، مسلم، رقم: ۲٥۷۹)

''ظلم قیامت کے دن اندھیرے ہوں گے۔''

⑥:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((أَيُّمَا رَاعٍ غَشَّ رَعِيَّتَهُ فَهُوَ فِي النَّارِ .))

(کنز العمال، رقم: ١٤٦٥٦)

''جو کوئی نگران اپنی رعایا سے دھوکہ کرے گا وہ آگ میں ہوگا۔''

⑦:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَنِ اسْتَرْعَاهُ اللّٰهُ رَعِيَّةً ثُمَّ لَمْ يُحِطْهَا بِنُصْحٍ إِلَّا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ .))

''جسے اللہ تعالیٰ نے کسی رعایا کا نگہبان مقرر کیا اور اس نے ان سے خیر خواہی نہ کی تو اللہ تعالیٰ نے اس پر جنت حرام کر دی۔''

⑧:......اور ایک روایت میں یہ لفظ ہیں:

((يَمُوتُ يَوْمَ يَمُوتُ وَهُوَ غَاشٌّ لِرَعِيَّتِهِ إِلَّا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ .)) (متفق عليه)

''وہ فوت ہوا اور جس دن وہ فوت ہو وہ اپنی رعایا سے دھوکہ کرنے والا ہو تو اللہ تعالیٰ نے اس پر جنت حرام کر دی۔''

⑨:......اور ایک اور روایت میں ہے کہ:

((لَمْ يَجِدْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ .))

(بخاری، رقم: ۷۱٥۰و۷۱٥۱، مسلم، رقم: ١٤٢)

''وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا۔''

Marfat.com

⑩:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَـامِـنْ أَمِيرِ عَشَرَةٍ إِلَّا يُؤْتَىٰ بِهِ مَغْلُولَةً يَدُهُ إِلَىٰ عُنُقِهِ ، أَطْلَقَهُ عَدْلُهُ أَوْ أَوْبَقَهُ جَوْرُهُ .)) (مجمع الزوائد : ٢٠٨/٥، سنن البيهقي: ٤١/٩)

''جو دس آدمیوں کا بھی امیر ہے اسے اس حال میں (روز قیامت) لایا جائے گا کہ اس کا ہاتھ اس کی گردن کی طرف بندھا ہوا ہو گا پھر اس کا عدل اسے چھڑالے گا یا اس کا ظلم اسے ہلاک کردے گا۔''

⑪:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((اللَّهُمَّ مَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ هٰذِهِ الأُمَّةِ شَيْئاً ، فَرَفَقَ بِهَا ، فَارْفُقْ بِهِ وَمَنْ شَقَّ عَلَيْهَا فَاشْقُقْ عَلَيْهِ .)) (رواه مسلم، رقم: ١٨٢٨)

''اے اللہ! جو بھی اس امت کے امر سے کسی چیز کا والی بنے اور وہ ان سے نرمی کرے تو بھی اس نرمی کر اور جو ان پر مشقت ڈالے تو بھی اس پر مشقت ڈال۔''

⑫:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((سَيَكُونُ أُمَرَاءُ فَسَقَةٌ جَوَرَةٌ ، فَمَنْ صَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِم ، وَأَعَانَهُمْ عَلَىٰ ظُلْمِهِمْ ، فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ ، وَلَنْ يَرِدَ عَلَيَّ الْحَوْضَ .)) (مجمع الزوائد ٢٤٧/٥و٢٤٨)

''عنقریب گناہ گار اور ظالم حکمران ہوں گے۔ پس جس نے ان کے جھوٹ کے ساتھ ان کی تصدیق کی اور ان کے ظلم کے باوجود ان کی اعانت کی تو وہ مجھ سے نہیں اور میں اس سے نہیں اور وہ ہرگز حوض پر میرے پاس نہیں آئے گا۔''

⑬:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَا مِنْ قَوْمٍ يُعْمَلُ فِيهِمْ بِالْمَعَاصِي هُمْ أَعَزُّ وَأَكْثَرُ مِمَّنْ يَعْمَلُهُ ، ثُمَّ لَمْ يُغَيِّرُوا إِلَّا عَمَّهُمُ اللَّهُ بِعِقَابٍ .))

(ترمذی، رقم: ٣٠٥٧، وأبو داود، رقم: ٤٣٣٨و٤٣٣٩)

Marfat.com

''جس قوم میں بھی گناہ کیے جاتے ہوں اور گناہگار نیک عمل کرنے والوں سے زیادہ باعزت اور اکثر ہوں پھر وہ روکنے کی کوشش نہ کریں تو اللہ تعالیٰ انہیں بھی عذاب میں شامل کر لیتے ہیں۔''

۱۴:...... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوفِ، وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَلَتَأْخُذُنَّ عَلَىٰ يَدِ الْمُسِيءِ، وَلَتَأْطِرُنَّهُ عَلَى الْحَقِّ أَطْراً، أَوْلَيَضْرِبَنَّ اللّٰهُ قُلُوبِ بَعْضِكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ، ثُمَّ يَلْعَنُكُمْ كَمَا لَعَنَهُم- يَعْنِي بَنِي إِسْرَائِيلَ- عَلَىٰ لِسَانِ دَاودَ وَعِيْسَى بْنِ مَرْيَمَ.))

(ترمذی، رقم: ۳۰۴۷و۳۰۴۸،أبوداود، رقم: ۴۳۳۶و۴۳۳۷)

''اور اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم ضرور نیکی کا حکم کرو گے اور ضرور برائی سے روکو گے اور ضرور برائی کرنے والے کا ہاتھ روکو گے اور اسے ضرور حق کی طرف موڑو گے یا اللہ تعالیٰ تمہارے بعض کے دلوں کو بعض کے ساتھ ملا دے گا اور پھر تم پر بھی ویسے ہی لعنت کرے گا جیسے ان پر لعنت کی' یعنی بنی اسرائیل پر۔ داؤد اور عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کی زبانی۔''

۱۵:...... حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((صِنْفَانِ مِنْ أُمَّتِي لَاتَنَا لَهُمَا شَفَاعَتِي: سُلْطَانٌ ظَلُومٌ غَشُومٌ، وَغَالٍ فِي لدِّينِ، يُشْهِدُ عَلَيْهِم وَيَتَبَرَّأُ مِنْهُم.))

(كنز العمال، رقم: ۱۴۷۰۹)

''میری امت میں سے دو قسم کے لوگوں کو میری شفاعت نصیب نہیں ہوگی: ایک ظلم و ستم کرنے والا بادشاہ اور دوسرا دین میں غلو کاری سے کام لینے والا وہ لوگوں کو گواہ بناتا ہے اور خود ان سے بری ہو جاتا ہے۔''

Marfat.com

اغلب راوی ضعیف ہے اور اس روایت کو امام ابن مبارک رحمہ اللہ نے بھی روایت کیا ہے اور انہوں نے کہا "حدثني معاوية بن قرة بنحوه" اور منیع راوی کے متعلق علم نہیں کہ کون ہے۔"

⑯:...... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ:

((أَشَدُّ النَّاسِ عَذَاباً يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِمَامٌ جَائِرٌ .))

(مجمع الزوائد: ۱۹۷/۵ و۲۳۶)

"روز قیامت لوگوں میں سے سب سے سخت عذاب ظالم حکمران کو ہوگا۔"

⑰:...... اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((أَيُّهَا النَّاسُ: مُرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَانْهُوا عَنِ الْمُنْكَرِ قَبْلَ أَنْ تَدْعُوا اللَّهَ فَلَا يَسْتَجِيبُ لَكُمْ، وَقَبْلَ أَنْ تَسْتَغْفِرُوهُ فَلَا يَغْفِرُ لَكُمْ، إِنَّ الأَحْبَارَ مِنَ الْيَهُودِ، وَالرُّهْبَانَ مِنَ النَّصَارَىٰ لَمَّا تَرَكُوا الأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ لَعَنَهُمُ اللَّهُ عَلَىٰ لِسَانِ أَنْبِيَائِهِمْ ثُمَّ عَمَّهُمْ بِالْبَلَاءِ .)) (كنز العمال: رقم: ۵۵۷۲)

"اے لوگو! نیکی کا حکم کرو اور برائی سے منع کرو اس سے پہلے کہ تم اللہ تعالیٰ کو پکارو گے اور وہ تمہاری دعا قبول نہیں کرے گا اور اس سے پہلے کہ تم اس سے مغفرت طلب کرو گے اور وہ تمھیں نہیں بخشے گا۔ بلاشبہ یہود کے علماء اور نصاری کے درویشوں نے جب امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا کام چھوڑ دیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کے انبیاء کی زبانی ان پر لعنت کی اور عذاب میں ان کو بھی شامل کر لیا۔"

⑱:...... اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ .))

(بخاری، رقم: ۲۶۹۷، مسلم، رقم: ۱۷۱۸)

"جس نے ہمارے (اس) دین میں کوئی ایسی چیز ایجاد کی جو اس میں نہیں ہے

Marfat.com

وہ مردود ہے۔''

⑲:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ أَحْدَثَ حَدَثاً أَوْ آوَىٰ مُحْدِثاً فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ، لا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ صَرْفاً وَلا عَدْلًا .))

(بخاری، رقم: ۱۸۷۰، مسلم، رقم: ۱۳۷۰)

''جس نے کوئی بدعت ایجاد کی یا کسی بدعتی کو پناہ دی تو اس پر اللہ تعالیٰ کی فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے اللہ تعالیٰ نہ اس سے کوئی فرض عبادت قبول فرمائیں گے اور نہ کوئی نفل۔''

⑳:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ لا يَرْحَمُ لا يُرْحَمُ))

(بخاری، رقم: ۵۹۹۷، مسلم، رقم: ۲۳۱۸)

''جو رحم نہیں کیا جاتا۔''

㉑:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لا يَرْحَمُ النَّاسَ .))

(بخاری، رقم: ۷۳۷۶، مسلم، رقم: ۲۳۱۹)

''اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔''

㉒:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَامِنْ أَمِيرٍ يَلِي أُمُورَ الْمُسْلِمِينَ، ثُمَّ لا يَجْهَدُ لَهُمْ وَيَنْصَحُ لَهُمْ، إِلَّا لَمْ يَدْخُلْ مَعَهُمُ الْجَنَّةَ .))

(بخاری، رقم: ۷۱۵۰، مسلم ۳/ ۱۴۶۰)

''جو کوئی امیر مسلمانوں کے معاملات کا والی بنے پھر ان کے لیے جدوجہد نہ کرے اور نہ ہی ان کی خیر خواہی کرے تو وہ ان کے ساتھ جنت میں داخل

Marfat.com

نہیں ہوگا۔''

۲۳:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ وَلاّهُ اللّٰهُ شَيْئاً مِنْ أُمُورِ الْمُسْلِمِينَ فَاحْتَجَبَ دُونَ حَاجَتِهِمْ وَخَلَّتِهِمْ وَفَقْرِهِمْ، احْتَجَبَ اللّٰهُ دُونَ حَاجَتِهِ وَخَلَّتِهِ وَفَقْرِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.))

(رواه أبو دواد (رقم: ٢٩٤٨) وترمذی (رقم: ١٣٣٢و١٣٣٣)

''جسے اللہ تعالیٰ مسلمانوں کے معاملات میں سے کسی چیز کا والی بنا دے پھر وہ ان کی ضرورت ان کے فقر کے سامنے چھپ جائے تو اللہ تعالیٰ بھی روز قیامت اس کی ضرورت اس کی محتاجی اور اس کے فقر کے سامنے چھپ جائیں گے۔''

(مراد یہ ہے کہ امیر لوگوں کی ضروریات وحاجات پوری کرنے کے بجائے نہ انہیں وقت دے اور نہ ہی ان کی پریشانی سنے۔)

۲۴:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((اَلإِمَامُ الْعَدِلُ يُظِلُّهُ اللّٰهُ فِي ظِلِّهِ.))

(بخاری، رقم: ٦٦٠، مسلم، رقم: ١٠٣١)

''عادل حکمران کو اللہ تعالیٰ اپنے سائے میں سے سایہ عطا فرمائیں گے۔''

۲۵:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((اَلْمُقْسِطُونَ عَلَىٰ مَنَابِرَ مِنْ نُورٍ، الَّذِينَ يَعْدِلُونَ فِي حُكْمِهِمْ وَأَهْلِيهِمْ وَمَا وَلُّوا.)) (مسلم،رقم: ١٨٢٧)

''انصاف کرنے والے نور کے منبروں پر ہوں گے وہ لوگ جو اپنے فیصلے میں اپنے اہل وعیال میں اور جس چیز کے بھی وہ والی بنائے گئے اس میں انصاف کرتے رہے۔''

۲۶:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

Marfat.com

((شِرَارُ أَئِمَّتِكُمُ الَّذِينَ تُبْغِضُونَهُمْ وَيُبْغِضُونَكُمْ، وَتَلْعَنُونَهُمْ وَيَلْعَنُونَكُمْ)) قَالُوا: يَارَسُولَ اللّٰهِ! أَفَلَا نُنَابِذُهُمْ؟ قَالَ: ((لَا! مَا أَقَامُوا فِيكُمُ الصَّلَاةَ.)) (مسلم، رقم: ۱۸۵۵)

''تمہارے بدترین حکمران وہ ہیں جن سے تم بغض رکھتے ہو اور وہ تم سے بغض رکھتے ہیں اور تم ان پر لعنتیں کرتے ہو وہ تم پر لعنتیں کرتے ہیں'' انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول'' کیا ہم ان سے جنگ نہ شروع کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''نہیں جب تک وہ تم میں نماز قائم رکھیں۔''

۲۷:...... اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ اللّٰهَ لَيُمْلِي لِلظَّالِمِ حَتّٰى إِذَا أَخَذَهُ لَمْ يُفْلِتْهُ ثُمَّ قَرَأَ: وَكَذٰلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ، إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ)) (بخاری، رقم: ٤٦٨٦، مسلم، رقم: ۲۸۳)

''بلاشبہ اللہ تعالیٰ ظالم کو ڈھیل دیتے رہتے ہیں حتی کہ جب اسے پکڑ لیتے ہیں تو پھر اسے نہیں چھوڑتے پھر آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی: ''اور اسی طرح تیرے رب کی پکڑ آتی ہے جب وہ بستیوں کو پکڑتا ہے جبکہ وہ ظلم کرنے والی ہوں بے شک اس کی پکڑ دردناک اور سخت ہے۔''

۲۸:...... اور آپ ﷺ نے جب حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف روانہ کیا تو فرمایا:

((إِيَّاكَ وَكَرَائِمَ أَمْوَالِهِمْ، وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ، فَإِنَّهُ لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ)) (بخاری، رقم: ۱۵۸، مسلم، رقم: ۱۹)

''لوگوں کے عمدہ بہترین مال لینے سے اجتناب کرنا اور مظلوم کی بددعا سے بچنا کیونکہ اس کے درمیان اور اللہ کے درمیان کوئی حجاب نہیں۔''

۲۹:...... اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ شَرَّ الرِّعَاءِ الْحُطَمَةُ.)) (مسلم، رقم: ۱۸۳۰)

Marfat.com

''سب سے برا چرواہا ظالم بادشاہ ہے۔''

۳۰:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ ...... فَذَكَرَ مِنْهُمُ الْمَلِكُ الْكَذَّابُ .))

(مسلم، رقم: ۱۰۷)

''تین آدمی ایسے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ کلام نہیں کریں گے...... ان میں آپ ﷺ نے ''جھوٹے بادشاہ'' کا بھی ذکر کیا۔''

۳۱:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ۝﴾ (القصص: ۸۳)

''یہ آخرت کا گھر ہم ان لوگوں کے لیے بناتے ہیں جو زمین میں بلندی نہیں چاہتے اور نہ ہی فساد مچاتے ہیں، اور پرہیزگاروں کے لیے نہایت ہی عمدہ انجام ہے۔''

۳۲:......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّكُمْ تَحْرِصُونَ عَلَى الْإِمَارَةِ، وَسَتَكُونُ نَدَامَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ .)) (بخاری رقم: ۷۱۴۸)

''بلاشبہ تم امارت وحکومت کی حرص رکھتے ہو حالانکہ عنقریب یہ روز قیامت باعث ندامت وشرمندگی ہوگی۔''

۳۳:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّا وَاللّٰهِ لَا نُوَلِّي هَذَا الْعَمَلَ أَحَداً سَأَلَهُ، أَوْ أَحَداً حَرَصَ عَلَيْهِ .)) (بخاری، رقم: ۷۱۴۹)

''بے شک اللہ کی قسم ہم اس حکومت وامارت کا کسی ایسے شخص کو والی نہیں بنائیں گے جس نے اس کا سوال کیا یا ایسا شخص جس نے اس کا لالچ کیا۔''

Marfat.com

۳۴:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((يَا كَعْب بنَ عُجْرَة! أَعَاذَكَ اللّٰهُ مِنْ إِمَارَةِ السُّفَهَاءِ، أَمَرَاءُ يكُونُونَ مِنْ بَعْدِي لا يَهْتَدُونَ بِهَدْيِي وَلا يَسْتَنُّوْنَ بِسُنَّتِي.))

(المستدرك للحاكم ٣/٤٨٠ و ٤/٤٢٢)

''اے کعب بن عجرہ! اللہ تعالیٰ تجھے بے وقوفوں کی امارت سے پناہ میں رکھے۔ میرے بعد ایسے حکمران ہوں گے جو میری ہدایت سے رہنمائی نہیں حاصل کریں گے اور میرے طریقے کو سنت نہیں بنائیں گے۔''

۳۵:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((ثَلاثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٍ لا شَكَّ فِيهِنَّ: دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ، وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ، وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ.)) (بخاری فی الأدب المفرد، رقم: ٣٢، أبو داود، رقم: ١٥٣٦، ترمذی، رقم: ١٩٠٥، ابن ماجه، رقم: ٣٨٦٢)

''تین دعائیں قبول ہوتی ہیں ان میں کوئی شک نہیں: مظلوم کی دعا، مسافر کی دعا اور والد کی اپنے بچے کے لیے دعا۔''

Marfat.com

باب 14

شراب پینا اگرچہ اس سے نشہ نہ آئے

1:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَ الْمَيْسِرِ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَ اِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا﴾ (البقرہ: ۲۱۹)

''لوگ آپ سے شراب اور جوئے کے متعلق سوال کرتے ہیں تو آپ کہہ دیجیے ان میں بہت بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے لیے فائدہ بھی ہے اور ان دونوں کا گناہ ان کے فائدے سے زیادہ بڑا ہے۔''

2:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَيْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ﴾

(المائدہ: ۹۰)

''اے ایمان والو! بے شک شراب اور جواء اور تھان وغیرہ پانسے کے تیر، یہ سب گندی باتیں، شیطانی کام ہیں۔ ان سے بالکل الگ رہو تاکہ تم فلاح یاب ہو جاؤ۔''

اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے کہ انہوں نے کہا: جب شراب کی حرمت نازل ہوئی تو صحابہ ایک دوسرے کی طرف گئے اور انہوں نے کہا شراب حرام کر دی گئی ہے اور اسے شرک کے برابر قرار دیا گیا ہے۔''

اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اس طرف گئے ہیں کہ شراب کبیرہ گناہوں میں سے سب سے بڑا گناہ ہے۔ اور یہ بلاتردد تمام خباثتوں کی جڑ ہے اور بے شک اس کے پینے والے پر

Marfat.com

لعنت کی گئی ہے۔''

❸:......اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ، فَإِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ، فَإِنْ شَرِبَهَا فَاجْلِدُوهُ، فَإِنْ شَرِبَهَا الرَّابِعَةَ فَاقْتُلُوهُ.))

(أبوداود، رقم: ٤٤٨٢، ترمذی، رقم: ١٤٤٤)

''جو شراب پیئے اسے کوڑے لگاؤ، اگر دوبارہ شراب پیئے پھر اسے کوڑے لگاؤ، پھر آ کر شراب پیئے تو پھر اسے کوڑے لگاؤ اور اگر چوتھی مرتبہ شراب پیئے تو اسے قتل کر دو۔''

❹:......حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا:

((مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ سُكْراً مَرَّةً وَاحِدَةً فَكَأَنَّمَا كَانَتْ لَهُ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا فَسُلِبَهَا، وَمَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ سُكْراً كَانَ حَقّاً عَلَى اللَّهِ أَنْ يَسْقِيهِ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ)) قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! وَمَا طِينَةُ الْخَبَالِ؟ قَالَ: عُصَارَةُ أَهْلِ جَهَنَّمَ.))

(مستدرك الحاكم: ٤/١٤٦)

''جس نے نشہ کی وجہ سے ایک نماز چھوڑ دی تو گویا جو بھی اس کے لیے دنیا ہے اور جو اس پر ہے اسے اس سے چھین لیا گیا۔ اور جس نے نشہ کی وجہ سے چار نمازیں چھوڑ دیں تو اللہ تعالیٰ پر لازم ہے کہ اسے طینۃ الخبال کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہ جہنمیوں کا نچوڑ ہے۔''

❺:......حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ عَلَى اللَّهِ عَهْداً لِمَنْ يَشْرَبُ الْمُسْكِرَ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ قِيلَ: وَمَا طِينَةُ الْخَبَالِ؟ قَالَ: عَرَقُ أَهْلِ النَّارِ أَوْ قَالَ: عُصَارَةُ أَهْلِ النَّارِ.)) (مسلم رقم: ٢٠٠٢)

Marfat.com

''کہا گیا: یہ طینۃ الخبال کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جہنمیوں کا پسینہ'' یا فرمایا: ''جہنمیوں کا نچوڑ۔''

❻:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِی الدُّنْیَا حُرِمَهَا فِی اَلاخِرَةِ))

(بخاری، رقم: ٥٥٧٥، مسلم، رقم: ٢٠٠٣)

''جس نے دنیا میں شراب پی وہ آخرت میں اس سے محروم کر دیا گیا۔''

❼:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((مُدمِنُ الْخَمْرِ إِنْ مَاتَ لَقِیَ اللّٰهَ کَعَابِدِ وَثَنٍ .))

(رواهُ أحمدُ فی مُسْنَدِهِ، مجمع الزوائد: ٥/٧٤)

''ہمیشہ شراب خوری کرنے والا اگر مر گیا تو کسی بت پرست کی طرح اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا۔''

Marfat.com

باب 15

غرور وتکبر کرنا

①:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَقَالَ مُوْسٰى إِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ۝﴾ (المومن: ٢٧)

''اور موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا بے شک میں ہر ایسے متکبر سے جو حساب کے دن پر ایمان نہیں لاتا اپنے اور تمہارے رب کی پناہ میں آیا۔''

②:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ﴾ (النحل: ٢٣)

''بے شک اللہ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔''

③:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿إِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْ آيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ إِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ إِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ﴾ (المؤمن: ٥٦)

''جو لوگ اپنے پاس کسی سند کے نہ ہونے کے آیات الٰہی میں جھگڑا کرتے ہیں ان کے دلوں میں بجز نری بڑائی کے اور کچھ نہیں وہ اس تک پہنچنے والے ہی نہیں۔ تو اللہ کی پناہ مانگتا رہ۔''

④:......اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَحَدٌ فِيْ قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبْرٍ))

(مسلم: ١/ ٩٣)

Marfat.com

''جنت میں کوئی ایسا شخص داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں رائی برابر بھی تکبر ہو۔''

⑤:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((بَيْنَمَا رَجُلٌ يَتَبَخْتَرُ فِي بُرْدَيْهِ إِذْ خَسَفَ اللّٰهُ بِهِ الأَرْضَ ، فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ .)) (بخاری، رقم: ۵۷۹۰، مسلم، رقم: ۲۰۸۸، نسائی، رقم: ۵۳۲۶)

''ایک مرتبہ ایک آدمی اپنی دو چادروں میں تکبر سے چل رہا تھا کہ اچانک اللہ تعالیٰ نے اسے زمین میں دھنسا دیا اور وہ روز قیامت تک اس میں دھنستا رہے گا۔''

⑥:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((يُحْشَرُ الْجَبَّارُونَ وَالْمُتَكَبِّرُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَمْثَالَ الذَّرِّ ، يَطَؤُهُمُ النَّاسُ)) (بخاری فی الأدب المفرد، رقم: ۵۵۷، ترمذی، رقم: ۲۴۹۲)

''جابر اور متکبر لوگوں کو روز قیامت چیونٹیوں کی مانند اکٹھا کیا جائے گا لوگ انہیں (پاؤں تلے) روندتے ہوں گے۔''

⑦:......اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا آدم کو سجدہ کرو تو انہوں نے سجدہ کیا لیکن ابلیس نے انکار کیا اور تکبر کیا اور کافروں میں سے ہو گیا۔''

⑧:......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((اَلْكِبْرُ سَفَهُ الْحَقِّ ، وَغَمْصُ النَّاسِ)) وفی لفظٍ لمُسْلِمٍ ((الكِبْرُ بَطَرُ الْحَقِّ وغَمْطُ النَّاسِ .)) (مسلم، رقم: ۹۱)

''تکبر حق کی بربادی اور لوگوں کو حقیر سمجھنا ہے'' اور صحیح مسلم کی ایک روایت کے یہ لفظ ہیں'' تکبر حق کا انکار اور لوگوں کی حقیر سمجھنا ہے''

⑨:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ﴾ (لقمان: ۱۸)

Marfat.com

''بے شک اللہ تعالیٰ ہر متکبر اور شیخی خور کو پسند نہیں فرماتے۔''

⑩:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَىٰ: اَلْعَظَمَةُ إِزَارِي، وَالْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي، فَمَنْ نَازَعَنِي فِيهِمَا أَلْقَيْتُهُ فِي النَّارِ وَالْمُنَازَعَةُ: الْمُجَاذَبَةُ .))

(رواه مسلم: ٢٦٢٠)

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں'' عظمت میرا ازار ہے اور کبریائی میری چادر ہے جس نے ان دونوں میں مجھ سے جھگڑا کیا میں اسے آگ میں پھینک دوں گا۔'' اور ''منازعہ'' کس چیز کے بارے میں باہم کش مکش کرنا ہے۔''

⑪:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((اخْتَصَمَتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ إِلَىٰ رَبِّهَا، فَقَالَتِ الْجَنَّةُ: يَا رَبِّ! مَالِي يَدْ خُلُنِي ضُعَفَاءُ النَّاسِ وسَقَطُهُمْ؟! وَقَالَتِ النَّارُ: أُوثِرْتُ بِالْجَبَّارِينَ وَالْمُتَكَبِّرِينَ......)) (بخاری، رقم: ٤٨٥٠)

''جنت اور جہنم نے اپنے رب کے سامنے جھگڑا کیا تو جنت نے کہا: اے رب! مجھے کیا ہے کہ مجھ میں لوگوں میں سے کمزور اور حقیر ہی داخل ہوں گے؟ اور جہنم نے کہا: مجھے جبار اور متکبر لوگوں کے ساتھ ترجیح دی گئی ہے۔''

⑫:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا﴾ (القصص: ٨٣)

''یہ آخرت کا گھر ہم ان لوگوں کے لیے مقرر کر دیتے ہیں جو زمین میں بلندی نہیں چاہتے اور فساد برپا نہیں کرتے۔''

⑬:......اور لوگوں کے سامنے اپنے گال نہ پھلا اور زمین پر اترا کر نہ چل۔ کسی تکبر کرنے

Marfat.com

والے شیخی خورے کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں فرماتے۔'' یعنی اپنا رخسار لوگوں سے اعراض کرتے ہوئے اور تکبر کرتے ہوئے نہ جھکا'' اور المرح: سے مراد تکبر کرنا ہے۔''

۱۴:...... حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے کہا: ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنے بائیں ہاتھ سے کھایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ۔'' اس نے کہا'' میں طاقت نہیں رکھتا۔'' اس کام سے اسے صرف تکبر نے روکا۔'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''نہ تو طاقت رکھے'' پھر اس کے بعد وہ اس ہاتھ کو اپنے منہ کی طرف نہ اٹھا سکا۔''

۱۵:...... اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کیا میں تمہیں جہنمیوں کی خبر نہ دوں؟ ہر بدخور بھاری جسم والا اور تکبر کرنے والا۔''

۱۶:...... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا'' جو بھی آدمی اپنی چال میں تکبر کرتا ہے اور اپنے نفس میں بڑا بنتا ہے وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ وہ اس سے ناراض ہوگا۔''

۱۷:...... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث سے صحیح ثابت ہے کہ'' پہلے تین آدمی جہنم میں داخل ہوں گے: ایسا امیر جسے تسلط وقدرت دی گئی ہے، ایسا غنی جو زکوۃ ادا نہیں کرتا اور ایسا فقیر جو متکبر ہے۔''

میں نے کہا: اور بدترین تکبر یہ ہے جو بندوں پر اپنے علم کی وجہ سے تکبر کرے اور اپنی فضیلت کی وجہ سے اپنے نفس میں بڑا بنے۔ بے شک ایسے شخص کو اس کا علم فائدہ نہیں دیتا اور یقیناً جس نے آخرت کے لیے علم حاصل کیا اس کے علم نے اسے منکسر المزاج بنا دیا اور اس کے دل میں خشوع پیدا کر دیا اور اس کے نفس نے (اسے) جھکا دیا اور وہ اپنے نفس کے خلاف گھات میں رہتا ہے اور اس سے تھکتا نہیں بلکہ ہر وقت اس کا محاسبہ کرتا رہتا ہے اور اس کی کانٹ چھانٹ کرتا رہتا ہے۔ اگر وہ اس سے غافل ہو گیا تو اس (کے نفس) نے اسے سیدھے راستے سے ہٹا دیا اور اسے ہلاک کر دیا۔ اور جس نے فخر وریاست کے لیے علم حاصل

Marfat.com

کیا اور مسلمانوں کی طرف اعراض کی نظر سے دیکھا اور ان کے خلاف بتکلف بے وقوف بنا اور انہیں حقیر سمجھا تو یہ کبیرہ گناہوں میں سب سے بڑا ہے۔

۱۸:......اور وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں رائی برابر بھی تکبر ہے۔'' [ولا حول ولاقوۃ الاباللہ]

Marfat.com

باب 16

جھوٹی گواہی دینا

①:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّورَ﴾(الفرقان : ٧٢)

''اور وہ لوگ یعنی (یعنی مومنین) جھوٹی گواہی نہیں دیتے۔''

②:......اور آثار میں ہے کہ:

((عَدَلَتْ شَهَادَةُ الزُّورِ اَلإِشْرَاكَ بِاللّٰهِ .))

(أبوداود، رقم: ٣٥٩٩)

''جھوٹی گواہی اللہ کے ساتھ شرک کرنے کے برابر ہے۔''

③:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَ اجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ﴾

(الحج : ٣٠)

''بتوں کی پلیدگی سے بچو اور جھوٹی بات سے بچو۔''

④:......اور ثابت حدیث میں ہے:

((لا تَزُولُ قَدَمَا شَاهِدِ الزُّورِ يَوْمَ الْقِيامَةِ حَتّٰى تَجِبَ لَهُ النَّارُ .)) (ابن ماجه، رقم: ٢٣٧٣)

''روز قیامت جھوٹی گواہی دینے والے کے قدم ہل نہیں سکیں گے حتی کہ اس کے لیے آگ واجب ہو جائے گی۔''

میں نے کہا: جھوٹی گواہی دینے والے نے عظیم گناہوں کا ارتکاب کرلیا: ان میں سے ایک کذب وافتراء ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

Marfat.com

۵:...... ''بے شک اللہ تعالیٰ حد سے بڑھنے والے، کذاب کو ہدایت نہیں دیتے۔''

۶:......اور حدیث میں ہے:

((يُطْبَعُ الْمُؤْمِنُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ لَيْسَ الْخِيَانَةَ وَالْكَذِبَ))

(سنن البيهقي: ١٠/١٩٧)

''مومن ہر چیز پر پیدا کیا جا سکتا ہے لیکن خیانت اور جھوٹ پر نہیں۔''

اور ان میں سے دوسرا یہ ہے کہ: بلاشبہ اس نے اس پر ظلم کیا ہے جس کے خلاف گواہی دی حتی کہ اپنی گواہی کے ذریعے اس کا مال، اس کی عزت اور اس کی روح پکڑ لی۔'' اور ان میں سے تیسرا یہ ہے کہ: بے شک اس نے اس پر بھی ظلم کیا ہے جس کے حق میں گواہی دی وہ اس طرح کہ اس کی طرف حرام مال کو چلا دیا تو اس نے اسے اس کی گواہی کی وجہ سے پکڑ لیا اور اس کے لیے آگ واجب ہو گئی۔''

۷:......نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ مَالِ أَخِيهِ بِغَيْرِ حَقٍّ فَلَا يَأْخُذْهُ، فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ .))

(بخاري، رقم: ٢٦٨٠، مسلم، رقم: ١٧١٣)

''میں جس کے لیے اس کے بھائی کے مال سے (لاعلمی کی وجہ سے) ناحق فیصلہ کر دوں تو وہ اسے نہ لے کیونکہ میں اس کے لیے آگ کا ٹکڑا الگ کر رہا ہوں۔''

اور ان میں سے چوتھا یہ ہے کہ: اس نے اس چیز کو مباح کر لیا جسے اللہ تعالیٰ نے حرام کیا اور جسے بچایا یعنی مال، خون اور عزت،

۸:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ: مَالُهُ وَدَمُهُ وَعِرْضُهُ .))

(مسلم، رقم: ٢٥٦٤)

''ہر مسلمان کا مال، اس کا خون اور اس کی عزت (دوسرے) مسلمان پر حرام ہے۔''

Marfat.com

۹:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((أَلا أُنَبِّئُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ: اَلإِشْرَاكُ بِاللّٰهِ، وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ، وَقَوْلُ الزُّورِ، أَلا وَشَهَادَةُ الزُّورِ فَمَازَالَ يُكَرِّرُهَا حَتّٰى قُلْنَا: لَيْتَهُ سَكَتَ.))

(بخاری، رقم: ٢٦٥٤، مسلم، رقم: ٨٧)

''کیا میں تمہیں کبیرہ گناہوں میں سے سب سے بڑے گناہ کی خبر نہ دوں: اللہ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، جھوٹ بولنا، خبردار اور جھوٹی گواہی دینا آپ ﷺ اس جملے کو باربار دہراتے رہے کہ ہم نے کہا کاش آپ خاموش ہو جائیں۔''

Marfat.com

باب 17

لواطت کرنا

اللہ تعالیٰ نے اپنی معزز کتاب میں کئی مقامات پر ہمارے سامنے قوم لوط کا قصہ بیان کیا ہے اور یقیناً اس نے انہیں ان کے اس خبیث فعل کی وجہ سے ہلاک کر دیا۔ مسلمان اور ان کے علاوہ دیگر اہل ایمان نے اجماع کیا ہے کہ قوم لوط کا عمل کرنا کبیرہ گناہوں سے ہے۔

①:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ○ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ○﴾ (الشعراء: ١٦٥-١٦٦)

''کیا تم جہاں والوں میں سے مردوں کے ساتھ شہوت رانی کرتے ہو اور تمہاری جن عورتوں کو اللہ تعالیٰ نے تمہارا جوڑا بنایا ہے ان کو چھوڑ دیتے ہو بلکہ تم ہو ہی حد سے گزر جانے والے۔''

قوم لوط کا عمل زنا سے بھی زیادہ فحش اور قبیح ہے۔

②:...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((اُقْتُلُوا الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُولَ بِهِ))

(أبوداود، رقم: ٤٤٦٢، ترمذی، رقم: ١٤٥٦)

''اس عمل کے کرنے والے اور کرانے والے دونوں کو قتل کر دو۔''

③:......اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

((لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ))

(مستدرك الحاكم: ٤/٣٥)

''بستی میں سب سے اونچی عمارت دیکھ کر اسے اس سے پھینک دیا جائے گا پھر

Marfat.com

اس پر پتھر مارے جائیں گے۔''

۴:...... اور نبی کریم ﷺ سے روایت کیا گیا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''عورتوں کا ایک دوسرے کے پستانوں سے کھیلنا زنا ہے۔'' اور اس کی سند کمزور ہے۔''

اور امام شافعی رحمہ اللہ کا مذہب یہ ہے کہ ''لواطت اور زنا کی حد برابر ہے۔'' اور امت نے اجماع کیا ہے کہ جس نے اپنے مملوک (غلام یا لونڈی) کے ساتھ یہ فعل کیا وہ لوطی اور مجرم ہے۔''

Marfat.com

باب 18

پاکدامن عورتوں پر تہمت لگانا

①:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ﴾ (النور: ٢٣)

''بے شک وہ لوگ جو پاکدامنہ، معصوم مومنہ عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں دنیا اور آخرت میں لعنت کیے گئے ہیں اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔''

②:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً﴾ (النور: ٤)

''اور جو لوگ پاک دامنہ عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں پھر چار گواہ نہیں لاتے انہیں اسی کوڑے لگاؤ۔''

③:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ...... فَذَكَرَ مِنْهَا: قَذْفَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ.)) (بخاری، رقم: ٢٧٦٦، مسلم، رقم: ٨٩)

''سات ہلاک کرنے والی اشیاء سے بچو۔'' پھر آپ ﷺ نے ان میں پاکدامنہ معصوم مومنہ عورتوں پر تہمت'' کا بھی ذکر کیا۔''

④:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ.))

(بخاری، رقم: ١٠، مسلم، رقم: ٤٠)

Marfat.com

''مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔''

⑤:...... اور آپ ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے کہا'' تیری ماں تجھے گم پائے: روز قیامت لوگوں کو ان کے نتھنوں کے بل کوئی چیز اوندھے منہ نہیں کرے گی سوائے ان کی زبانوں کی کٹی ہوئی باتوں کی۔''

⑥:...... اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا﴾ (الاحزاب: ۵۸)

''اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایذا دیں بغیر کسی جرم کے جو ان سے سرزد ہوا ہو وہ (بڑے ہی) بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔''

⑦:...... اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ قَذَفَ مَمْلُوكَهُ بِالزِّنَا أُقِيمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ كَمَا قَالَ .))

(بخاری، رقم: ۶۸۵۸، مسلم، رقم: ۱۶۶۶۰)

''جس نے اپنے مملوک (غلام یا لونڈی) پر زنا کی تہمت لگائی اس پر روز قیامت حد قائم کی جائے گی مگر یہ کہ اسی طرح (حقیقت) ہو جیسے اس نے کہا۔''

اور جس نے اُمّ المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر آسمان سے ان کی برائت نازل ہونے کے بعد بھی تہمت لگائی وہ کافر ہے اور قرآن کو جھٹلانے والا ہے اسے قتل کر دیا جائے گا۔''

Marfat.com

باب 19

مال غنیمت، بیت المال اور زکوۃ میں خیانت کرنا

[1]:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ﴾

(آل عمران: ۱۶۱)

''ناممکن ہے کہ کسی نبی سے خیانت ہو جائے ہر خیانت کرنے والا خیانت کو لئے ہوئے قیامت کے دن حاضر ہو گا۔''

[۲]:......حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ازد قبیلہ کے ایک آدمی کو صدقات کی وصولی کے لیے عامل بنایا اس کا نام ابن اللتبیہ تھا پھر جب یہ عامل واپس آیا تو اس نے کہا یہ آپ کے لیے ہے اور یہ مجھے ہدیہ دیا گیا ہے۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے، اللہ کی حمد وثنا کی پھر فرمایا: ''بلاشبہ میں تم میں سے کسی آدمی کو عامل بناتا ہوں اور وہ کہتا ہے یہ تمہارے لیے ہے اور یہ مجھے ہدیہ دیا گیا ہے۔ اسے اپنے ماں باپ کے گھر میں بیٹھا رہنا چاہیے تھا تاکہ اس کا تحفہ وہیں پہنچ جائے اگر یہ سچا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی قسم تم میں سے جو بھی حق کے سوا کوئی چیز لے گا وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اس چیز کو اٹھائے ہوئے ہو گا۔ میں تم میں ہر اس شخص کو پہچان لوں گا جو اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اونٹ اٹھائے ہو گا جو بلبلا رہا ہو گا یا گائے اٹھائے ہو گا جو اپنی آواز نکال رہی ہو گی یا بکری اٹھائے ہو گا جو اپنی آواز نکال رہی ہو گی۔ پھر آپ نے اپنا ہاتھ اٹھایا اور فرمایا: ''اے اللہ! کیا میں نے پہنچا دیا۔''

[۳]:......اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خیبر کی طرف نکلے۔ ہمیں غنیمت میں سونا اور چاندی تو نہ ملا لیکن ہم نے دوسرا سامان، خوراک اور کپڑوں کو غنیمت

Marfat.com

بنایا۔ پھر ہم ایک وادی کی طرف گئے اور رسول اللہ ﷺ کے ساتھ آپ کا ایک غلام بھی تھا جسے جذام قبیلہ کے ایک آدمی نے آپ کو ھبہ کیا تھا، جب ہم وادی میں پڑاؤ کر چکے تو رسول اللہ ﷺ کا غلام آپ کا کجاوہ درست کرنے لگا کہ (اچانک) اسے ایک تیر آ لگا اور وہ اسی سے فوت ہو گیا۔ ہم نے کہ اسے شہادت مبارک ہو اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہرگز نہیں، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے بے شک وہ چادر اس پر آگ کے شعلے مار رہی ہے جو اس نے خیبر کے روز مال غنیمت کی تقسیم سے پہلے چرالی تھی۔ راوی کا بیان ہے کہ (یہ سن کر) لوگ گھبرا گئے اور ایک شخص جوتی کا ایک تسمہ یا دو تسمے لے کر آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہ آگ کا تسمہ ہے یا دو تسمے آگ کے ہیں۔''

۴:...... عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ روایت ہے کہ رسول اللہ، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خائن کا سامان جلا دیا اور اسے مارا۔''

۵:...... حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے سامان واسباب پر ایک صاحب مقرر تھا، جس کا نام کرکرہ تھا۔ اس کا انتقال ہو گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ تو جہنم میں گیا۔ صحابہ اسے دیکھنے گئے تو ایک چادر اس کے ہاں سے ملی جسے اس نے خیانت کر کے چھپا لیا تھا۔''

اس مسئلہ کے متعلق (اور بھی) بہت زیادہ احادیث ہیں اور ان میں سے بعض کا بیان باب الظلم میں آئے گا۔''

اور ظلم کی تین قسمیں ہیں:

ان میں ایک یہ ہے کہ: باطل طریقے سے مال کھانا۔

اور دوسری یہ ہے کہ: بندوں کا ظلم کرنا (یعنی) قتل کرنا، مارنا، ہڈی توڑ دینا اور زخمی کر دینا وغیرہ۔

اور تیسری یہ ہے کہ: بندوں کا گالی گلوچ، لعن طعن اور تہمت وغیرہ کے ذریعے ظلم کرنا۔

Marfat.com

اور بے شک نبی کریم ﷺ نے مقام منی میں لوگوں کو خطبہ دیا اور فرمایا۔''

٦:...... بلاشبہ تمہارے خون، تمہارے اموال اور تمہاری عزتیں تم پر ویسے ہی حرام ہی جیسے تمہارے اس دن کی حرمت اس مہینے اور اس شہر میں ہے۔''

٧:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلاةً بِغَيْرِ طُهورٍ، وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ.))

(مسلم، رقم: ٢٢٤)

''اللہ تعالیٰ نہ تو بغیر وضو کے نماز قبول کرتے ہیں اور نہ ہی مال خیانت سے صدقہ قبول کرتے ہیں۔''

٨:......حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ:

((إِنَّ رَجُلاً غَلَّ فِي غَزْوَةِ خَيْبَرَ، فَامْتَنَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الصَّلاةِ عَلَيْهِ، وَقَالَ: إِنَّ صَاحِبَكُمْ غَلَّ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ)) فَفَتَّشْنَا مَتَاعَهُ فَوَجَدْنَا فِيهِ خَرَزاً ما يُسَاوِي دِرْهَمَيْنِ.)) (أبو داؤد، رقم: ٢٧١٠ ونسائي (رقم: ١٩٥٩)

''بے شک ایک آدمی نے غزوہ خیبر میں خیانت کی تو نبی کریم ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھنے سے انکار کر دیا اور فرمایا: ''بے شک تمہارے ساتھی نے اللہ کے راستے میں خیانت کی ہے'' پس ہم نے اس کے سامان کی تلاشی لی تو ہم نے اس میں ایک ہار پایا جو دو درہموں کے برابر تھا۔''

اور امام احمد رحمہ اللہ نے فرمایا: ''ہمیں علم نہیں کہ نبی کریم ﷺ نے کسی کی نماز جنازہ ترک کی ہو مگر صرف خائن اور خودکشی کرنے والے کی۔''

Marfat.com

باب 20

باطل طریقے سے لوگوں کا مال ہتھیا لینا

1:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَ تُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ....﴾

(البقرہ: ۱۸۸)

''ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھایا کرو، نہ حاکموں کو رشوت پہنچا کر (کسی کا کچھ مال ظلم وستم سے اپنا کرلیا کرو)۔''

2:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ۝﴾ (الشوری: ٤٢)

''یہ راستہ صرف ان لوگوں پر ہے جو خود دوسروں پر ظلم کریں اور زمین میں ناحق فساد کرتے پھریں یہی لوگ ہیں جن کے لیے دردناک عذاب ہے۔''

3:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ﴾ (الشوری: ۸)

''اور ظالموں کا نہ کوئی حامی ہے اور نہ کوئی مددگار۔''

4:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((اَلظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .))

(بخاری، رقم: ۲٤٤۷، مسلم، رقم: ۲۵۷۹)

''اور ظلم قیامت کے دن اندھیرے میں ہوں گے۔''

5:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

Marfat.com

((مَنْ ظَلَمَ شِبْراً مِنَ الْأَرْضِ طُوِّقَهُ إِلَىٰ سَبْعِ أَرَضِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .)) (بخاری، رقم: ٢٤٥٣، مسلم، رقم: ١٦١٢)

''جس نے ایک بالشت زمین میں بھی ظلم کیا اسے روز قیامت سات زمینوں تک طوق پہنایا جائے گا۔''

6:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿إِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ﴾ (النساء: ٤٠)

''بے شک اللہ ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا۔''

7:......اور حدیث میں ہے کہ:

((وَدِيْوَانٌ لَا يَتْرُكُ اللّٰهُ تَعَالَىٰ مِنْهُ شَيْئاً وَهُوَ ظُلْمُ الْعِبَادِ .))

(مستدرك الحاكم ٤ /٥٧٥)

اور جس رجسٹر سے اللہ تعالیٰ کوئی چیز نہیں چھوڑیں گے وہ بندوں کا ظلم ہے۔''

8:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ .))

(بخاری، رقم: ٢٢٨٧، مسلم، رقم: ١٥٦٤)

''مالدار کی ٹال مٹول ظلم ہے۔''[1]

اور سب سے بڑا ظلم کسی دوسرے کے حق پر جھوٹی قسم کھانا ہے۔

9:......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ فَقَدْ أَوْجَبَ اللّٰهُ لَهُ النَّارَ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! وَإِنْ كَانَ شَيْئاً يَسِيراً؟ قَالَ: وَإِنْ كَانَ قَضِيباً مِنْ أَرَاكٍ .)) (مسلم رقم: ١٣٧، ونسائی، رقم: ٥٤١٩)

''جس نے اپنی قسم کے ذریعے کسی دوسرے مسلمان کا حق حاصل کر لیا تو یقیناً اللہ

[1] یعنی اس کے پاس رقم موجود ہو پھر بھی مطلوبہ قرض وغیرہ ادا نہ کرے۔

Marfat.com

نے اس کے لیے آگ واجب کر دی۔ کہا گیا اے اللہ کے رسول! اگر چہ کوئی معمولی چیز ہی ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اگر چہ پیلو کی شاخ ہی کیوں نہ ہو۔''

10:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَنِ اسْتَعْمَلْنَاہُ عَلٰی عَمَلٍ فَکَتَمَنَا مِخْیطاً فَمَا فَوْقَہُ کَانَ غُلُولاً یَأْتِی بِہِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ .)) (مسلم، رقم: ۱۸۳۳)

''جسے ہم نے کسی کام پر عامل مقرر کیا اور اس نے ہم سے ایک سوئی یا اس سے بھی حقیر چیز چھپالی تو یہ بھی خیانت ہو گی کہ جسے وہ روز قیامت لے کر آئے گا۔''

11:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ الشَّمْلَةَ الَّتِی غَلَّهَا لَتَشْتَعِلُ عَلَیْہِ نَاراً، فقامَ رَجُلٌ، فَجَاءَ بِشِرَاكٍ کانَ أَخَذَہُ لم تُصِبْهُ المَقاسِمُ، فقال: شِرَاكٌ مِنْ نَارٍ))

(بخاری، رقم: ۶۷۰۷،مسلم،رقم: ۱۱۵)

''بے شک وہ چادر جس میں اس نے خیانت کی تھی آگ بن کر اس پر شعلے مار رہی ہے۔ ایک آدمی کھڑا ہوا اور جوتی کا ایک تسمہ لایا جسے اس نے تقسیم سے پہلے چرالیا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''آگ کا تسمہ ہے۔''

12:......اور ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول' اگر میں اس حال میں قتل کیا جاؤں کہ صبر کرنے والا اجر وثواب کی نیت رکھنے والا اور آگے بڑھنے والا ہوں جبکہ پیٹھ پھیرنے والا نہ ہوں تو کیا میری خطائیں معاف کردی جائیں گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہاں، مگر قرض (نہیں)''

13:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ رِجَالاً یَتَخَوَّضُونَ فِی مَالِ اللّٰہِ بِغَیْرِ حَقٍّ فَلَهُمُ النَّارُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ .)) (بخاری، رقم: ۳۱۱۸)

''جو لوگ اللہ کے مال کو بے جا اڑاتے ہیں انہیں روز قیامت آگ ملے گی۔''

Marfat.com

۱۴:...... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: اے کعب! ایسا گوشت جنت میں نہیں داخل ہوگا جو حرام سے بنا ہو آگ ہی اس کی زیادہ مستحق ہے۔''

۱۵:...... حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ایسا جسم جنت میں داخل نہیں ہوگا جسے حرام مال سے غذا دی گئی ہو۔''

اور اس مسئلہ میں یہ لوگ بھی شامل ہیں: زبردستی ٹیکس وصول کرنے والا، ڈاکو، چور، بطاط یعنی کذاب، خائن، زغلی یعنی دھوکے باز، جو کوئی چیز ادھار لے کر اس کا انکار کر دے، جو ماپ تول میں کمی کرے، جو کوئی گرا ہوا مال اٹھائے اور اس کا اعلان نہ کرے، جو کوئی عیب دار چیز فروخت کرے اور اس عیب کو چھپائے، جوا کھیلنے والا اور فروخت کار کو زائد (مال) کی خبر دینے والا۔

Marfat.com

باب 21

چوری کرنا

﴿۱﴾:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَ السَّارِقُ وَ السَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَیْدِیَهُمَا جَزَآءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ وَ اللّٰهُ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ﴾ (المائدہ: ۳۸)

''چوری کرنے والے مرد اور عورت کے ہاتھ کاٹ دیا کرو۔ یہ بدلہ ہے اس کا جو انہوں نے کیا، عذاب اللہ کی طرف سے ہے اور اللہ قوت وحکمت والا ہے۔''

﴿۲﴾:......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((لَعَنَ اللّٰهُ السَّارِقَ یَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتُقْطَعُ یَدُهُ))

(بخاری، رقم: ٦٧٨٣، مسلم، رقم: ١٦٨٧)

''اللہ نے چور پر لعنت کی، ایک رسی چراتا ہے تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے۔''[1]

﴿۳﴾:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ یَدَهَا))

(بخاری، رقم: ٦٧٨٨، مسلم، رقم: ١٦٧٧)

''اگر فاطمہ بنت محمد بھی چوری کرتی تو میں اس کے ہاتھ کاٹ دیتا۔''

﴿۴﴾:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((لَا یَزْنِی الزَّانِی حِینَ یَزْنِی وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلٰكِنَّ التَّوْبَةَ

---

[1] اس کی تاویل میں اختلاف کیا گیا ہے بعض نے کہا ہے کہ اس مراد ایسی رسی ہے جو کشتیوں کو باندھنے کے لیے استعمال ہوتی ہے اور وہ ربع دینار سے زیادہ قیمت کی ہوتی ہے اس لیے اسے چرانے سے بھی ہاتھ کاٹے جائیں گے اور بعض نے کہا ہے کہ اس کا مفہوم یہ ہے کہ پہلے انسان رسی وغیرہ چراتا ہے اور پھر آہستہ آہستہ اسے عادت پڑ جاتی ہے تو قیمتی اشیاء بھی چراتا ہے جس وجہ سے اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے۔[فتح الباری (١٠١/١٢)]

Marfat.com

مَعْرُوضَةٌ بَعْدُ .)) (بخاری، رقم: ٢٤٧٥، مسلم، رقم: ٥٧)

''زانی مومن رہتے ہوئے زنا نہیں کرسکتا، چور مومن رہتے ہوئے چوری نہیں کر سکتا لیکن بعد میں توبہ پیش کی جاتی ہے۔

۵:.....حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا:

((أَلَا إِنَّمَا هُنَّ أَرْبَعٌ : أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئاً ، وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ، وَلَا تَزْنُوا ، وَلَا تَسْرِقُوا .))

(مستدرك الحاكم ٤/٣٥١)

''خبردار بیشک وہ چار اشیاء ہیں: کہ تم اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ۔ اور اس نفس کو قتل نہ کرو جسے اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ اور زنا نہ کرو اور چوری نہ کرو۔''

میں نے کہا: چور کو اس کی توبہ فائدہ نہیں دیتی مگر یہ کہ وہ چیز لوٹا دے جو اس نے چرائی ہے۔ ہاں اگر فقیر ہو تو مال کے مالک سے اجازت حاصل کرے۔''

Marfat.com

باب 22

ڈاکہ ڈالنا

①:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿إِنَّمَا جَزَٰٓؤُا الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَن يُقَتَّلُوٓا أَوْ يُصَلَّبُوٓا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُم مِّنْ خِلَافٍ أَوْ يُنفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ذَٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ﴾ (المائدہ: ۳۳)

''ان کی سزا جو اللہ تعالیٰ سے اور اس کے رسول ﷺ سے لڑیں اور زمین میں فساد کرتے پھریں یہی ہے کہ وہ قتل کر دیے جائیں یا سولی چڑھا دیئے جائیں یا مخالف جانب سے ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ دیئے جائیں، یا انہیں جلا وطن کر دیا جائے، یہ تو ہوئی ان کی دنیاوی ذلت وخواری اور آخرت میں ان کے لیے بڑا بھاری عذاب ہے۔''

کسی کو صرف گھبراہٹ میں ڈالنے سے ہی انسان کبیرہ گناہ کا مرتکب ٹھہرتا ہے۔ لیکن اگر وہ مال بھی چھینے تو اس کا کیا حال ہوگا؟ اور اگر وہ زخمی کرے یا قتل کرے یا متعدد کبیرہ گناہ کرے تو اس کا کیسا انجام ہوگا؟ مزید اس کے ساتھ جب اس نے اغلبا نمازیں بھی چھوڑی ہوں اور شراب اور زنا کے کاموں میں پیسہ بھی خرچ کیا ہو۔''

Marfat.com

باب 23

جھوٹی قسم کھانا

1:......حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اَلْكَبَائِرُ: الإِشْرَاكُ بِاللَّهِ، وعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ، وَقَتْلُ النَّفْسِ، وَالْيَمِينُ الْغَمُوسُ.)) (بخاری، رقم: ٦٦٧٥)

''کبیرہ گناہ یہ ہیں: اللہ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، کسی نفس کو (ناحق) قتل کرنا اور جھوٹی قسم کھانا۔''

اور یمین غموس ایسی قسم ہے جس میں جھوٹ کا قصد کیا گیا ہو کیونکہ یہ قسم حالف کو گناہ میں ڈبو دیتی ہے۔''

2:......اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((قَالَ رَجُلٌ: وَاللَّهِ لا يَغْفِرُ اللَّهُ لِفُلان فقالَ اللَّهُ تَعَالَى: مَنْ ذَا الَّذِي يَتَأَلَّى عَلَيَّ أَنِّي لا أَغْفِرُ لِفُلانٍ؟! قَدْ غَفَرْتُ لَهُ وَأَحْبَطْتُ عَمَلَكَ)) (مسلم، رقم: ٢٦٢١)

''ایک آدمی نے کہا'' اللہ کی قسم اللہ فلاں آدمی کو نہیں بخشے گا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''کون ہے جو مجھ پر قسم کھاتا ہے کہ میں فلاں کو نہیں بخشوں گا؟ تحقیق میں نے اسے بخش دیا ہے اور تیرا عمل برباد کر دیا ہے۔''

3:......اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((ثَلاثَةٌ لا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ: اَلْمُسْبِلُ إِزَارَهُ، وَالْمَنَّانُ، وَالْمُنْفِقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ.)) (مسلم، رقم: ١٠٦)

Marfat.com

''تین آدمی ایسے ہیں جن سے روز قیامت نہ تو اللہ تعالیٰ کلام کریں گے اور نہ ہی ان کا تزکیہ کریں گے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا: اپنا تہبند ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والا، احسان جتلانے والا اور جھوٹی قسم کے ذریعے اپنا مال بیچنے والا۔''

۴:......حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَن حَلَفَ بِغَيْرِ اللّٰهِ فَقَدْ كَفَرَ)) وفی لفظ: فَقَدْ أَشْرَكَ.

(مستدرك الحاكم: ۱/۱۸و۲۵)

''جس نے غیر اللہ کی قسم کھائی اس نے کفر کیا'' اور ایک روایت میں ہے کہ'' اس نے شرک کیا۔''

۵:......اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِينٍ لِيَقْطَعَ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ قِيلَ: وَإِنْ كَانَ شَيْئاً يَسِيراً؟ قَالَ: وَإِنْ كَانَ قَضِيباً مِنْ أَرَاكٍ.)) (كنز العمال، رقم: ۴۶۳۷۷)

''جس نے کسی قسم پر اس لیے حلف اٹھایا تاکہ وہ اس کے ذریعے کسی مسلمان آدمی کا مال ہتھیا لے تو وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ وہ اس پر ناراض ہوگا'' دریافت کیا گیا خواہ کوئی معمولی چیز ہی ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خواہ پیلو کی شاخ ہی ہو۔''

۶:......عصر کے بعد اور منبر رسول کے قریب جھوٹی قسم اٹھانے والے کے گناہ کی تشدید بھی صحیح ثابت ہے۔

۷:......اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ حَلَفَ فَقَالَ فِي حَلْفِهِ: بِاللَّاتِ، والعزى، فَلْيَقُلْ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰه.)) (بخاری، رقم: ۶۱۰۷، مسلم، رقم: ۱۶۴۷)

''جس نے لات اور عزیٰ (یا دوسرے بتوں) کی قسم کھائی تو اسے لا الہ الا اللہ پڑھنا چاہیے۔''

Marfat.com

باب 24

اکثر باتوں میں جھوٹ بولنا

❶:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ﴾ (المؤمن: ٢٨)

''بے شک اللہ تعالیٰ حد سے بڑھنے والے جھوٹے کو ہدایت نہیں دیتے۔''

❷:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿قُتِلَ الْخَرّٰصُونَ﴾ (الذاريات: ١٠)

''بے سند باتیں کرنے والے غارت کر دیے گئے۔''

❸:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ﴾ (آل عمران: ٦١)

''پھر ہم عاجزی کے ساتھ التجاء کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ڈالیں۔''

❹:......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ، وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ، وَلَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَكْذِبُ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّاباً.))

(بخاري، رقم: ٦٠٩٤، مسلم، رقم: ٢٦٠٧)

''بے شک جھوٹ گناہ کی طرف لے جاتا ہے اور بے شک گناہ آگ کی طرف لے جاتا ہے اور آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے حتیٰ کہ اللہ کے نزدیک کذاب لکھ دیا جاتا ہے۔''

❺:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ: إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ،

Marfat.com

وَإِذَا ائْتُمِنَ خَانَ .)) (بخاری، رقم: ۳۳، مسلم، رقم: ۵۹)

''منافق کی تین نشانیاں ہیں: جب بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے اور جب وعدہ کرتا ہے تو خلاف ورزی کرتا ہے اور جب اسے امانت دی جاتی ہے تو خیانت کرتا ہے''

❻:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقاً خَالِصاً ، وَمَنْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتَّى يَدَعَهَا: إِذَا ائْتُمِنَ خَانَ ، وَإِذَا حَدَّثَ كَذَبَ ، وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ ، وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ .)) (بخاری، رقم: ٣٤، مسلم، رقم: ٥٨)

''جس میں چار چیزیں ہوں وہ خالص منافق ہے اور جس میں ان میں سے ایک خصلت ہو گی اس میں نفاق کی ایک خصلت ہو گی تاوقتیکہ وہ اسے چھوڑ دے: جب اسے امانت دی جائے تو خیانت کرے۔ جب بات کرے تو جھوٹ بولے جب وعدہ کرے تو دھوکہ دے اور جب جھگڑا کرے تو گالی گلوچ کرے''

❼:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ تَحَلَّمَ بِحُلْمٍ لَمْ يَرَهُ كُلِّفَ أَنْ يَعْقِدَ بَيْنَ شَعِيرَتَيْنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَنْ يَفْعَلَ .)) (بخاری، رقم: ٧٠٤٢)

''جس نے ایسا خواب بیان کیا جو اس نے دیکھا نہ ہو تو اسے دو جو کے دانوں کو قیامت کے دن جوڑنے کے لیے کہا جائے گا اور وہ اسے ہرگز نہیں کر سکے گا۔

❽:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ أَفْرَى الْفِرَى أَنْ يُرِيَ الرَّجُلُ عَيْنَيْهِ مَالَمْ تَرَيَا .))

(بخاری : رقم: ٧٠٤٣)

''سب سے بدترین جھوٹ یہ ہے کہ انسان خواب میں ایسی چیز کے دیکھنے کا

Marfat.com

دعویٰ کرے جو اس کی آنکھوں نے نہ دیکھی ہو۔''

۹:...... نبی کریم ﷺ کے خواب کے متعلق حضرت سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ کی طویل حدیث میں ہے کہ اور وہ شخص جس کے پاس آپ گئے اور اس کا جبڑا گدی تک اور ناک گدی تک اور آنکھ گدی تک چیری جا رہی تھی۔ یہ وہ شخص ہے جو صبح اپنے گھر سے نکلتا اور جھوٹی خبر تراشتا' جو دنیا میں پھیل جاتی۔''

۱۰:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((یُطْبَعُ الْمُؤْمِنُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ لَیْسَ الْخِیَانَةَ وَالْکَذِبَ))

(مجمع الزوائد: ۱/۹۲-۹۳)

''مومن ہر چیز پر پیدا کیا جا سکتا ہے لیکن خیانت اور جھوٹ پر نہیں۔''

۱۱:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ فِی الْمَعَارِیضِ لَمَنْدُوحَةٌ عَنِ الْکَذِبِ))

(بخاری فی الأدب المفرد، رقم: ۸۸۳)

''تعریضیں میں جھوٹ سے بچنے کی گنجائش ہے۔''

۱۲:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((کَفٰی بِالْمَرْءِ إِثْماً أَنْ یُحَدِّثَ بِکُلِّ مَاسَمِعَ.))

(مسلم، ۱/۱۰)

''آدمی کے لیے اتنا گناہ ہی کافی ہے کہ وہ ہر سنی سنائی بات بیان کر دے۔''

۱۳:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((اَلْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ یُعْطَ کَلَابِسِ ثَوْبَيْ زُورٍ.))

(مسلم، رقم: ۲۱۳۰)

''جسے (کھانا) نہ دیا گیا ہو اور وہ خود کو سیر ظاہر کرنے والے شخص کی مانند ہے جو جھوٹ کے دو کپڑے پہننے والا ہے۔''

Marfat.com

⑭:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ، فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ.))

(بخاری، رقم: ٥١٤٣، مسلم، رقم: ٢٥٦٣)

''بدگمانی سے بچتے رہو۔ کیونکہ بدگمانی سب سے جھوٹی بات ہے۔''

⑮:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ......) الحديث، وفيه: مَلِكٌ كَذَّابٌ.

(مسلم، رقم: ١٠٧)

''تین آدمی ایسے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ کلام نہیں فرمائیں گے...... اور اس حدیث میں یہ بھی مذکور ہے۔ جھوٹا بادشاہ۔''

Marfat.com

باب 25

خودکشی کرنا

یہ بہت بڑا کبیرہ گناہ ہے۔

①:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّ ظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝ اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ نُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ۝﴾ (النساء: ۲۹۔۳۱)

''اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو یقیناً اللہ تعالیٰ تم پر نہایت مہربان ہے۔ اور جو شخص یہ (نافرمانیاں) سرکشی اور ظلم سے کرے گا تو عنقریب ہم اس کو آگ میں داخل کریں گے اور یہ اللہ پر آسان ہے۔ اگر تم ان بڑے گناہوں سے بچتے رہو گے جن سے تم کو منع کیا جاتا ہے تو ہم تمہارے چھوٹے گناہ دور کر دیں گے اور عزت و بزرگی کی جگہ داخل کریں گے۔''

②:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ....﴾ (الفرقان: ٦٨)

''اور وہ لوگ اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور نہ اس جان کو قتل کرتے ہیں جسے اللہ نے حرام کیا ہے مگر یہ کہ حق کے ساتھ۔''

③:......حضرت جندب بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((كَانَ فِيْمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَجُلٌ بِهِ جُرْحٌ فَجَزِعَ ، فَأَخَذَ سِكِّيناً ،

Marfat.com

فَحَزَّ بِهَا يَدَهُ، فَمَا رَقَأَ الدَّمُ حَتَّىٰ مَاتَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَىٰ: بَادَرَنِي عَبْدِي بِنَفْسِهِ، حَرَّمْتُ عَلَيْهِ الجَنَّةَ.))

(بخاری، رقم: ۳٤٦۳، مسلم، رقم: ۱۱۳)

''پچھلے زمانے میں ایک شخص (کے ہاتھ میں) زخم ہوگیا تھا اور اسے اس سے بڑی تکلیف تھی، آخر اس نے چھری سے اپنا ہاتھ کاٹ لیا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ خون بہنے لگا اور اسی سے وہ مر گیا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میرے بندے نے خود میرے پاس آنے میں جلدی کی اس لیے میں نے بھی جنت کو اس پر حرام کر دیا۔''

۴:...... حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا:

((مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيدَةٍ فَحَدِيدَتُهُ فِي يَدِهِ يَتَوَجَّأُ بِهَا فِي بَطْنِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِداً مُخَلَّداً فِيهَا أَبَداً، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِسُمٍّ فَسُمُّهُ فِي يَدِهِ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِداً مُخَلَّداً فِيهَا أَبَداً.))

(بخاری، رقم: ۷۷۸، مسلم، رقم: ۱۰۹)

''جس نے لوہے کے کسی ہتھیار سے خودکشی کر لی تو اس کا ہتھیار اس کے ہاتھ میں ہوگا اور جہنم کی آگ میں ہمیشہ کے لیے وہ اسے اپنے پیٹ میں مارتا رہے گا اور جس نے زہر پی کر خودکشی کر لی تو وہ زہر اس کے ہاتھ میں ہوگا اور جہنم کی آگ میں وہ اسے اسی طرح ہمیشہ پیتا رہے گا۔''

۵:...... اور صحیح بخاری میں اس آدمی کی حدیث ہے جسے زخم نے تکلیف دی تو اس نے جلدی موت طلب کر لی۔ اس نے اپنی تلوار کی نوک سے خودکشی کر لی۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''یہ جہنمی ہے۔''

۶:...... حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((لَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهِ، وَمَنْ قَذَفَ مُؤْمِناً بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَاتِلِهِ،

Marfat.com

وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَیْءٍ عَذَّبَهُ اللَّهُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .))

(بخاری، رقم: ١٣٦٣، مسلم، رقم: ١١٠)

''مومن کو لعنت کرنا اسے قتل کرنے کی مانند ہے۔ اور جس نے کسی مومن کو کفر کے ساتھ تہمت لگائی وہ اس کے قاتل کی مانند ہے۔ اور جس نے اپنے نفس کو کسی چیز کے ساتھ قتل کیا روز قیامت اللہ تعالیٰ اسے اس کے ساتھ عذاب دیں گے۔''

Marfat.com

باب 26

برا فیصلہ کرنا

:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ﴾

(المائدہ: ٤٤)

''اور جو اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ نہیں کرتے وہی لوگ کافر ہیں۔''

:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ وَ مَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا﴾

(المائدہ: ٥٠)

''کیا یہ لوگ جاہلیت کا فیصلہ تلاش کرتے ہیں۔ اور فیصلے میں اللہ سے کون زیادہ بہتر ہے۔''

:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِى الْكِتٰبِ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ﴾

(البقرہ: ١٥٩)

''جو لوگ ہماری اتاری ہوئی دلیلوں اور ہدایت کو چھپاتے ہیں باوجود یہ کہ ہم اسے اپنی کتاب میں لوگوں کے لیے بیان کر چکے ہیں، ان لوگوں پر اللہ کی اور تمام لعنت کرنے والوں کی لعنت ہے۔''

:......اور امام حاکم رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں ایسی سند کے ساتھ روایت کیا ہے جس سے میں راضی نہیں۔ طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''اللہ تعالیٰ ایسے

Marfat.com

حکمران کی نماز قبول نہیں فرماتے جس نے اللہ کی نازل کردہ تعلیمات کے بغیر فیصلہ کیا۔''

۵:......اور امام حاکم رحمہ اللہ نے حضرت بریدۃ رضی اللہ عنہ کی حدیث کو بھی صحیح کہا ہے اور اس کی ذمہ داری انہی پر ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((قَاضٍ فِي الْجَنَّةِ وَقَاضِيَانِ فِي النَّارِ: قَاضٍ عَرَفَ الْحَقَّ فَجَارَ مُتَعَمِّداً فَهُوَ فِي النَّارِ، وَقَاضٍ قَضَىٰ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَهُوَ فِي اَلنَّارِ))

(٩٠/٤)

''ایک قاضی جنت میں ہے اور دو قاضی آگ میں ہیں: ایسا قاضی جس نے حق پہچان لیا لیکن (فیصلہ میں) قبضہ ظلم وزیادتی کی وہ آگ میں ہے۔ اور ایسا قاضی جس نے بغیر علم کے ہی فیصلہ کر دیا وہ بھی آگ میں ہے۔''

میں نے کہا: ہر وہ شخص جس نے علم اور اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی دلیل کے بغیر فیصلہ کر دیا وہ اس وعید میں داخل ہے۔

۶:......حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((قَاضِيَانِ فِي النَّارِ وَقَاضٍ فِي الْجَنَّةِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ ، قَالُوا: فَمَا ذَنْبُ الَّذِي يَجْهَلُ ؟ قَالَ: ذَنْبُهُ أَنْ لا يَكُونَ قَاضِياً حَتَّىٰ يَعْلَمَ)) (مستدرك الحاكم، ٤/ ٩٠)

''دو قاضی آگ میں ہیں اور ایک قاضی جنت میں ہے'' اور راوی نے (مکمل) حدیث ذکر کی (کہ) لوگوں نے کہا: اس کا کیا گناہ ہے جو جاہل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا گناہ یہ ہے کہ وہ اس وقت تک فیصلہ نہ کرتا جب تک کہ اسے علم نہ ہو جاتا۔''

۷:......اور اس سے بھی قوی حضرت معقل بن سنان رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَا مِنْ أَحَدٍ يَكُونُ عَلَى شَيْءٍ مِنْ أُمُورِ هٰذِهِ الأُمَّةِ فَلَا يَعْدِلُ

Marfat.com

فِيهِمْ إِلَّا كَبَّهُ اللَّهُ تَعَالَىٰ فِي النَّارِ .))

(مستدرك الحاكم: ٤/ ٩٠ـ٩١)

''جو کوئی بھی اس امت کے معاملات میں سے کسی چیز پر مقرر ہوتا ہے اور ان میں عدل نہیں کرتا تو اللہ تعالیٰ اسے آگ میں اوندھے منہ داخل کریں گے۔

۸:...... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ جُعِلَ قَاضِياً فَكَأَنَّمَا ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّينٍ .))

(أبو داود، رقم: ٣٥٧٢، ترمذی، رقم: ١٣٢٥)

''جسے قاضی بنا دیا گیا گویا کہ وہ بغیر چھری کے ہی ذبح کر دیا گیا۔''

یہاں البتہ جب حاکم اجتہاد کرے اور اس کے مطابق فیصلہ کرے جس کی صحت پر دلیل قائم ہو چکی ہے اور کسی فقیہ کی رائے کے ساتھ فیصلہ نہ کرے اور (اس کے سامنے) اسی قول کی برتری ظاہر ہو تو اسے یقیناً اجر دیا جائے گا کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

۹:...... جب حاکم اجتہاد کرے اور درست فیصلہ کرے تو اس کے لیے دو اجر ہیں اور اگر وہ اجتہاد کرے اور خطا کھائے تو اس کے لیے ایک اجر (پھر بھی) ہے۔''

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اجر تو اس پر مرتب کیا کہ جب وہ فیصلے میں اجتہاد کرے اور اگر وہ اپنے فیصلے میں مقلد ہو تو وہ (مذکورہ) حدیث میں داخل نہیں۔

اور غصہ کی حالت میں قاضی پر فیصلہ کرنا حرام ہے بالخصوص جب وہ مد مقابل سے ناراض ہو۔ اور جب قاضی میں قلت علم، بری نیت، تند مزاجی اور تقوی و پرہیز گاری کی کمی (یہ سب اشیاء) جمع ہو جائیں تو وہ مکمل طور پر خسارے میں ہے اور اس پر واجب ہے کہ خود کو معزول کر لے اور آگ سے چھٹکارہ حاصل کرنے میں جلدی کرے۔

۱۰:...... حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الرَّاشِي وَالْمُرْتَشِي .)) (ترمذی رقم: ١٣٣٧)

''رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے پر اللہ کی لعنت ہے۔''

Marfat.com

باب 27

دیوثی اختیار کر لینا

①:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذَٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ﴾ (النور: ۳)

''زنا کار عورت سے بجز زانی یا مشرک کے اور کوئی نکاح نہیں کرتا اور ایمان والوں پر یہ حرام کر دیا گیا ہے۔''

②:......حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((ثَلَاثَةٌ لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ: اَلْعَاقُّ وَالِدَيْهِ، وَالدَّيُّوثُ، وَرَجُلَةُ النِّسَاءِ.)) (نسائی، رقم: ٢٥٦٢)

''تین آدمی جنت میں نہیں داخل ہوں گے: اپنے والدین کا نافرمان' دیوث [1] اور مردوں کی مشابہت کرنے والی عورت۔''

جسے یقین ہو کہ اس کی بیوی بے حیائی کے کام میں مبتلا ہے لیکن وہ اس کی محبت کی وجہ سے اس معاملے میں تغافل برتے یا اس وجہ سے کہ اس پر بیوی کا قرض ہے اور وہ اس کی ادائیگی سے عاجز ہے یا (اس کے ذمہ) بیوی کا بہت بھاری حق مہر ہے یا اس کے بچے (ابھی) چھوٹے ہیں وہ اسے قاضی کی طرف لے جاتی ہے اور ان کا خرچہ طلب کرتی ہے لیکن وہ ازدواجی ضروریات پوری کرنے کا اہل نہ ہو۔ اور ایسے شخص میں کوئی خیر نہیں جو غیرت سے محروم ہے۔

---

[1] دیوث کی تعریف ایک حدیث میں ان الفاظ کے ساتھ موجود ہے "والديوث الذى يقر فى أهله الخبث" اور دیوث وہ ہے جو اپنے گھر والوں میں بے حیائی کو برقرار رکھے۔''

[صحيح الجامع الصغير للألبانی (٣٠٥٢) احمد(٦٩/٢)]

Marfat.com

باب 28

مرد وزن کا ایک دوسرے کی مشابہت کرنا

①:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ﴾ (الشوری: ۳۷)

''اور وہ لوگ جو کبیرہ گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے اجتناب کرتے ہیں۔''

②:...... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف مردوں پر اور مردوں کی چال چلن اختیار کرنے والی عورتوں پر لعنت بھیجی۔''

③:......اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((صِنْفَانِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَمْ أَرَهُمَا: قَوْمٌ مَعَهُمْ سِيَاطٌ كَأَذْنَابِ الْبَقَرِ يَضْرِبُوْنَ بِهَا النَّاسَ ، وَنِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ مَائِلَاتٌ مُمِيلَاتٌ ، رُؤُوسُهُنَّ كَأَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْمَائِلَةِ ، لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدْنَ رِيحَهَا ، وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيْرَةِ كَذَا وَكَذَا .)) (مسلم: ۲۱۲۸)

''جہنمیں کی دو قسمیں میں نے نہیں دیکھیں: ایسی قوم جن کے پاس گائے کی دموں کی مانند کوڑے ہوں گے وہ ان کے ساتھ لوگوں کو ماریں گے۔ اور ایسی عورتیں جو لباس پہننے کے باوجود ننگی ہیں، مائل ہونے والی ہیں، مائل کرنے والی ہیں، ان کے سر بختی اونٹوں کی کوہانوں کی مانند ایک طرف جھکے ہوئے ہیں وہ جنت میں نہیں جائیں گی بلکہ اس کی خوشبو بھی ان کو نہیں ملے گی حالانکہ جنت کی خوشبو اتنی اور اتنی دور سے آتی ہے۔''

④:......اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

Marfat.com

((أَلا هَلَكَ الرِّجَالُ حِينَ أَطَاعُوا النِّسَاءَ .))

(مسند أحمد ٥/٤٥)

''خبردار مرد ہلاک ہو گئے جب انہوں نے عورتوں کی اطاعت کی۔''

ایسے افعال جن کی وجہ سے عورت پر لعنت کی جاتی ہے' میں اس کا (اپنی) زینت' سونا' اور موتی نقاب کے نیچے سے ظاہر کرنا' اور کستوری یا عنبر وغیرہ جیسی خوشبو لگا کر نکلنا اور رنگین و ملعون لباس پہننا اور اس کے مشابہ برائیاں (شامل) ہیں۔

Marfat.com

باب 29

حلالہ کرنے والا اور حلالہ کرانے والا

1:......حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث سے صحیح ثابت ہے کہ:

((أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لَعَنَ الْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ .))

(رواه نسائی ،رقم: ٣٤١٦ وترمذی رقم: ١١٢٠)

''رسول اللہ ﷺ نے حلالہ کرنے والے اور حلالہ کرانے والے پر لعنت کر ہے''

2:......اور حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے جید سند کے ساتھ روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اس کی مثل (یعنی گزشتہ حدیث کی مثل) فرمایا۔

اور لیکن یہ گندگی کو اختیار کرنے والا مقلد' مذاہب کی رخصتوں پر عمل کرنے والا' جسے ممانعت کی اطلاع نہیں پہنچی۔ شاید اللہ تعالیٰ اسی کا عذر قبول کر کے اس سے چشم پوشی اختیار کرلیں۔

Marfat.com

باب 30

مردار، خون اور خنزیر کا گوشت کھانا

1:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿قُلْ لَّآ اَجِدُ فِیْ مَآ اُوْحِیَ اِلَیَّ مُحَرَّمًا عَلٰی طَاعِمٍ یَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ یَّكُوْنَ مَیْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِیْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ﴾ (الانعام: ۱۴۵)

''آپ کہہ دیجئے جو کچھ احکام بذریعہ وحی میرے پاس آئے ان میں تو میں کوئی حرام نہیں پاتا کسی کھانے والے کے لیے جو اس کو کھائے، مگر یہ کہ وہ مردار ہو یا کہ بہتا ہوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت ہو کیونکہ وہ بالکل ناپاک ہے۔''

جس نے بغیر ضرورت کے قصداً اسے کھایا وہ مجرم ہے اور میں خیال نہیں کرتا کہ کوئی مسلمان خنزیر کا گوشت قصدا کھا سکتا ہے۔ اور مومنوں کے نفسوں میں بلاشبہ خنزیر کا گوشت کھانا شراب پینے سے بھی بڑا گناہ ہے۔

2:......اور یہ صحیح ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''ایسا گوشت جنت میں داخل نہیں ہوگا جو حرام سے اُگا ہو، آگ ہی اس کی زیادہ مستحق ہے۔''

اور یقیناً مسلمانوں نے النرد[1] کے ساتھ کھیلنے کی حرمت پر اجماع کیا ہے اس کی حرمت پر ان کے دلائل میں سے آپ کو نبی کریم ﷺ کا وہ فرمان ہی کافی ہے جو آپ سے ثابت ہے۔

3:......جس نے چوسر کھیلا اس نے گویا اپنے ہاتھ سور کے گوشت اور سور کے خون سے رنگے۔

اور بلاتردد مسلمان کا اپنے ہاتھ کو خنزیر کے گوشت اور اس کے خون میں ملوث کرنا نرد کھیلنے سے بھی بہت بڑا ہے۔ تو اس کا گوشت کھانے اور اس کا خون پینے کے متعلق پھر کیا خیال ہے! اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے فضل وکرم کے ساتھ اس سے محفوظ رکھے۔

---

[1] النرد: کھجور کے پتوں کا بنا ہوا تھیل جس کا نچلا حصہ چوڑا ہوتا ہے۔ ایک قسم کا کھیل جس کو اردشیر بن بابک شاہ ایران نے ایجاد کیا تھا۔ [المنجد (ص/۸۸۴)]

Marfat.com

باب 31

پیشاب کے چھینٹوں سے نہ بچنا اور یہ نصاری کا شعار ہے

۱:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:
﴿وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ﴾ (المدثر: ٤)
''اور اپنے کپڑے پاک رکھیے۔''

۲:......اور نبی کریم ﷺ کی حدیث ہے:
((إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ ، أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَسْتَنْزِهُ مِنْ بَوْلِهِ ، وَأَمَّا الْآخَرُ فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ))(متفق عليه)
''آپ ﷺ دو قبروں کے قریب سے گزرے: بلاشبہ ان دونوں (قبر والوں) کو عذاب دیا جا رہا تھا اور کسی بہت بڑے گناہ کی وجہ سے نہیں۔ ان میں سے ایک پیشاب کے چھینٹوں سے بچنے کا اہتمام نہیں کرتا تھا اور دوسرا شخص چغل خوری کیا کرتا تھا۔''

لیکن صحیحین جس اس حدیث کی اکثر سندیں (ان الفاظ کے ساتھ ہیں)''فكان لا يستتر من بوله .''

۳:......حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:
((تَنَزَّهُوا مِنَ الْبَوْلِ فَإِنَّ عَامَّةَ عَذَابِ الْقَبْرِ مِنْهُ .))
(رواه الدار قطنی ١/١٢٧)
''پیشاب کے چھینٹوں سے بچو کیونکہ قبر کا عام عذاب اس سے ہوگا۔''
پھر بھی جو اپنے بدن اور اپنے کپڑوں میں پیشاب کے چھینٹوں سے نہ بچا اس کی نماز مقبول نہیں۔''

Marfat.com

باب 32

زبردستی ٹیکس وصول کرنے والا

یہ شخص اللہ تعالیٰ کے اس فرمان میں داخل ہے۔

①:......اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝﴾ (الشوریٰ: ٤٢)

''یہ راستہ صرف ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور ناحق زمین میں فساد مچاتے ہیں' یہی لوگ ہیں جن کے لیے دردناک عذاب ہے۔''

اور حدیث میں ایسی بدکار عورت کے متعلق یہ جس نے رجم کے ذریعہ اپنے نفس کو پاک کرلیا کہ بے شک اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر صاحب مکس یہ توبہ کرتا تو اسے بھی بخش دیا جاتا یا اس سے قبول کر لی جاتی۔'' اور زبردستی ٹیکس وصول کرنے والا ڈاکو کے مشابہ ہے اور چور سے بدتر ہے۔

پس بے شک جس نے لوگوں پر ظلم کیا اور ان پر ٹیکس عائد کیے وہ اس سے ظالم ہے جس نے ٹیکس میں انصاف کیا اور اپنی رعایا کے ساتھ نرمی برتی۔

اور ٹیکس جمع کرنے والا اس کا لکھنے والا' اور اسے کس شہری سے شیخ سے یا کسی بھی گوشہ کے رہائشی سے وصول کرنے والا (بس گناہ کے) بوجھ میں شریک ہیں اور حرام کھانے والے ہیں۔ سو ہم اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل و کرم کے ساتھ دنیا اور آخرت میں عافیت کا سوال کرتے ہیں' یقیناً وہ ہر چیز پر قادر ہے۔''

Marfat.com

باب 33

ریا کاری

اور یہ نفاق میں سے ہے۔

1:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿يُرَآءُ وْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ إِلَّا قَلِيْلًا﴾ (النساء: ١٤٢)

''لوگوں کو (اپنا عمل) دکھاتے ہیں اور اللہ کا ذکر تو بس برائے نام کرتے ہیں''۔

2:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿.... كَالَّذِىْ يُنْفِقُ مَالَهُ رِئَآءَ النَّاسِ﴾ (البقرہ: ٢٦٤)

''(احسان جتا کر اپنے صدقات برباد مت کرو) ایسے شخص کی طرح جو اپنا مال لوگوں کو دکھانے کے لیے خرچ کرتا ہے۔''

3:......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((أَوَّلُ النَّاسِ يُقْضَىٰ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ اسْتُشْهِدَ، فَأُتِيَ بِهِ فَعَرَّفَهُ اللّٰهُ نِعْمَتَهُ فَعَرَفَهَا، فَقَالَ: مَا عَمِلْتَ فِيْهَا؟ قَالَ: قَاتَلْتُ فِيكَ حَتَّى اسْتُشْهِدْتُ، قَالَ: كَذَبْتَ، وَلٰكِنَّكَ قَاتَلْتَ لِيُقَالَ جَرِيءٌ، فَقَدْ قِيلَ، ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلَىٰ وَجْهِهِ حَتَّى أُلْقِيَ فِي النَّارِ، وَرَجُلٌ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ وَعَلَّمَهُ، وَقَرَأَ الْقُرآنَ، فَأُتِيَ بِهِ، فَعَرَّفَهُ اللّٰهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا قَالَ: فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا؟ قَالَ: تَعَلَّمْتُ الْعِلْمَ وَعَلَّمْتُهُ، وَقَرَأْتُ فِيكَ الْقُرْآنَ، قَالَ: فَمَا كَذَبْتَ، وَلٰكِنَّكَ تَعَلَّمْتَ لِيُقَالَ عَالِمٌ، وَقَرَأْتَ الْقُرْآنَ لِيُقَالَ قَارِيءٌ،

Marfat.com

فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلَى وَجْهِهِ حَتَّى أُلْقِيَ فِي النَّارِ، وَرَجُلٌ وَسَّعَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَعْطَاهُ مِنْ أَصْنَافِ الْمَالِ، فَأُتِيَ بِهِ، فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ، فَعَرَفَهَا۔ فَقَالَ: مَاعَمِلْتَ فِيهَا؟ قَالَ: مَاتَرَكْتُ مِنْ سَبِيلٍ تُحِبُّ أَنْ يُنْفَقَ فِيهِ إِلاَّ أَنْفَقْتُ فِيهِ لَكَ قَالَ: كَذَبْتَ، وَلَكِنَّكَ فَعَلْتَ لِيُقَالَ هُوَ جَوَادٌ، فَقَدْ قِيلَ۔ ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلَى وَجْهِهِ حَتَّى أُلْقِيَ فِي النَّارِ.)) (رواہ مسلم: ۱۹۰۵)

''روز قیامت سب سے پہلے جس شخص کا فیصلہ کیا جائے گا وہ شہید ہے۔ اسے لایا جائے گا' اللہ تعالیٰ اسے اپنی نعمتیں یاد کرائیں گے اور وہ انہیں یاد کرے گا۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: تو نے ان میں (میرے لیے) کیا عمل کیا؟ وہ کہے گا۔ میں نے تیرے راستے میں قتال کیا حتی کہ میں شہید ہو گیا' اللہ تعالیٰ فرمائیں گے تو جھوٹ کہتا ہے' تو نے تو اس لیے قتال کیا تھا تا کہ بہادر کہا جائے اور وہ کہہ دیا گیا ہے۔ پھر اس کے متعلق حکم دیا جائے گا اور اسے چہرے کے بل گھسیٹتے ہوئے آگ میں پھینک دیا جائے گا۔

اور ایسا آدمی جس نے علم سیکھا اور سکھایا اور قرآن پڑھا اسے لایا جائے گا' اللہ تعالیٰ اسے اپنی نعمتیں یاد کرائیں گے اور وہ انہیں یاد کرے گا۔ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: تو نے ان میں (میرے لیے) کیا عمل کیا؟ وہ کہے گا میں نے علم سیکھا اور سکھایا اور تیرے لیے میں نے قرآن پڑھا۔ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: تو جھوٹ کہتا ہے تو نے صرف اس لیے علم حاصل کیا تا کہ عالم کہا جائے اور تو نے قرآن اس لیے پڑھا تا کہ (تجھے) قاری کہا جائے اور وہ کہہ دیا گیا ہے۔ پھر اس کے متعلق حکم دیا جائے گا اور اسے چہرے کے بل گھسیٹتے ہوئے آگ میں پھینک دیا

Marfat.com

جائے گا۔

اور ایسا آدمی جسے اللہ تعالیٰ نے وسعت دی ہے اور اسے مختلف اقسام کا مال عطا فرمایا ہے۔ اسے لایا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنی نعمتیں یاد کرائیں گے اور وہ انہیں یاد کرے گا۔ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: تو نے ان میں (میرے لیے) کیا عمل کیا؟ وہ کہے گا میں نے ایسا کوئی خیر کا راستہ چھوڑا ہی نہیں جس میں خرچ کرنا تجھے پسند ہو مگر میں نے اس میں تیری رضا کے لیے خرچ کر دیا۔ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: تو جھوٹ کہتا ہے تو نے یہ صرف اس لیے کیا تا کہ کہا جائے کہ وہ بڑا سخی ہے اور یقیناً یہ کہہ دیا گیا ہے۔ پھر اس کے متعلق حکم دیا جائے گا اور اسے بھی چہرے کے بل گھسیٹتے ہوئے آگ میں پھینک دیا جائے گا۔

۴:......حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

((أَنَّ نَاساً قَالُوا لَهُ: إِنَّا نَدْخُلُ عَلَىٰ أُمَرَائِنَا فَنَقُولُ لَهُمْ بِخِلَافِ مَا نَتَكَلَّمُ بِهِ إِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِهِم۔ قال ابن عمر: كُنَّا نَعُدُّ هٰذَا نِفَاقاً عَلَىٰ عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ .)) (بخاری، رقم: ۷۱۷۸)

"کچھ لوگوں نے انہیں کہا: جب ہم اپنے امراء کے پاس جاتے ہیں تو انہیں اُس کے خلاف کہتے ہیں جو ہم اس وقت کہتے ہیں جب ہم ان سے نکل آتے ہیں۔"
حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا "عہد رسالت میں ہم اسے نفاق شمار کرتے تھے۔"

۵:......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللَّهُ بِهِ، وَمَنْ يُرَائِي يُرَائِي اللَّهُ بِهِ))

(بخاری، رقم: ٦٤٩٩، مسلم، رقم: ۲۹۸۷)

"(کسی نیک کام کے نتیجہ میں) جو شہرت کا طالب ہو اللہ تعالیٰ اس کی بد نیتی روز قیامت سب کو سنا دے گا۔ اور جو لوگوں کو دکھانے کے لیے نیک کام کرے اللہ

Marfat.com

بھی روز قیامت اس کو سب کو دکھا دے گا۔"

۶:......حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اَلْيَسِيرُ مِنَ الرِّيَاءِ شِرْكٌ)) (المستدرك: ٤/٣٢٨)

"معمولی ریاکاری بھی شرک ہے۔"

Marfat.com

باب 34

خیانت کرنا

❶:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ وَ تَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ﴾

(الانفال: ٢٧)

''اے ایمان والو: تم اللہ اور رسول (کے حقوق) میں خیانت مت کرو اور اپنی قابل حفاظت چیزوں میں خیانت مت کرو اور تم جانتے ہو۔''

❷:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ﴾ (یوسف: ٥٢)

''اور اللہ دغا بازوں کے ہتھکنڈے چلنے نہیں دیتا۔''

❸:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَ اِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ﴾ (الانفال: ٥٨)

''اگر تجھے کسی قوم کی خیانت کا ڈر ہو تو برابری کی حالت میں ان کا عہد توڑ دے اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔

❹:......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((لا إِيمَانَ لِمَنْ لا أَمَانَةَ لَهُ، وَلا دِينَ لِمَنْ لا عَهْدَ لَهُ.))

(مسند احمد: ٣/ ١٣٥و١٥٤و٢١٠و٢٥٠)

''منافق کی تین علامتیں ہیں: جب بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے۔ جب وعدہ کرتا ہے تو خلاف ورزی کرتا ہے اور جب اسے امانت دی جاتی ہے تو خیانت

Marfat.com

کرتا ہے۔''

خیانت ہر چیز میں ہی بری ہے' اور بعض خیانتیں بعض (دوسری) خیانتوں سے (زیادہ) بری ہوتی ہیں۔ اور روپے پیسے میں خیانت کرنے والے کا گناہ ایسے شخص کی مانند نہیں (یعنی اس سے کم ہے) جس نے تیرے گھر والوں اور تیرے مال میں خیانت کی اور بڑے بڑے گناہوں کا ارتکاب کیا۔

Marfat.com

باب 35

دنیاوی مفاد کے لیے دین کا علم حاصل کرنا اور کتمان علم

①:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿اِنَّمَا یَخۡشَی اللّٰہَ مِنۡ عِبَادِہِ الۡعُلَمٰٓؤُا﴾ (الفاطر: ٢٨)

''صرف اللہ تعالیٰ سے اس کے بندوں میں سے علماء ہی ڈرتے ہیں۔''

②:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿اِنَّ الَّذِیۡنَ یَکۡتُمُوۡنَ مَاۤ اَنۡزَلۡنَا مِنَ الۡبَیِّنٰتِ وَالۡهُدٰی مِنۡۢ بَعۡدِ مَا بَیَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِی الۡکِتٰبِ اُولٰٓئِکَ یَلۡعَنُهُمُ اللّٰہُ وَ یَلۡعَنُهُمُ اللّٰعِنُوۡنَ۝﴾

(البقرہ: ١٥٩)

''جو لوگ ہماری اتاری ہوئی دلیلوں اور ہدایت کو چھپاتے ہیں باوجود یہ کہ ہم اسے اپنی کتاب میں لوگوں کے لیے بیان کر چکے ہیں' ان لوگوں پر اللہ کی اور تمام لعنت کرنے والوں کی لعنت ہے۔''

③:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿اِنَّ الَّذِیۡنَ یَکۡتُمُوۡنَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰہُ مِنَ الۡکِتٰبِ....﴾ (البقرہ: ١٧٤)

''بے شک جو لوگ اللہ تعالیٰ کی اتاری ہوئی کتاب چھپاتے ہیں......''

④:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَ اِذۡ اَخَذَ اللّٰہُ مِیۡثَاقَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ لَتُبَیِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَ لَا تَکۡتُمُوۡنَهٗ فَنَبَذُوۡهُ وَرَآءَ ظُهُوۡرِهِمۡ وَ اشۡتَرَوۡا بِهٖ ثَمَنًا قَلِیۡلًا فَبِئۡسَ مَا یَشۡتَرُوۡنَ۝﴾ (آل عمران: ١٨٧)

Marfat.com

''اور اللہ تعالیٰ نے جب اہل کتاب سے عہد لیا کہ تم اسے سب لوگوں سے ضرور بیان کرو گے اور اسے چھپاؤ گے نہیں' تو پھر بھی ان لوگوں نے اس عہد کو اپنی پیٹھ پیچھے ڈال دیا اور اسے بہت کم قیمت پر بیچ ڈالا۔ ان کا یہ بیوپار بہت برا ہے۔''

⑤:......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا يُبْتَغٰى بِهِ وَجْهُ اللّٰهِ ، لا يَتَعَلَّمُهُ إِلَّا لِيُصِيبَ بِهِ عَرَضاً مِنَ الدُّنْيا لَمْ يَجِدْ عَرْفَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيامَةِ يَعْنِي: رِيحها .)) (أبو داود، رقم: ٣٦٦٤)

''جس نے کوئی ایسا علم سیکھا جس کے ذریعے اللہ کی رضا تلاش کی جاتی ہے اور اسے صرف اس غرض سے سیکھا کہ اس کے ذریعے دنیا کا سامان حاصل کرلے تو وہ روز قیامت جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا۔''

اور حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ کی حدیث (تینتیسویں کبیرہ گناہ میں) ان تین آدمیوں کے متعلق گزر چکی ہے جنہیں گھسیٹ کر آگ میں ڈال دیا جائے گا' ان میں سے ایک سے کہا جائے گا:

⑥:......تو نے صرف اس لیے علم حاصل کیا تا کہ (تجھے) عالم کہا جائے اور وہ کہہ دیا گیا ہے۔''

⑦:......حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((لا تَتَعَلَّمُوا الْعِلْمَ لِتُبَاهُوا بِهِ الْعُلَمَاءَ أَوْ تُمَارُوا بِهِ السُّفَهَاءَ ، وَلِتَحَيَّزُوا بِهِ الْمَجَالِسَ ، فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَالنَّارُ النَّارُ .))

(مستدرك الحاكم: ١/ ٨٦)

''اس لیے علم حاصل نہ کرو کہ اس کے ذریعے علماء میں فخر کرو یا بے وقوفوں سے جھگڑا کرو اور مجالس میں (لوگوں کے دل) جیت لو۔ جس نے ایسا کیا تو یقیناً وہ آگ میں داخل ہوگا۔''

⑧:......حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

Marfat.com

((مَنِ ابْتَغَىٰ الْعِلْمَ لِيُبَاهِي بِهِ الْعُلَمَاءَ أَوْ يُمَارِي بِهِ السُّفَهَاءَ، أَوْتُقْبِلَ أَفْئِدَةُ النَّاسِ إِلَيْهِ، فَإِلَى النَّارِ وَفِي لَفْظٍ: أَدْخَلَهُ اللَّهُ النَّارَ)) (ترمذی، رقم ٢٦٥٤)

''جس نے علم حاصل کیا تا کہ اس کے ذریعے علماء میں فخر کرے یا بے وقوفوں سے جھگڑے یا لوگوں کے دل اس کی طرف مائل ہو جائیں تو وہ آگ کی طرف (جا رہا) ہے۔ اور ایک روایت میں یہ لفظ ہے ''اللہ تعالیٰ اسے آگ میں داخل کریں گے۔''

⑨:......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ، أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ.)) (ترمذی، رقم: ٢٦٤٩ أبوداود، رقم: ٣٦٥٨)

''جس نے علم کے متعلق سوال کیا گیا اور اس نے اسے چھپا لیا اسے قیامت کے دن آگ کی لگام ڈالی جائے گی۔''

⑩:......حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ كَتَمَ عِلْماً أَلْجَمَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ))

(المستدرك: ١٠٢/١)

''جس نے علم چھپایا اسے روز قیامت اللہ تعالیٰ آگ کی لگام ڈالیں گے۔''

⑪:......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

''اے اللہ میں ایسے علم سے تیری پناہ چاہتا ہوں جو فائدہ نہ دے۔''

⑫:......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ تَعَلَّمَ عِلْماً لِغَيْرِ اللَّهِ۔ أَوْ أَرَادَ بِهِ غَيْرَ وَجْهِ اللَّهِ۔ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ.)) (ترمذی، رقم: ٢٦٥٥)

''جس نے غیر اللہ کے لیے علم حاصل کیا اور اس کے ذریعے اللہ کے علاوہ کسی

Marfat.com

اور چیز کا ارادہ کیا وہ اپنا ٹھکانہ آگ بنا لے۔"

(۱۳):......حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

((مَنْ تَعَلَّمَ عِلْماً لَمْ یَعْمَلْ بِهِ لَمْ یَزِدْهُ العِلمُ إِلَّا کِبْراً .))

"جس نے علم حاصل کیا اور اس پر عمل نہ کیا تو علم اسے صرف تکبر میں ہی بڑھائے گا۔"

(۱۴):......حضرابوامامہ باھلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((یُجَاءُ بِالْعَالِمِ السُّوءِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فَیُقْذَفُ فِي جَهَنَّمَ ، فَیَدُورُ بِقَصَبِهِ کَمَا یَدُورُ الْحِمَارُ بِالرَّحٰی ، فَیُقَولُ: کُنْتُ أُخَالِفُکُمْ إِلٰی ما أَنْهَاکُمْ عَنْهُ .))

"قیامت کے دن برے عالم کو لایا جائے گا اور جہنم میں پھینک دیا جائے گا اور وہ اپنی انتڑیوں کے گرد اس طرح گھومے گا جیسے گدھا چکی کے گرد گھومتا ہے۔ دریافت کیا جائے گا کس وجہ سے تیرا یہ حال ہے حالانکہ صرف تیری وجہ سے ہی ہم ہدایت یافتہ ہوئے؟ وہ کہے گا: میں اس کی مخالفت کرتا تھا جس سے تمہیں روکتا تھا۔"

اور ہلال بن علاء نے کہا: علم حاصل کرنا سخت کام ہے، اور اس کا یاد کرنا اسے حاصل کرنے سے زیادہ سخت ہے، اور اس پر عمل کرنا اسے یاد رکھنے سے زیادہ سخت ہے اور اس سے سلامتی اس پر عمل سے بھی زیادہ سخت ہے۔

اے اللہ! اپنے فضل وکرم سے ہمیں ہدایت عطا فرما۔

Marfat.com

باب 36

احسان جتلانا

❶:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَ الْاَذٰى﴾ (البقره: ٢٦٤)

''احسان جتلا کر اور اذیت دے کر اپنے صدقات باطل مت کرو۔''

❷:......اور صحیح حدیث میں ہے:

((ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ: الْمُسْبِلُ إِزَارَهُ، وَالْمَنَّانُ، وَالْمُنْفِقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلْفِ الْكَاذِبِ.)) (مسلم، رقم: ١٠٦)

''تین آدمی ایسے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ نہ تو کلام کریں گے نہ ان کی طرف روز قیامت نظر رحمت فرمائیں گے اور نہ ہی ان کا تزکیہ کریں گے اور ان کے لیے درد ناک عذاب ہوگا اپنا تہبند ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والا، احسان جتلانے والا اور جھوٹی قسم کے ذریعے اپنا سودا بیچنے والا۔''

❸:......حضرت ابوامامہ باھلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((ثَلَاثَةٌ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُمْ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا: عَاقٌّ، وَمَنَّانٌ، وَمُكَذِّبٌ بِقَدَرٍ.)) (مجمع الزوائد ٢٠٦/٧)

''تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ نہ تو کوئی فرضی عبادت قبول کرتے ہیں اور نہ ہی نفل: والدین کا نافرمان، احسان جتلانے والا اور تقدیر کو جھٹلانے والا۔''

Marfat.com

باب 37

تقدیر کو جھٹلانا

①:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ۝﴾ (القمر: ٤٩)

''ہم نے ہر چیز اندازے کے ساتھ پیدا کی ہے۔''

②:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ﴾ (الصافات: ٩٦)

''اور اللہ تعالیٰ نے تمہیں پیدا کیا اور (اسے بھی) جو تم عمل کرتے ہو۔''

③:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ﴾ (الاعراف: ١٨٦)

''جسے اللہ گمراہ کر دیں اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔''

④:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ﴾ (الجاثیہ: ٢٣)

''اور اللہ تعالیٰ نے اس شخص کو علم کے باوجود گمراہ کر دیا۔''

⑤:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ﴾ (الدھر: ٣٠)

''اور تم نہ چاہو گے مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ ہی چاہے گا۔''

⑥:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا﴾ (الشمس: ٨)

''پھر سمجھ دی اس کو برائی کی اور بچ کر چلنے کی۔''

Marfat.com

اور اس مسئلے میں (اور بھی) بہت زیادہ دلائل ہیں۔

﴿۷﴾:...... اور صحیحین میں جبرئیل علیہ السلام کی حدیث ہے کہ انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول! ایمان کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((أَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ.))

(بخاري، رقم: ٥٠؛مسلم، رقم: ٩ و ١٠)

''کہ تم اللہ کے ساتھ اس کے فرشتوں کے ساتھ اس کی کتابوں کے ساتھ' اس کے رسولوں کے ساتھ' موت کے بعد اٹھنے پر اور اچھی اور بری تقدیر پر ایمان لے آؤ۔''

﴿۸﴾:......حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((سِتَّةٌ لَعَنْتُهُمْ، وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ وكُلُّ نَبِيٍّ مُجَابٌ: اَلْمُكَذِّبُ بِقَدَرٍ، وَالزَّائِدُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ، وَالْمُتَسَلِّطُ بِالْجَبَرُوتِ، وَالْمُسْتَحِلُّ لِحُرَمِ اللّٰهِ، وَالْمُسْتَحِلُّ مِنْ عِتْرَتِي مَا حَرَمَ اللّٰهُ، وَالتَّارِكُ لِسُنَّتِي.)) (مستدرك حاكم: ١/٣٦و٤/٩٠)

''چھ آدمی ایسے ہیں جن پر میں نے اللہ تعالیٰ نے اور ہر مستجاب الدعوات نبی نے لعنت کی ہے: اللہ کی تقدیر کو جھٹلانے والا کتاب اللہ میں اضافہ کرنے والا' بزور طاقت مسلط ہونے والا' اللہ کی محرمات کو حلال بنانے والا' اور میری اولاد سے اس (کے خون) کو حلال کرنے والا جسے اللہ نے حرام کیا ہے اور میری سنت چھوڑنے والا۔''

﴿۹﴾:......حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَاقٌّ، وَلَا مُكَذِّبٌ بِقَدَرٍ، وَلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ.)) (مجمع الزوائد: ٧/٢٠٢و٢٠٣)

Marfat.com

''والدین کا نافرمان تقدیر کو جھٹلانے والا اور ہمیشہ شراب خوری کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔''

⑩:......حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اَلْقَدَرِيَّةُ مَجُوسُ هٰذِهِ الأُمَّةِ، فَإِنْ مَرِضُوا فَلَا تَعُودُوهُمْ، وَإِنْ مَاتُوا فَلَا تَشْهَدُوهُمْ.)) (مستدرك الحاكم: ١/٨٥)

''قدریہ ❶ اس امت کے مجوسی ہیں اگر وہ بیمار ہوں تو ان کی عیادت مت کرو اور فوت ہو جائیں تو ان کے پاس (یعنی جنازہ وغیرہ میں) حاضری مت دو۔''

⑪:......اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ:

((سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي قَوْمٌ يُكَذِّبُونَ بِالْقَدَرِ.))

(مستدرك الحاكم: ١/٨٤)

''عنقریب میری امت میں ایسی قوم ہوگی جو تقدیر کو جھٹلائے گی۔''

⑫:......حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے کہا فلاں آدمی آپ کو سلام کہتا ہے آپ نے کہا یقیناً مجھے یہ اطلاع ملی ہے کہ اس نے کوئی نیا عقیدہ اختیار کر لیا ہے اگر تو اس نے ایسا کیا ہے تو میری طرف سے اسے سلام مت کہنا کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ اس امت کے منکرین تقدیر زمین میں دھنسا دیے جائیں گے، ان کی صورتیں مسخ کر دی جائیں گے یا ان پر پتھروں کی بارش ہوگی۔''

⑬:......حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُؤْمِنَ بِأَرْبَعٍ: يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ، وَيُؤْمِنُ بِالْبَعْثِ، وَيُؤْمِنُ بِالْقَدَرِ.))

(ترمذی: ٢١٤٥)

''بندہ اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک چار چیزوں پر ایمان نہ لے

❶ قدریہ: ایسا گروہ ہے جو تقدیر کا انکار کرتا ہے۔[لسان العرب: ١٢/٣٧]

Marfat.com

آئے: وہ گواہی دے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں، اور (مرنے کے بعد) اٹھنے پر ایمان لائے، اور تقدیر پر ایمان رکھے۔"

⑭:......حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا:

((إِنَّ مَجُوسَ هٰذِهِ الأُمَّةِ الْمُكَذِّبُونَ بِأَقْدَارِ اللَّهِ ، إِنْ مَرِضُوا فَلَا تَعُودُوهُمْ ، وَإِنْ مَاتُوا فَلَا تَصَلُّوا عَلَيْهِمْ ، وَإِنْ لَقِيتُمُوهُم فَلَا تُسَلِّمُوا عَلَيْهِم .))

(رواه أبو بكر بن أبي عاصم في السُّنة، رقم: ٣٢٨)

"اس امت کے مجوسی اللہ کی تقدیروں کو جھٹلانے والے لوگ ہیں، اگر وہ بیمار ہوں تو ان کی عیادت مت کرو اور اگر وہ فوت ہو جائیں تو ان کی نماز جنازہ مت پڑھو اور اگر تم ان سے ملاقات کرو تو انہیں سلام مت کہو۔"

⑮:......حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَا بَعَثَ اللّٰهُ نَبِيّاً قَطُّ وَفِي أُمَّتِهِ قَدَرِيَّةٌ وَمُرْجِئَةٌ ، إِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْقَدَرِيَّةَ وَالْمُرْجِئَةَ عَلٰى لِسَانِ سَبْعِيْنَ نَبِيّاً .))

(مجمع الزوائد: ٧/ ٢٠٤)

"اللہ تعالیٰ نے جو بھی نبی مبعوث فرمایا اس کی امت میں قدریہ اور مرجئہ [1] (کا گروہ) موجود تھا، بے شک اللہ تعالیٰ نے ستر انبیاء علیہم السلام کی زبانی قدریہ اور مرجئہ پر لعنت فرمائی ہے۔"

⑯:......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعا روایت ہے کہ:

((ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، وَلَا

[1] **مرجئہ**:...... یہ اسلامی فرقوں میں ایک ایسا فرقہ ہے جن کا یہ اعتقاد ہے کہ ایمان لانے کے بعد کوئی گناہ نقصان نہیں دیتا اور کفر بعد کوئی اطاعت وفرمانبرداری کا کام فائدہ نہیں دیتا۔ ان کا نام مرجئہ (مؤخر کرنے والے) ان کے اس اعتقاد کی وجہ سے رکھا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے گناہوں کی سزا دینے کا عمل (قیامت تک) مؤخر کر دیا ہے۔"
[لسان العرب (٦/١١٩)]

Marfat.com

یُزَکِّیھِمْ: اَلْمُکَذِّبُ بِالْقَدَرِ، وَالْمُدْمِنُ فِی الْخَمْرِ، وَالْمُتَبَرِّیُٔ مِنْ وَلَدِہِ.)) (السنة لا بن أبی عاصم، رقم: ۳۳۳)

''تین آدمی ایسے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ نہ تو کلام کریں گے۔ نہ قیامت کے روز ان کی طرف نظر رحمت فرمائیں گے اور نہ ہی ان کا تزکیہ کریں گے: تقدیر کو جھٹلانے والا' ہمیشہ شراب پینے والا اور اپنے بچے سے بری ہونے والا۔''

﴿۱۷﴾:......حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لِکُلِّ أُمَّةٍ مَجُوسٌ، وَمَجُوسُ ھٰذِہِ الْأُمَّةِ الَّذِینَ یَزْعُمُونَ أَنْ لَا قَدَرَ.)) (السنة لا بن أبی عاصم، رقم: ۳۲۹)

''ہر امت کے مجوسی ہوتے ہیں اور اس امت کے مجوسی وہ لوگ ہیں جو یہ گمان رکھتے ہیں کہ کوئی تقدیر نہیں۔''

﴿۱۸﴾:......حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اَلْقَدَرِیَّةُ مَجُوسُ ھٰذِہِ الأمّة))

(السنة لا بن أبی عاصم، رقم: ۳۳۱)

''قدریہ (فرقہ) اس امت کے مجوسی ہیں۔''

یہ احادیث اپنے راویوں کے ضعف کی وجہ سے ثابت نہیں۔

﴿۱۹﴾:......حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ:

((صِنْفَانِ مِنْ أُمَّتِی لَیْسَ لَھُمْ فِی الإِسْلامِ نَصِیبٌ: الْقَدَرِیَّةُ، وَالْمُرْجِئَةُ.)) (ترمذی، رقم: ۲۱٤۹)

''میری امت سے دو قسم کے لوگوں کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں قدریہ اور مرجئہ۔''

﴿۲۰﴾:......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اٰخِرَ کَلامٍ فِی الْقَدَرِ لِشِرَارِ ھَذِہِ الاُمَّةِ.))

(مجمع الزوائد: ۷/۲۰۲)

Marfat.com

''تقدیر کے متعلق آخری کلام اس امت کے بدترین لوگوں کا ہوگا۔''

﴿۲۱﴾:......حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((خَلَقَ اللّٰهُ كُلَّ صَانِعٍ وَصَنْعَتَهُ.))

(مستدرك الحاكم: ١/٣١و٣٢)

''اللہ تعالیٰ نے ہر کاریگر اور اس کی کاریگری کو پیدا کیا ہے۔''

Marfat.com

باب 38

لوگوں کی پوشیدہ باتوں پر کان دھرنا

اور شاید کہ یہ کبیرہ گناہ نہیں۔

①:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَلَا تَجَسَّسُوا﴾ (الحجرات: ۱۲)

''اور جاسوسی مت کرو۔''

②:......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((مَـنِ اسْتَمَعَ إِلٰى حَدِيثِ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ صُبَّ فِي أُذُنَيْهِ الآنُكُ يَـوْمَ الْقِيَامَةِ ، وَمَنْ صَوَّرَ صُورَةً عُذِّبَ وَكُلِّفَ أَنْ يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحَ ، وَلَيْسَ بِنَافِخٍ .)) (بخاری، ۷۰٤۲)

''جو شخص دوسرے لوگوں کی بات سننے کے لیے کان لگائے جو اسے پسند نہیں کرتے۔ تو قیامت کے دن اس کے کانوں میں سیسہ پگھلا کر ڈالا جائے گا۔ اور جو کوئی تصویر بنائے گا اسے عذاب دیا جائے گا اور اس پر زور دیا جائے گا کہ اس میں روح بھی ڈالے جو وہ نہیں کر سکے گا۔''

Marfat.com

باب 39

بہت زیادہ لعن طعن کرنا

1:...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((لَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهِ .)) (بخاری: ٦٠٤٧)

''مومن کو لعنت کرنا اس کے قتل کی مانند ہے۔''

2:...... اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ .))

(بخاری، رقم: ٦٠٤٤؛ مسلم، رقم: ٦٤)

''مسلمان کو گالی دینا نافرمانی ہے اور اس سے لڑائی کرنا کفر ہے۔''

3:...... اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((لا تَلاعَنُوا بِلَعْنَةِ اللّٰهِ، وَلا بِغَضَبِ اللّٰهِ، وَلا بِالنَّارِ .))

(ترمذی: ١٩٧٦)

''ایک دوسرے پر اللہ کی لعنت کے ساتھ لعنت مت کیا کرو اور نہ اللہ کے غضب کے ساتھ اور، نہ ہی آگ کے ساتھ۔''[1]

4:...... اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((لا يَكُونُ اللَّعَّانُونَ شُفَعَاءَ وَلا شُهَدَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .))

(مسلم: ٢٥٩٨)

''بہت زیادہ لعن طعن کرنے والے روز قیامت نہ تو سفارشی بن سکیں گے اور نہ

[1] مراد یہ ہے کہ کوئی شخص کسی معین مسلمان کے لیے یہ نہ کہے کہ تجھ پر اللہ کی لعنت ہو یا اللہ کا غضب ہو یا اللہ تجھے جہنم کی آگ میں داخل کرے۔[عون المعبود (١٣/١٧٢)]

Marfat.com

ہی گواہ۔"

5:...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((لا يَنْبَغِي لِصِدِّيقٍ أَنْ يَكُونَ لَعَّاناً .)) (مسلم: ٦٥٩٧)

"کسی سچے شخص کے لیے جائز نہیں کہ وہ بہت زیادہ لعنتیں کرنے والا ہو۔"

6:...... اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ وَلَا اللَّعَّانِ وَلَا الْفَاحِشِ وَلَا الْبَذِيءِ .)) (ترمذی، رقم: ١٩٧٧)

"مومن نہ تو بہت زیادہ طعن کرنے والا ہوتا ہے' نہ بہت زیادہ لعنت کرنے والا ہوتا ہے' نہ فحش گو ہوتا ہے اور نہ ہی بدزبان ہوتا ہے۔"

7:...... اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا لَعَنَ شَيْئاً صَعِدَتِ اللَّعْنَةُ إِلَى السَّمَاءِ ، فَتُغْلَقُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ دُونَهَا ، ثُمَّ تَأْخُذُ يَمِيناً وَشِمَالاً ، فَإِذَا لَمْ تَجِدْ مَسَاغاً رَجَعَتْ إِلَى الَّذِي لُعِنَ إِنْ كَانَ أَهْلاً لِذَلِكَ ، وَإِلَّا رَجَعَتْ إِلَى قَائِلِهَا) .)) (ابو داؤد: ٤٩٠٥)

"یقیناً بندہ جب کسی چیز پر لعنت کرتا ہے تو لعنت آسمان کی طرف چڑھتی ہے' اس کے سامنے آسمان کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں پھر وہ دائیں اور بائیں رخ کرتی ہے۔ جب اسے کوئی مناسب جگہ نہیں ملتی تو اس شخص کی طرف لوٹ آتی ہے جس پر لعنت کی گئی اگر وہ اس کا اہل ہو اور اگر ایسا نہ ہو تو لعنت کرنے والے کی طرف ہی واپس لوٹ جاتی ہے۔"

اور نبی کریم ﷺ نے اپنی اونٹنی پر لعنت کرنے والی عورت کو یہ سزا دی کی اس سے وہ اونٹنی چھین لی۔ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اور یہ حدیث حضرت عمران رضی اللہ عنہ کی ہے انہوں نے کہا "ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ اپنے کسی سفر میں تھے

Marfat.com

اور ایک انصاری عورت اپنی اونٹنی پر سوار تھی' وہ تنگ دل ہوئی اور اس نے اونٹنی پر لعنت کر دی' رسول اللہ ﷺ نے یہ سن لیا اور فرمایا'' اس اونٹنی پر جو کچھ ہے وہ پکڑ لو اور اسے چھوڑ دو کیونکہ یہ تو ملعون ہے۔''

حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے کہا: میں گویا اب اس اونٹنی کو دیکھ رہا ہوں وہ لوگوں میں پھرتی تھی اور کوئی اس سے تعرض نہیں کرتا تھا۔''

٨:......حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ أَرْبَىٰ الرِّبَا اَسْتِطَالَةُ الْمَرْءِ فِی عِرْضِ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ .))

(أبو داود، رقم: ٤٨٧٧)

''میں زیادتیوں سے زیادہ یہ ہے کہ کوئی آدمی اپنے مسلمان بھائی کی عزت میں زبان درازی کرے۔''[1]

[1] یہ روایت کمزور ہے کیونکہ اس کی سند میں ابن لھیعہ راوی ہے اسے امام ابن معین رحمہ اللہ نے ضعیف کہا ہے۔
[میزان الاعتدال(٢/٤٧٥)]

Marfat.com

باب 40

اپنے امیر سے غداری کرنے والا

1:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَ اَوۡفُوۡا بِالۡعَهۡدِ اِنَّ الۡعَهۡدَ كَانَ مَسۡـُٔوۡلًا﴾ (الاسراء: ٣٤)

''اور عہد پورا کرو یقیناً عہد کے متعلق پوچھا جائے گا۔''

2:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَوۡفُوۡا بِالۡعُقُوۡدِ﴾ (المائدہ: ١)

''اے ایمان والو! عہد و پیمان پورے کرو۔''

3:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَ اَوۡفُوۡا بِعَهۡدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدۡتُّمۡ﴾ (النحل: ٩١)

''اور اللہ کا عہد پورا کرو جبکہ تم عہد کر چکے ہو۔''

4:......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقاً حَقّاً: مَنْ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ، وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ، وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ.))

(بخاری، رقم: ٣٤، مسلم، رقم: ٥٨)

''چار چیزیں جس میں ہوں وہ پکا منافق ہے: جو جب بات کرے تو جھوٹ بولے جب اسے امانت دی جائے تو خیانت کرے جب عہد کرے تو دھوکہ دے اور جب جھگڑے تو گالی گلوچ پر اتر آئے۔''

5:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ اسْتِهِ يُقَالُ: هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانٍ،

Marfat.com

أَلا وَلا غَادِرَ أَعْظَمُ غَدْراً مِنْ أَمِيرِ عَامَّةٍ .))

(رواه مسلم، رقم: ١٧٣٨)

''قیامت کے دن ہر دھوکے باز کی پشت پر ایک جھنڈا ہوگا۔ کہا جائے گا: یہ فلاں کی دغا بازی ہے' خبردار! کوئی دغا باز اس سے بڑھ کر نہیں جو خلق خدا کا حکمران ہو اور دغا بازی کرے۔''

۶:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: ثَلاثَةٌ أَنَا خَصْمُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: رَجُلٌ أَعْطَىٰ بِي ثُمَّ غَدَرَ، وَرَجُلٌ بَاعَ حُرّاً فَأَكَلَ ثَمَنَهُ، وَرَجُلٌ اسْتَأْجَرَ أَجِيراً فَاسْتَوْفَى مِنْهُ وَلَمْ يُعْطِهِ أَجْرَهُ .)) (بخاری، رقم: ٢٢٢٧)

''اللہ تعالیٰ نے کہا ہے'' تین آدمی ایسے ہیں قیامت کے دن میں ان کا مدمقابل ہوں گا: ایک وہ شخص جس نے میرے نام پر عہد کیا اور وہ توڑ دیا' وہ شخص جس نے کسی آزاد انسان کو بیچ کر اس کی قیمت کھائی اور وہ شخص جس نے کوئی مزدور اجرت پر رکھا' اس سے پوری طرح کام لیا لیکن اس کی مزدوری نہ دی۔''

۷:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ خَلَعَ يَدَهُ مِنْ طَاعَةٍ لَقِيَ اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلا حُجَّةَ لَهُ، وَمَنْ مَاتَ وَلَيْسَ فِي عُنُقِهِ بَيْعَةٌ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً .))

(مسلم، رقم: ١٨٥١)

''جس نے اطاعت سے ہاتھ کھینچ لیا قیامت کے دن وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اس کے پاس کوئی دلیل نہیں ہوگی اور جو اس حال میں مر گیا کہ اس کی گردن میں بیعت نہ تھی تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔''

۸:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُزَحْزَحَ عَنِ النَّارِ وَيُدْخَلَ الْجَنَّةَ فَلْتَأْتِهِ مَنِيَّتُهُ

Marfat.com

وَهُوَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَلْيَأْتِ إِلَى النَّاسِ الَّذِي يُحِبُّ أَنْ يُؤْتَىٰ إِلَيْهِ، وَمَنْ بَايَعَ إِمَاماً، فَأَعْطَاهُ صَفْقَةَ يَدِهِ وَثَمَرَةَ قَلْبِهِ، فَلْيُطِعْهُ إِنِ اسْتَطَاعَ، فَإِنْ جَاءَ اٰخَرُ يُنَازِعُهُ، فَاضْرِبُوا عُنُقَ الْآخَرِ.)) (مسلم، رقم: ۱۸۴۴)

''جو شخص چاہتا ہے کہ آگ سے بچا لیا جائے اور جنت میں داخل کر دیا جائے تو اسے اس حالت میں موت آنی چاہیے کہ وہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو اور لوگوں سے وہ سلوک کرے جیسا وہ چاہتا ہے کہ لوگ اس سے کریں۔ اور جو شخص کسی امام سے بیعت کرے اور اسے اپنا ہاتھ دے دے اور دل سے اس کی تابعداری کی نیت کر لے تو اگر طاقت ہو تو اس کی اطاعت کرے۔ اب اگر دوسرا امام اس سے لڑنے کے لیے آ جائے (تو اسے روکو اگر نہ مانے) تو اس کی گردن مارو۔''

۹:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ، وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ، وَمَنْ يُطِعِ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي، وَمَنْ يَعْصِ الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي.)) (بخاری، رقم: ۷۱۳۷، مسلم، رقم: ۱۸۳۵)

''جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی' اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی' اور جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔''

۱۰:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ كَرِهَ مِنْ أَمِيرِهِ شَيْئاً فَلْيَصْبِرْ؛ فَإِنَّهُ مَنْ خَرَجَ مِنَ السُّلْطَانِ شِبْراً مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً.))

(بخاری، رقم: ۷۰۵۳، مسلم، رقم: ۱۸۴۹)

''جو اپنے امیر کا کوئی کام ناپسند کرے تو صبر کرے کیونکہ جو ایک بالشت بھی

Marfat.com

حکمران سے دور ہوا وہ جاہلیت کی موت مرا۔"

III:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ خَرَجَ مِنَ الْجَمَاعَةِ قِيْدَ شِبْرًا خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ.)) وَهَذَا صَحِيحٌ مِنْ وُجوهٍ عِدَّةٍ صِحَاحٍ.

(مستدرك الحاكم، ١/١١٧)

"جو ایک بالشت برابر بھی جماعت سے نکلا اس نے اسلام کا پھندا اپنے گردن سے اتار دیا۔" یہ حدیث مختلف صحیح اسناد کی وجہ سے صحیح ہے۔

اس سے بڑا جرم کون سا ہے کہ آپ کسی آدمی کی بیعت کریں پھر اپنا ہاتھ اس کی اطاعت سے کھینچ لیں، معاہدہ توڑ دیں اور اپنی تلوار کے ساتھ اس سے لڑائی کریں یا اسے رسوا کریں حتیٰ کہ وہ قتل کر دیا جائے؟!

IV:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا.))

(بخاری، رقم: ٧٠٧٠، مسلم: ١/٨٩)

"جس نے ہم پر اسلحہ اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں۔"

Marfat.com

باب 41

کاہن ❶ اور نجومی ❷ کی تصدیق کرنا

①:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ﴾ (الاسراء: ٣٦)

''ایسے کام کے درپے نہ ہو جس کا تجھے علم نہیں۔''

②:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ﴾ (الحجرات: ١٢)

''یقیناً بعض گمان گناہ ہیں۔''

③:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ० اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ....﴾ (الجن: ٢٦تا٢٧)

''وہ غیب کا جاننے والا ہے اور اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا' سوائے اس پیغمبر کے جسے وہ پسند کرے......''

④:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ أَتٰى عَرَّافاً أَوْكَاهِنًا ، فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ؛ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ ﷺ .)) (مستدرك الحاكم: ١/٨)

❶ کاھن اس شخص کو کہتے ہیں جو جنوں کے ذریعے آسمان سے خبریں چرانے کی مذموم کوشش کرے اور لوگوں کو آئندہ رونما ہونے والے حالات کے متعلق آگاہ کرے مزید تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو:[القول المفيد على كتاب التوحيد للشيخ عثيمين (١/٥٣١)]

❷ نجومی اسے کہتے ہیں جو ستاروں میں دیکھ کر مستقبل کے حالات سے باخبر ہونے کا دعویٰ کرے مثلاً ہواؤں کا چلنا

Marfat.com

اور بارش کا آنا وغیرہ۔[مزید تفصیلات کے لیے ملاحظہ ہو: فتح المجید (۵۲۷/۲)]

''جو کسی عراف ❶ یا کاہن کے پاس آیا اور اس کی بات کی تصدیق کی تو اس نے محمد ﷺ پر نازل شدہ تعلیمات کا انکار کر دیا۔''

⑤:......ایک برساتی رات کی صبح آپ ﷺ نے فرمایا:

((یَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَىٰ: أَصْبَحَ مِنْ عِبَادِي مُؤْمِنٌ، وَكَافِرٌ، فَمَنْ قَالَ: مُطِرْنا بِفَضْلِ اللّٰهِ، فَذٰلِكَ مُؤْمِنٌ بِی، كَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ، وَمَنْ قَالَ: مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا، فَذٰلِكَ كَافِرٌ بِی مُؤْمِنٌ بِالْكَوْكَبِ.)) (بخاری، رقم: ۸٤٦، مسلم:، رقم: ۷۱)

''اللہ فرماتے ہیں: کہ صبح ہوئی تو میرے کچھ بندے مجھ پر ایمان لائے اور کچھ میرے منکر ہوئے۔ جس نے کہا کہ اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے ہمارے لیے بارش ہوئی تو وہ میرا مومن ہے اور ستاروں کا منکر ہے اور جس نے کہا کہ فلاں تارے کے فلاں جگہ پر آنے سے بارش ہوئی وہ میرا منکر ہے اور ستاروں کا مومن ہے۔''

⑥:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ أَتَىٰ عَرَّافاً فَسَأَلَهُ عَنْ شَیْءٍ فَصَدَّقَهُ؛ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ يَوْماً.)) (مسلم، رقم: ۲۲۳۰)

''جو کسی عراف کے پاس آیا اور اس سے کسی چیز کے متعلق سوال کیا اور پھر اس کی تصدیق کی تو چالیس دن اس کی نماز قبول نہیں کی جائے گی۔''

---

❶ عراف ایسے شخص کو کہتے ہیں جو چوری شدہ یا گم شدہ اشیاء کی اطلاع دے۔
بعض اہل علم کا کہنا ہے کہ عراف اور کاہن میں کوئی فرق نہیں۔
امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ''عراف'' ایک جامع لفظ ہے جس کا اطلاق ''کاہن نجومی رمال'' اور اس قسم کے تمام لوگوں پر ہوتا ہے جو اپنے اپنے طریقوں سے بعض امور و واقعات کی خبر دیتے ہیں۔[مزید تفصیل کے لیے

Marfat.com

ملاحظہ ہو: کتاب التوحید (ص/۱۰۸) مجموع الفتاوی (۱۷۳/۳۵)]

:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَنِ اقْتَبَسَ شُعْبَةً مِنَ النجوم اَقْتَبَسَ شُعْبَةً مِنَ السِّحْرِ .))

(أبو داؤد، رقم: ۳۹۰۵)

''جس نے عمل نجوم کا کوئی شعبہ سیکھا اس نے جادو کا شعبہ سیکھ لیا۔''

Marfat.com

باب 42

عورت کا نافرمان ہونا

(۱):......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَ الّٰتِیْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَ اهْجُرُوْهُنَّ فِی الْمَضَاجِعِ وَ اضْرِبُوْهُنَّ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَیْهِنَّ سَبِیْلًا﴾ (النساء: ٣٤)

''جن عورتوں کی نافرمانی اور بد دماغی کا تمہیں خوف ہو انہیں نصیحت کرو اور انہیں الگ بستروں پر چھوڑ دو اور انہیں مار کی سزا دو پھر اگر وہ تابعداری کریں تو ان پر کوئی راستہ تلاش نہ کرو۔''

(۲):......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((إِذَا دَعَا الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلٰی فِرَاشِهِ فَلَمْ تَأْتِ فَبَاتَ غَضْبَانَ عَلَيْهَا لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتّٰى تُصْبِحَ.))

(بخاري، رقم: ٣١٩٣، مسلم، رقم: ١٤٣٦)

''جب آدمی اپنی بیوی کو بستر کی طرف بلائے اور وہ نہ آئے پھر خاوند اس سے ناراضگی کی حالت میں رات گزارے تو صبح تک فرشتے اس عورت پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔''

(۳):......اور صحیحین کی ایک روایت میں یہ لفظ ہیں:

((إِذَا بَاتَتِ الْمَرْأَةُ هَاجِرَةً فِرَاشَ زَوْجِهَا لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ.))

(بخاري، رقم: ٥١٩٤، مسلم، رقم: ١٤٣٦)

''اگر عورت اپنے شوہر سے ناراضگی کی وجہ سے اس کے بستر سے الگ تھلگ رات گزارے تو فرشتے اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔''

Marfat.com

④:......اور ایک روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

((وَالَّذِی نَفْسِ بِیَدِہٖ مَا مِنْ رَجُلٍ یَدْعُو امْرَأَتَہُ إِلٰی فِرَاشِھَا فَتَأْبیٰ عَلَیْہِ إِلاَّ کَانَ الَّذِی فِی السَّمَاءِ سَاخِطاً عَلَیْھَا حَتّٰی یَرْضیٰ عَنْھَا زَوْجُھَا .))

"اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے جو کوئی آدمی اپنی بیوی کو اپنے بستر کی طرف بلائے اور وہ اس پر انکار کر دے تو جو آسمان میں ہے (اللہ تعالیٰ) وہ اس عورت سے اس وقت تک ناراض رہے گا جب تک کہ اس کا شوہر اس سے راضی نہ ہو جائے۔

⑤:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((لا یَحِلُّ لِامْرَأَۃٍ أَنْ تَصُومَ وَزَوْجُھَا شَاھِدٌ إِلاَّ بِإِذْنِہٖ ، وَلا تَأْذَنُ فِی بَیْتِھَا إِلاَّ بِإِذْنِہٖ .)) (بخاری، رقم: ۵۱۹۵)

"کسی عورت کے لیے جائز نہیں کہ اپنے شوہر کی موجودگی میں روزہ رکھے حالانکہ اس سے اجازت لے لے اور شوہر کی اجازت کیے بغیر اس کے گھر میں کسی کو داخلہ کی اجازت نہ دے۔"

⑥:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((لَوْ کُنْتُ آمِراً أَحَداً أَنْ یَسْجُدَ لِأَحَدٍ غَیْرِ اللّٰہِ لَأَمَرْتُ الْمَرْأَۃَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِھَا .)) (ترمذی، رقم: ۱۱۵۹)

"اگر میں کسی کو حکم دیتا کہ وہ کسی کے لیے سجدہ کرے تو میں عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔"

(۷) ابن محصن کی پھوپھی نے کہا کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے اپنے شوہر کا ذکر تو آپ ﷺ نے فرمایا:

((انْظُرِی أَیْنَ أَنْتِ مِنْہُ ، فَإِنَّہُ جَنَّتُکِ وَنَارُکِ .))(مسند احمد : ۳۴۱/۴)

Marfat.com

''دیکھو کہ تم اس سے کسی مقام میں ہو کیونکہ وہ تمہاری جنت بھی ہے اور تمہاری جہنم بھی۔''

۸:......حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لا یَنْظُرُ اللّٰهُ إِلٰی امْرَأَةٍ لا تَشْكُرُ لِزَوْجِهَا وَهِی لا تَسْتَغْنِی عَنْه .)) (نسائی، رقم: ۲۴۹، ۲۵۰)

''اللہ تعالیٰ اسی عورت کی طرف نظر رحمت نہیں فرماتے جو اپنے شوہر کی شکر گزار نہ ہو اور اس سے مستغنی بھی نہ ہو۔''

۹:......نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی جاتی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ خَرَجَتْ مِنْ بَیْتِ زَوْجِهَا لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتّٰی تَرْجِعَ أَوْ تَتُوبَ .)) (مجمع الزوائد: ۴/۳۱۳)

''جو عورت (ناراض ہو کر) اپنے شوہر کے گھر سے نکل گئی فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں حتی کہ وہ لوٹ آئے یا توبہ کرے۔''

اور اس باب میں اور بھی بہت زیادہ احادیث ہیں۔

Marfat.com

باب 43

رشتہ داری توڑنا

❶:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَ لُوْنَ بِهٖ وَ الْاَرْحَامَ﴾ (النساء: ۱)

''اس اللہ سے ڈرو جس کے نام پر ایک دوسرے سے مانگتے ہو اور رشتے ناطے توڑنے سے بھی بچو۔''

❷:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿فَهَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ تَوَلَّیْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْا اَرْحَامَكُمْ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓی اَبْصَارَهُمْ ۝﴾ (محمد: ۲۲-۲۳)

''تم سے یہ بھی بعید نہیں کہ اگر تم کو حکومت مل جائے تو تم زمین میں فساد برپا کر دو اور رشتے ناطے توڑ ڈالو۔ یہ وہی لوگ ہیں جن پر اللہ کی پھٹکار ہے اور جن کی سماعت اور آنکھوں کی روشنی چھین لی ہے۔''

❸:......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ .))

(بخاری، رقم: ۵۹۸۴، مسلم، رقم: ۲۵۵٦)

''رشتہ داری توڑنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔''

❹:......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ كَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْیَصِلْ رَحِمَهُ))

(بخاری، رقم: ٦۱۳۸، مسلم، رقم: ۱/٦۸)

Marfat.com

''جو شخص اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ صلہ رحمی کرے۔''

۵:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ الْخَلْقَ، حَتَّىٰ إِذَا فَرَغَ مِنْهُمْ قَامَتِ الرَّحِمُ فَقَالَتْ: هَذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ الْقَطِيعَةِ قَالَ: نَعَمْ، أَمَا تَرْضَيْنَ أَنْ أَصِلَ مَنْ وَصَلَكِ، وَأَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكِ؟ قَالَتْ: بَلَىٰ.))

(بخاری، رقم: ۷۵۰۲، مسلم، رقم: ۲۵۵٤)

''اللہ تعالیٰ نے مخلوق پیدا کی اور جب اس سے فارغ ہو گیا تو رحم (رشتہ ناطہ) کھڑا ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ٹھہر جا۔ اس نے کہا کہ یہ قطع رحم (ناطہ توڑنا) سے تیری پناہ مانگنے کا مقام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کیا تم اس پر راضی نہیں کہ میں ناطہ کو جوڑنے والے سے اپنے رحم کا ناطہ جوڑوں اور ناطہ کو کاٹنے والوں سے جدا ہو جاؤں۔ اس نے کہا ضرور۔''

۶:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ، وَيُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ)) (بخاری، رقم: ۵۹۸۶، مسلم، رقم: ۲۵۵۷)

''جو شخص چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں زیادتی کی جائے اور اس کے نشانات دیر تک رہیں تو وہ صلہ رحم کرے۔''

۷:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((اَلرَّحِمُ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ تَقُولُ: مَنْ وَصَلَنِي وَصَلَهُ اللَّهُ، وَمَنْ قَطَعَنِي قَطَعَهُ اللَّهُ.)) (مسلم، رقم: ۲۵۵۵)

''ناطہ عرش کے ساتھ معلق ہے اور کہتا ہے: جس نے مجھے ملایا اللہ اسے ملائے اور جس نے مجھے کاٹا اللہ تعالیٰ اسے کاٹے۔''

۸:......اور ایک روایت میں ہے کہ:

Marfat.com

((يَقُولُ اللَّهُ: مَنْ وَصَلَهَا وَصَلْتُهُ، وَمَنْ قَطَعَهَا بَتَتُّهُ.))

(مستدرك الحاكم: ٤/١٥٧و١٥٨)

''اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جس نے ناطہ کو ملایا میں اس کو ملاؤں گا اور جس نے اسے کاٹا میں اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دوں گا۔''

9:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَ يَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ يُّوْصَلَ وَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَ لَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ۝﴾ (الرعد: ٢٥)

''اور جو اللہ کے عہد کو اس کی مضبوطی کے بعد توڑ دیتے ہیں اور جن چیزوں کے جوڑنے کا حکم دیا ہے انہیں توڑتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں ان کے لیے لعنتیں ہیں اور ان کے لیے برا گھر ہے۔''

10:......حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

((أَنَا الرَّحْمٰنُ وَهِيَ الرَّحِمُ، مَنْ وَصَلَهَا وَصَلْتُهُ، وَمَنْ قَطَعَهَا قَطَعْتُهُ.)) (مستدرك الحاكم۔ ٤/١٥٧)

''میں رحمان ہوں اور یہ رحم (ناطہ) ہے، جس نے اسے ملایا میں اسے ملاؤں گا اور جس نے اسے کاٹا میں اسے کاٹوں گا۔''

ہم کہہ سکتے ہیں: جو فقراء سے اپنا ناطہ توڑے اور وہ غنی ہو تو اس سے وہی مراد ہے اور یقیناً ایسا ہی ہے۔ اور اسی طرح جو ان لوگوں سے بدسلوکی، غفلت اور بے وقوفی کی وجہ سے قطع تعلق کرے (وہ بھی اس وعید میں شامل ہے)۔

11:......نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((بُلُّوا أَرْحَامَكُمْ وَلَوْ بِالسَّلَامِ)) (كنز العمال۔ رقم: ٦٩١٤)

''اپنے تعلق واسطوں کو تر رکھو خواہ سلام کے ذریعے ہی ایسا کرو۔''

Marfat.com

باب 44

کپڑوں اور دیواروں وغیرہ پر تصویر بھی بنانا

❶:...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ صَوَّرَ صُورَةً كُلِّفَ أَنْ يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحَ وَلَيْسَ بِنافِخٍ.))

(بخاری، رقم: ۵۹۶۳؛ مسلم، رقم: ۲۱۱۰)

''جس نے کوئی تصویر بنائی اسے اس میں (روز قیامت) روح پھونکنے کا مکلّف ٹھہرایا جائے گا لیکن وہ ایسا نہیں کر سکے گا۔''

❷:......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((أَشَدُّ النَّاسِ عَذَاباً يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُونَ، يُقَالُ لَهُمْ: أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ)) (بخاری، رقم: ۵۹۵۱؛ مسلم، رقم: ۲۱۰۸)

''قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ سخت عذاب تصویریں بنانے والوں کو ہوگا۔ انہیں کہا جائے گا اسے زندہ کرو جسے تم نے بنایا ہے۔''

❸:......حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا:

((قَدِمَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مِنْ سَفَرٍ وَقَدْ سَتَرْتُ سَهْوَةً لِي بِقِرَامٍ فِيهِ تَمَاثِيلَ، فَهتكَهُ وَتَلَوَّنَ وَجْهُهُ وَقَالَ: أَشَدُّ النَّاسِ عَذَاباً عِنْدَ اللَّهِ الَّذِينَ يُضَاهُونَ خَلْقَ اَللَّهِ))

(بخاری، رقم: ۵۹۵۴، مسلم، رقم: ۲۱۰۷)

''رسول اللہ ﷺ سفر سے واپس آئے تو میں نے اپنے گھر کے سائبان پر ایک پردہ لٹکا دیا تھا اس پر تصویریں تھیں۔ آپ ﷺ نے (جب اسے دیکھا) تو کھینچ کر پھینک دیا اور آپ کے چہرے کا رنگ تبدیل ہو گیا۔ پھر آپ نے فرمایا:

Marfat.com

قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب میں وہ لوگ گرفتار ہوں گے جو اللہ کی مخلوق کی طرح خود بھی بناتے ہیں۔''

سھوہ:...... گھر میں بیٹھنے کی جگہ اور چبوترہ کی مانند جگہ ہے اور قرام: باریک پردے کو کہتے ہیں۔

❹:...... سنن ترمذی میں جید سند کے ساتھ روایت موجود ہے کہ:

((یَخْرُجُ عُنُقٌ مِنَ النَّارِ فَیَقُولُ: إِنِّی وُکِّلْتُ بِکُلِّ مَنْ دَعَا مَعَ اللّٰهِ إِلٰهاً آخَرَ، وَبِکُلِّ جَبَّارٍ عَنِیدٍ، وَبِالْمُصَوِّرِینَ.))

(ترمذی، رقم: ٢٥٧٤)

''ایک گردن آگ سے نکلے گی اور کہے گی: مجھے ہر ایسے شخص کا وکیل (ذمہ دار) مقرر کیا گیا ہے جس نے اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو پکارا' اور ہر جابر وسرکش کا اور تصویریں بنانے والوں کا۔''

❺:...... اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((اَلَّذِینَ یَصْنَعُونَ هٰذِهِ الصُّوَرَ یُعَذَّبُونَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ یُقَالُ لَهُمْ: أَحْیُوا مَا خَلَقْتُمْ.))

(بخاری، رقم: ٥٩٥١؛ مسلم، رقم: ٢١٠٨)

''جو لوگ یہ تصویریں بناتے ہیں قیامت کے دن انہیں عذاب دیا جائے گا اور انہیں کہا جائے گا کہ اسے زندہ کرو جسے تم نے بنایا ہے۔''

❻:...... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ:

((کُلُّ مُصَوِّرٍ فِی النَّارِ یُجْعَلُ لَهُ بِکُلِّ صُورَةٍ صَوَّرَهَا نَفْسٌ، فَیُعَذِّبُهُ فِی جَهَنَّمَ.))

(بخاری، رقم: ٢٢٢٥؛ مسلم، رقم: ٢١١٠)

''ہر تصویر بنانے والا آگ میں ہوگا' اس کے لیے ہر اس صورت کے عوض جیسے

Marfat.com

اس نے بنایا ایک نفس بنایا جائے گا اور وہ اسے جہنم میں عذاب دے گا۔"

۷:.......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((يَقُولُ اَللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخْلُقُ كَخَلْقِي؟ فَلْيَخْلُقُوا حَبَّةً، فليخلقوا شعيرة، فليخلقوا ذرة.))

(بخاری، رقم: ٥٩٥٣؛ مسلم، رقم: ٢١١١)

"اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں' اس شخص سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جو میری مخلوق کی طرح پیدا کرنے چلا ہے اگر اسے یہی گھمنڈ ہے تو اسے چاہیے کہ ایک دانہ پیدا کرے یا ایک جو پیدا کرے یا ایک چیونٹی پیدا کرے۔"

۸:.......اور یہ صحیح ثابت ہے کہ:

((لَعَنَ الْمُصَوِّرَ.)) (بخاری، رقم: ٢٢٣٨، مسلم، رقم: ٢١٢٤)

"آپ ﷺ نے تصویر بنانے والے پر لعنت کی۔"

Marfat.com

باب 45

چغل خوری کرنا

①:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ٥ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ بِنَمِيمٍ ٥﴾

(القلم: ١٠-١١)

''تو کسی ایسے شخص کا کہنا نہ ماننا جو زیادہ قسمیں کھانے والا، بے وقار، کمینہ، عیب گو اور چغل خور ہے۔''

②:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا﴾ (الحجرات: ١٢)

''کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے تو وہ غیبت بھی نہ کرے کیونکہ غیبت کرنا اس کے مترادف ہے۔''

③:......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((لا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ .))

(بخاری، رقم: ٦٠٥٦، مسلم، رقم: ١٠٥)

''چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔''

④:......نبی کریم ﷺ دو قبروں کے قریب سے گزرے تو فرمایا:

((إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ ، أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ ، وَأَمَّا الْآخَرُ فَكَانَ لا يَسْتَتِرُ مِنْ بَوْلِهِ .))

(بخاری، رقم ٢١٦؛ مسلم، رقم: ٢٩٢)

''ان دونوں کو عذاب دیا جا رہا ہے اور انہیں کسی بہت بڑے گناہ کی وجہ سے

Marfat.com

عذاب نہیں دیا جا رہا' ان میں سے ایک چغل خوری کرتا تھا اور دوسرا اپنے پیشاب کے چھینٹوں سے اجتناب نہیں کرتا تھا۔''

۵:......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((تَجِدُ مِنْ شِرَارِ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ هُوَ الَّذِي يَأْتِي هَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ وَهٰؤُلَاءِ بِوَجْهٍ.))

(بخاري، رقم: ٦٠٥٨، مسلم، رقم: ٢٥٢٦)

''تم (اللہ کے ہاں) لوگوں میں سب سے بدتر اسے پاؤ گے جو کچھ لوگوں کے سامنے ایک رخ سے آتا ہے اور دوسروں کے سامنے دوسرے رخ سے جاتا ہے۔'' [1]

۶:......اور ایک روایت میں یہ لفظ ہیں: ''تم لوگوں میں سے بدترین دورخ آدمی کو پاؤ گے۔''

۷:......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((لا يُبَلِّغُنِي أَحَدٌ عَنْ أَصْحَابِي شَيْئاً، فَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَخْرُجَ إِلَيْهِم وَأَنَا سَلِيمُ الصَّدْرِ)) (أبو داود، رقم: ٤٨٦٠)

''کوئی بھی مجھے میری صحابہ کے متعلق کوئی بات نہ پہنچائے کیونکہ میں ان کی طرف اس حال میں جانا چاہتا ہوں کہ میرا سینہ (ہر قسم کی کدورت وکینہ) سے پاک ہو۔''

۸:......حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

((اِتَّقُوا النَّمِيمَةَ، فَإِنَّ صَاحِبَهَا لا يَسْتَرِيحُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.))

''چغل خوری سے بچو' یقیناً چغل خور عذاب قبر سے راحت حاصل نہیں کر سکے گا۔''

۹:......منصور نے مجاہد سے روایت کیا ہے کہ: ''حمالة الحطب'' جو لکڑیاں ڈھونے والی ہے'' انہوں نے کہا: یہ عورت (ابولہب کی بیوی) چغل خوی کیا کرتی تھی۔

[1] ذوالوجہین یعنی دورخا آدمی وہ ہے جو ہر ایک سے ملاقات رکھے اور سب سے ان کے مطلب کی بات کہے۔ اسے بدترین اس لیے کہا گیا ہے کیونکہ یہ منافق کے مشابہ ہے۔

Marfat.com

باب 46

نوحہ کرنا اور منہ پر طمانچے مارنا

1:...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((ثِنْتَانِ هُمَا بِالنَّاسِ كُفْرٌ: اَلطَّعْنُ فِي النَّسَبِ، وَالنِّيَاحَةُ عَلَى الْمَيْتِ.)) (مسلم: ٦٧)

''دو چیزیں لوگوں میں ایسی ہیں جو کفر ہیں: نسب میں طعنہ کرنا اور میت پر نوحہ کرنا۔''

2:...... اور مسلم کی صحیح حدیث میں ہے کہ:

((اَلنَّائِحَةُ إِذَا لَمْ تَتُبْ أُلْبِسَتْ دِرْعاً مِنْ جَرَبٍ، وَسِرْبَالاً مِنْ قَطِرَانٍ يومَ الْقِيَامَةِ))

''نوحہ کرنے والی عورت اگر توبہ نہ کرے (اور اس حال میں فوت ہوجائے) تو اسے روز قیامت خارش کی قمیص اور گندھک کی شلوار پہنائی جائے گی۔''

3:...... اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ، وَشَقَّ الْجُيُوبَ، ودَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ.)) (بخاری، رقم: ١٢٩٤؛ مسلم، رقم: ١٠٣)

''جس نے رخساروں کو پیٹا' گریبانوں کو پھاڑا اور جاہلیت کی باتیں بکیں وہ ہم میں سے نہیں۔''

4:...... اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ))

(بخاری، رقم: ١٢٩٢؛ مسلم رقم: ٩٢٧)

''بلاشبہ میت کو قبر میں اپنے اوپر نوحہ کیے جانے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔''

5:...... اور نبی کریم ﷺ ''مصیبت یا موت کے وقت اپنی آواز بلند کرنے والی مصیبت میں اپنے بال منڈا لینے والی اور تکلیف میں اپنے کپڑے پھاڑنے والی عورت سے بری ہیں۔''

Marfat.com

باب 47

نسبوں میں طعن کرنا

بے شک یہ ثابت ہے کہ یہ کفر ہے۔
نبی کریم ﷺ نے فرمایا:
((ثِنْتَانِ هُمَا بِالنَّاسِ كُفْرٌ: اَلطَّعْنُ فِي النَّسَبِ، وَالنِّيَاحَةُ عَلَى الْمَيِّتِ)) (مسلم: ٦٧)
''دو چیزیں لوگوں میں ایسی ہیں جو کفر ہیں: نسب میں طعن کرنا اور میت پر نوحہ کرنا۔''

Marfat.com

باب 48

سرکشی کرنا

①:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝﴾ (الشوری: ٤٢)

''یہ راستہ ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق فساد کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے دردناک عذاب ہے۔''

②:......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ اللّٰهَ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوا حَتّٰى لَا يَبْغِيَ أَحَدٌ عَلٰى أَحَدٍ، وَلَا يَفْخَرَ أَحَدٌ عَلٰى أَحَدٍ.)) (مسلم، رقم: ٢٨٦٥)

''میری طرف وحی کی گئی ہے کہ تواضع اختیار کرو حتی کہ کوئی ایک کسی (دوسرے) پر ظلم وسرکشی نہ کرے اور نہ ہی کوئی کسی پر فخر کرے۔''

③:......اور بعض آثار میں موجود ہے کہ:

((لَوْ بَغٰى جَبَلٌ عَلٰى جَبَلٍ لَجَعَلَ اللّٰهُ الْبَاغِيَ مِنْهُمَا دَكًّا.))

(کنز العمال، رقم: ٧٣٧٥)

''اگر کوئی پہاڑ بھی کسی پہاڑ پر سرکشی کرتا تو اللہ تعالیٰ ان میں سے سرکشی کرنے والے کو ریزہ ریزہ کردیتے۔''

④:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَا مِنْ ذَنْبٍ أَجْدَرُ أَنْ يُعَجِّلَ اللّٰهُ لِصَاحِبِهِ الْعُقُوبَةَ فِي الدُّنْيَا

Marfat.com

مَعَ مَا يَدَّخِرُ اللّٰهُ لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْبَغْيِ وَقَطِيعَةِ الرَّحِمِ))

(ترمذی، رقم: ٢٥١١؛ أبو داود، رقم: ٤٩٠٢)

''کوئی گناہ اس سزا کے لائق نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے کرنے والے کو دنیا میں عذاب دے سوائے اس عذاب کے جو اس کے لیے آخرت میں رکھ دیا ہے' شرارت' تکبر اور ناطہ توڑنے سے زیادہ (یعنی سب گناہوں سے زیادہ) اس سزا کے لائق یہی دو گناہ ہیں۔''

﴿۵﴾:......حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مالک رھاوی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! مجھے اللہ تعالیٰ نے خوبصورتی عطا کر رکھی ہے جو کہ آپ دیکھ رہے ہیں اور میں یہ پسند نہیں کرتا کہ کوئی ایک تسمہ کے برابر بھی مجھ سے (خوبصورتی میں) فوقیت لے جائے کیا یہ سرکشی (وتکبر) ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں یہ سرکشی نہیں ہے بلکہ سرکشی وتکبر حق کا انکار ہے یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''سرکشی حق کا انکار اور لوگوں کو حقیر سمجھنا ہے۔''

اور بے شک اللہ تعالیٰ نے قارون کو اس کی بغاوت وسرکشی کی وجہ سے (زمین میں) دھنسا دیا۔

﴿۶﴾:......اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((عُذِّبَتْ امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ سَجَنَتْهَا حَتَّى مَاتَتْ، فَدَخَلَتْ فِيهَا النَّارَ، لَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا وَسَقَتْهَا، إِذْ حَبَسَتْهَا، وَلَا هِيَ تَرَكَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ.))

(بخاری، رقم: ٢٣٦٥؛ مسلم، رقم: ٢٢٤٢)

''ایک عورت بلی کی وجہ سے عذاب سے دو چار کی گئی اس نے بلی کو باندھے رکھا حتیٰ کہ وہ مرگئی اور اس وجہ سے وہ آگ میں داخل ہوگئی' جب اس نے اسے باندھا ہوا تھا تو نہ وہ اسے (کچھ) کھلاتی تھی اور نہ اسے پلاتی تھی اور نہ ہی اسے چھوڑتی تھی کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھائے۔''

Marfat.com

اور خشاش حشرات الارض (یعنی زمین کے کیڑے مکوڑوں) کو کہتے ہیں۔

⑦:......اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا:

((لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اتَّخَذَ شَيْئاً فِيهِ الرُّوحُ غَرَضاً.)) (بخاری، رقم: ۵۵۱۵؛ مسلم، رقم: ۱۹۵۸)

''رسول اللہ ﷺ نے ایسے شخص پر لعنت کی جس نے کسی ذی روح چیز کو ہدف بنایا۔'' ❶

⑧:......حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا میں اپنے غلام کو کوڑے کے ساتھ مار رہا تھا کہ میں نے اپنے پیچھے سے آواز سنی ''ابو مسعود جان لو'' غصہ کی وجہ سے میں آواز نہ سمجھ سکا (کہ کس کی ہے) پھر جب وہ میرے قریب ہوا تو کیا دیکھتا ہوں وہ رسول اللہ ﷺ ہیں اور آپ فرما رہے تھے'' بے شک اللہ تعالیٰ تیری اس پر قدرت سے زیادہ تجھ پر قدرت رکھتے ہیں۔'' تو میں نے کہا: اس کے بعد میں کسی غلام کو نہیں ماروں گا۔ اور ایک روایت کے یہ لفظ ہیں کہ ''آپ ﷺ کی ہیبت کی وجہ سے میرے ہاتھ سے کوڑا گر گیا۔

اور ایک روایت میں ہے کہ ''میں نے کہا اے اللہ کے رسول! یہ اللہ کی رضا کے لیے آزاد ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا ''خبردار! یقیناً اگر تو ایسا نہ کرتا تو آگ تجھے (اپنی) لپیٹ میں لے لیتی۔''

⑨:......آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ ضَرَبَ غُلاماً لَهُ حَدّاً لَمْ يَأْتِهِ، أَوْلَطَمَهُ، فَإِنَّ كَفَّارَتَهُ أَنْ يُعْتِقَهُ.)) (رواہ مسلم: ۱۶۵۷)

''جس نے اپنے غلام کو ایسی حد لگائی جس کا اس نے ارتکاب نہ کیا یا اسے طمانچہ مارا تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ وہ اسے آزاد کر دے۔''

⑩:......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

❶ مراد یہ ہے کہ جس نے مرغی، بکری یا اس قسم کے کسی بھی جاندار کو باندھ کر اس پر نشانہ بازی کی وہ لعنت کا مستحق ہے۔

Marfat.com

((إِنَّ اللّٰهَ يُعَذِّبُ الَّذِينَ يُعَذِّبُونَ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا .))

(مسلم، رقم: ٢٦١٣)

''بے شک اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) ان لوگوں کو عذاب دیں گے جو دنیا میں لوگوں کو عذاب دیتے ہیں۔''

⑪:......رسول اللہ ﷺ ایک گدھے کے پاس سے گزرے جس کے چہرے میں داغ لگایا گیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جس نے اسے داغ لگایا۔''

⑫:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ قَتَلَ نَفْساً مُعَاهِدَةً بِغَيْرِ حَقِّهَا لَمْ يَجِدْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ ، وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ خَمْسِ مِئَةِ عَامٍ .))

(مستدرك الحاكم: ١/٤٤)

جس نے ناحق کسی ذمی کو قتل کیا وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا اور بلاشبہ اس کی خوشبو پانچ سو سال کی مسافت سے محسوس کی جاسکے گی۔''

Marfat.com

باب 49

تلوار کے ساتھ خروج کرنا اور کبائر کی وجہ سے کافر قرار دینا

①:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَلَا تَعْتَدُوْا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ﴾ (البقرہ : ١٩٠)

''اور زیادتی مت کرو' بلاشبہ اللہ تعالیٰ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتے۔''

②:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا﴾ (الاحزاب : ٣٦)

''جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ کھلی گمراہ میں بھٹک گیا۔''

③:......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ قَالَ لِأَخِيهِ الْمُسْلِمِ: يَا كَافِرُ! فَقَدْ بَاءَ بِهَا أَحَدُهُمَا.))

(بخاری، رقم: ٦١٠٤؛ مسلم، رقم: ٦٠)

''جس نے اپنے مسلمان بھائی کے لیے کہا اے کافر! تو ان دونوں میں سے ایک اسی کے ساتھ لوٹے گا۔'' ❶

خوارج کی صفات کے متعلق بہت زیادہ آثار منقول ہیں۔ لوگوں نے انہیں کافر قرار دینے میں اختلاف کیا ہے۔ کیونکہ نبی کریم ﷺ نے ان کے متعلق فرمایا

④:...... یہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے۔ جیسے تیر کمان سے نکل جاتا ہے' جہاں بھی تم ان سے ملو انہیں قتل کردو۔''

---

❶ مراد یہ ہے کہ جسے کافر کہا گیا ہے اگر وہ کافر ہے تو ٹھیک ورنہ کہنے والا خود کافر ہو جائے گا۔

Marfat.com

⑤:......اور آپ ﷺ نے ان کے متعلق فرمایا:
((شَرُّ قَتْلَىٰ تَحْتَ أَدِيمِ اَلسَّمَاءِ، خَيْرُ قَتْلَى مَنْ قَتَلُوهُ.))
(ترمذی، رقم: ۳۰۰۰)
''(یہ لوگ) آسمان کے نیچے بدترین مقتول ہیں اور جنہوں نے انہیں قتل کیا وہ بہترین مقتول ہیں۔''
خوارج بدعتی لوگ ہیں' قتل اور تکفیر (کافر قرار دینے) کو حلال سمجھتے ہیں' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ' حضرت علی رضی اللہ عنہ اور بزرگ صحابہ کی ایک جماعت کو کافر قرار دیتے ہیں۔
⑥:...... حضرت ابن اَبی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ:
((اَلْخَوارِجُ كِلَابُ النَّارِ)) (ابن ماجه، رقم: ۱۷۳)
''خارجی لوگ جہنم کے کتے ہیں۔''
⑦:......سعید بن جمھان نے بیان کیا کہ میں ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور وہ نابینا تھے انہوں نے کہا تم کون ہو؟ میں نے کہا: سعید بن جمھان۔ انہوں نے کہا تمہارے والد کا کیا بنا؟ میں نے کہا ازارقہ نے انہیں قتل کر دیا۔ تو انہوں نے کہا اللہ ازارقہ کو قتل کرے' پھر کہا ہمیں رسول اللہ ﷺ نے حدیث بیان کی ہے کہ ''یہ لوگ جہنم کے کتے ہیں۔'' میں نے کہا ان میں سے اکیلا ازارقہ۔ انہوں نے کہا (نہیں) تمام خارجی۔''
⑧:......ابوحفص نے عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے سنا اور وہ خارجیوں سے قتال کر رہے تھے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا:
((طُوبَىٰ لِمَنْ قَتَلَوهُ.)) (ابن أبی عاصم فی السنة، رقم: ۹۰۶)
''اس کے لیے خوشخبری ہے جس نے انہیں قتل کیا اور جنہوں نے اسے قتل کر دیا۔''

Marfat.com

باب 50

مسلمانوں کی اذیت اور گالی دینا

1:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا﴾ (الأحزاب: ٥٨)

''جو لوگ مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو بغیر ان کے کسی جرم کے تکلیف دیتے ہیں وہ (بڑے ہی) بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔''

2:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا﴾ (الحجرات: ١٢)

''اور جاسوسی مت کرو اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو۔''

3:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ﴾ (الحجرات: ١١)

''اے ایمان والو! کوئی قوم کسی قوم سے مذاق مت کرے قریب ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔

4:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ﴾ (الهمزة: ١)

''بڑی خرابی ہے ہر ایسے شخص کی جو عیب ٹٹولنے والا غیبت کرنے والا ہو۔''

5:......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

Marfat.com

((إِنَّ شَرَّ النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللّٰهِ مَنْ وَدَعَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ فُحْشِهِ.)) (بخاری، رقم: ٦٠٣٢؛ مسلم، رقم: ٢٥٩١)

''بلاشبہ اللہ کے نزدیک لوگوں میں مرتبہ کے لحاظ سے بدترین شخص وہ ہے جس کی بدکلامی سے ڈرتے ہوئے لوگ اسے چھوڑ دیں۔''

٦:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ اللّٰهَ يُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِيءَ.)) (ترمذی، رقم: ٢٠٠٢)

''بے شک اللہ تعالیٰ فحش گو اور بدزبان سے نفرت کرتے ہیں۔''

٧:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((عِبَادَ اللّٰهِ! إِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ الْحَرَجَ، إِلَّا مَنِ اقْتَرَضَ عِرْضَ أَخِيهِ، فَذَاكَ الَّذِي حَرِجَ أَوْ هَلَكَ.)) (مسند أحمد: ٢٧٨/٤)

''اللہ کے بندو! بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے گناہ معاف کر دیا ہے مگر یہ کہ جس نے اپنے بھائی کی غیبت کی یہی ہے وہ جو گنہگار ہو گیا یا (فرمایا) وہ ہلاک ہو گیا۔''

٨:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ: عِرْضُهُ وَمَالُهُ وَدَمُهُ، اَلتَّقْوَىٰ هَاهُنَا، بِحَسْبِ امْرِئٍ مِنَ الشَّرِّ، أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ.)) (ترمذی، رقم: ١٩٢٧)

''ہر مسلمان کی دوسرے مسلمان پر عزت' مال اور جان حرام ہے۔ تقوی یہاں ہے (آپ نے اپنے سینے کی طرف اشارہ فرماتے ہوئے کہا)' آدمی کے لیے تو اتنا گناہ ہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر جانے۔''

٩:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((اَلْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ، لَا يَظْلِمُهُ، وَلَا يَخْذُلُهُ، وَلَا يَحْقِرُهُ،

Marfat.com

بِحَسْبِ امْرِیءٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ یَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ .))

(اخرجه مسلم، رقم: ٢٥٦٤)

''مسلمان مسلمان کا بھائی ہے' اس پر ظلم نہیں کرتا اسے رسوا نہیں کرتا اور اسے حقیر نہیں سمجھتا' آدمی کو اتنی برائی ہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر جانے۔''

١٠:......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ .))

(بخاری، رقم: ٦٠٤٤۔ مسلم، رقم: ٦٤)

''مسلمان کو گالی دینا نافرمانی ہے اور اس سے لڑائی کرنا کفر ہے۔''

١١:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((لا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لا یَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ .)) (مسلم، رقم: ٤٦)

''وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کی شرارتوں سے اس کا پڑوسی محفوظ نہ ہو۔''

١٢:......اور صحیحین میں ہے:

((وَاللّٰهِ لا یُؤْمِنُ ، وَاللّٰهِ لا یُؤْمِنُ ، وَاللّٰهِ لا یُؤْمِنُ قِیلَ: مَنْ یا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اَلَّذِی لا یَأْمَنُ جَارُه بَوَائِقَهُ .))

(بخاری ٦٠١٦)

'' اللہ کی قسم وہ مومن نہیں' اللہ کی قسم وہ مومن نہیں' اللہ کی قسم وہ مومن نہیں' دریافت کیا گیا کون اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: جس کا پڑوسی اس کی شرارتوں سے محفوظ نہیں۔''

١٣:......اور ایک روایت میں ہے جو کہ صحیحین کی شرط پر ہے:

Marfat.com

((لا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَبْدٌ لا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ.))

(مسند أحمد: ٣/ ١٥٤)

''وہ بندہ جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کا پڑوسی اس کی شرارتوں سے امن میں نہیں۔''

١٤:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلا يُؤْذِ جَارَهُ.))

(بخاری، رقم: ٦٠١٨، مسلم، رقم: ٤٧)

''جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف مت دے۔''

١٥:......اور صحیح مسلم کی ایک روایت میں ہے:

((مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلْيُحْسِنْ إِلَى جَارِهِ))

''جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی سے اچھا سلوک کرے۔''

١٦:......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا گیا:

((إِنَّ فُلانَةَ تُصَلِّى اللَّيْلَ وَتَصُومُ النَّهَارَ، وَفِي لِسَانِهَا شَيْءٌ تُؤْذِي جِيرَانَهَا، سَلِطَة. فَقَالَ: لا خَيْرَ فِيهَا، هِيَ فِي النَّارِ.))

(الحاكم: ٤/ ١٦٦)

''فلاں عورت رات کو نماز پڑھتی ہے اور دن میں روزہ رکھتی ہے لیکن وہ اپنی زبان سے اپنے پڑوسی کو تکلیف دیتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اس میں کوئی خیر نہیں، وہ جہنم میں جائے گی۔''

١٧:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

Marfat.com

((اُذْكُرُوا مَحَاسِنَ مَوْتَاكُمْ، وَكُفُّوا عَنْ مَسَاوِئِهِم .))

(الحاکم: ۱/ ۳۸۵)

"اپنے فوت شدگان کی اچھائیاں یاد کیا کرو اور ان کی برائیاں (ذکر کرنے سے) اجتناب کیا کرو۔"

۱۸:......حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ:

((مَنْ دَعَا رَجُلاً بِالْكُفْرِ أَوْ قَالَ: عَدُوَّ اللّٰهِ، وَلَيْسَ كَذٰلِكَ؛ إِلَّا رَجَعَ عَلَيْهِ .)) (بخاری، رقم: ۳۵۰۸، مسلم، رقم: ۶۱)

"جس نے کسی آدمی میں کفر کا دعویٰ کیا یا کہا' اللہ کے دشمن اور وہ اس طرح نہیں ہے تو لازماً وہ بات (یعنی کفر) اسی پر لوٹ آئے گا۔"

۱۹:......حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَمَّا عُرِجَ بِي مَرَرْتُ بِقَوْمٍ لَهُمْ أَظْفَارٌ مِنْ نُحَاسٍ يَخْمِشُونَ وُجُوهَهُمْ وَصُدُورَهُمْ فَقُلْتُ: مَنْ هٰؤُلَاءِ يَا جِبْرِيلُ؟ فَقَالَ: اَلَّذِينَ يَأْكُلُونَ لُحُومَ النَّاسِ، وَيَقَعُونَ فِي أَعْرَضِهِمْ .))

(کنز العمال، رقم: ۸۰۲۹)

"جب میں نے معراج کا سفر کیا تو ایک ایسی قوم کے پاس سے گزر ہوا جن کے تانبے کے ناخن تھے' وہ اپنے چہروں اور سینوں کو نوچ رہے تھے۔ میں نے کہا اے جبرئیل! یہ کون ہیں؟ تو انہوں نے جواب میں کہا "جو لوگوں کا گوشت (غیبت) کھاتے تھے اور ان کی عزتیں مجروح کرتے تھے۔"

۲۰:......اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ مِنْ اَكْبَرَ اَلْكَبَائِرِ شَتْمَ الرَّجُلِ وَالِدَيْهِ قَالُوا: يَارَسُولَ اللّٰهِ، وَهَلْ يَشْتُمُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، يَسُبُّ أَبَا الرَّجُلِ فَيَسُبُّ

Marfat.com

أَباہ ، وَیَسُبُّ أُمَّہُ فَیَسُبُّ أُمَّہُ .))

(بخاری، رقم: ٥٩٧٣، مسلم، رقم: ٩٠)

''بلاشبہ آدمی کا اپنے والدین کو گالی دینا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔لوگوں نے کہا اے اللہ کے رسول! کیا کوئی آدمی اپنے والدین کو بھی گالی دیتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں وہ کسی آدمی کے باپ کو گالی دیتا (جواب میں) وہ اس کے باپ کو گالی دیتا ہے اور یہ اُس کی ماں کو گالی دیتا ہے اور وہ اس کی ماں کو گالی دیتا ہے۔''

٢١:......اور ایک روایت میں یہ لفظ ہیں:

((إِنَّ مِنْ أَكْبَرِ الْكَبَائِرِ أَنْ يَلْعَنَ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَكَيْفَ يَلْعَنُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ؟ قَالَ: يَسُبُّ أَبَا الرَّجُلِ فَيَسُبُّ أَبَاهُ، وَيَسُبُّ أُمَّهُ فَيَسُبُّ أُمَّهُ .))

''کبیرہ گناہوں میں سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ آدمی اپنے والدین پر لعنت کرے دریافت کیا گیا اے اللہ کے رسول! آدمی اپنے والدین پر کیسے لعنت کرتا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کسی آدمی کے والد کو گالی دیتا ہے تو وہ اس کے والد کو گالی دیتا ہے اور یہ اسی کی والدہ کو گالی دیتا ہے تو وہ اس کی والدہ کو گالی دیتا ہے۔''

٢٢:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((لَا يَرْمِي رَجُلٌ رَجُلًا بِالْفُسُوقِ أَوِ الْكُفْرِ إِلَّا ارْتَدَّتْ عَلَيْهِ إِنْ لَمْ يَكُنْ صَاحِبُهُ كَذَلِكَ .)) (بخاری، رقم: ٦٠٤٥)

''جو آدمی کسی آدمی پر فسق وفجور یا کفر کی تہمت لگاتا ہے تو اگر مدمقابل اس طرح نہ ہو تو وہ اسی پر لوٹ آتی ہیں۔''

Marfat.com

۲۳:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((لا تَسُبُّوا الْأَمْوَاتَ ، فَإِنَّهُمْ قَدْ أَفْضَوْا إِلٰى مَا قَدَّمُوا .))

(بخاری، رقم: ۱۳۹۳)

''مردوں کو گالی مت دو یقیناً وہ اس تک پہنچ چکے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا (یعنی عمل کیے)۔''

Marfat.com

باب 51

اولیاء اللہ کو اذیت دینا اور ان سے دشمنی رکھنا

1:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ....﴾ (الأحزاب: ٥٧)

''بلاشبہ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو تکلیف دیتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان پر لعنت کی ہے۔''

2:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا﴾ (الأحزاب: ٥٨)

''اور جو لوگ مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو بغیر اس جرم کے کہ جس کا انہوں نے ارتکاب کیا ہو اذیت دیتے ہیں یقیناً انہوں نے بہتان اور واضح گناہ کا بوجھ اٹھا رکھا ہے۔''

3:......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَىٰ: مَنْ عَادَى لِي وَلِيًّا فَقَدْ آذَنْتُهُ بِالْحَرْبِ.))

(بخاری، رقم: ٦٥٠٢)

''اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جس نے میرے کسی ولی سے دشمنی کی اسے میری طرف سے اعلان جنگ ہے۔''

4:......اور ایک روایت میں یہ لفظ ہیں:

((فَقَدْ بَارَزَنِي بِالْمُحَارَبَةِ.))

''وہ میرے ساتھ جنگ کے لیے مقابلہ میں اتر آیا۔''

Marfat.com

۵:......اور حدیث میں ہے کہ:

((يَا أَبَا بكْرٍ ، إِنْ كُنْتَ أَغْضَبْتَهُمْ فَقَدْ أغْضَبتَ رَبَّكَ .))

(مسلم، رقم: ٢٥٠٤)

''اے ابوبکر! اگر تو نے ان کو (یعنی مہاجر فقراء کو) غصہ پر برانگیختہ کیا تو یقیناً تو نے اپنے رب کو غصہ دلایا۔''

Marfat.com

باب 52

تکبر کی غرض سے شلوار ٹخنوں سے نیچے لٹکانا

①:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا﴾ (لقمان: ۱۸)

''زمین میں اتراتے ہوئے مت چل۔''

②:......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((مَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فَفِي النَّارِ .))

(بخاری، رقم: ۵۷۸۷)

''تہبند کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچے ہوگا وہ آگ میں ہے۔''

③:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَىٰ مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ بَطَراً .))

(بخاری، رقم: ۵۷۸۸)

''اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائیں گے جس نے تکبر سے اپنا تہبند لٹکایا۔''

④:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((ثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَا يُزَكِّيهِمْ، وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ: اَلْمُسْبِلُ، وَالْمَنَّانُ، وَالْمُنْفِقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ .)) (مسلم، رقم: ۱۰۶)

''تین آدمی ایسے ہیں کہ قیامت کے دن نہ تو اللہ تعالیٰ ان کی طرف نظر رحمت فرمائیں گے اور نہ ہی ان کا تزکیہ کریں گے بلکہ ان کے لیے دردناک عذاب ہو

Marfat.com

گا: شلوار ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والا' احسان جتلانے والا اور جھوٹی قسم کے ذریعے اپنا سودا بیچنے والا۔''

۵:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((بَیْنَمَا رَجُلٌ یَمْشِی فِی حُلَّةٍ تُعْجِبُهُ نَفْسُهُ، مُرَجِّلٌ رَأْسَهُ، یَخْتَالُ فِي مِشْیَتِهِ، إِذْ خَسَفَ اللّٰهُ بِهِ الْأَرْضَ، فَهُوَ یَتَجَلْجَلُ فِیهَا إِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ.)) (بخاری: ۵۷۸۹، مسلم، رقم: ۲۰۸۸)

''ایک دفع (بنی اسرائیل میں) ایک شخص ایک لباس پہن کر غرور وتکبر میں سرمست' سر کے بالوں میں کنگھی کیے ہوئے' اکڑ میں اتراتا جا رہا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اسے زمین میں دھنسا دیا اب وہ قیامت تک اس میں تڑپتا رہے گا یا دھنستا رہے گا۔''

۶:......حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((اَلإِسْبَالُ فِی الإِزَارِ وَالْقَمِیصِ وَالْعِمَامَةِ، مَنْ جَرَّ شَیْئاً خُیَلاءَ لَمْ یَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَیْهِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ.))

(ابو داؤد، رقم: ۴۰۹۴، مسلم، رقم: ۵۳۳۴))

''اسبال (نیچے لٹکانا) تہبند قمیض اور پگڑی میں ہے' جس نے ان میں سے کچھ بھی تکبر سے دراز کیا تو اللہ قیامت کے روز اس کی طرف دیکھے گا بھی نہیں۔'' [1]

۷:......حضرت جابر بن سلیم رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا:

((إِیَّاكَ وَإِسْبَالَ الإِزَارِ فَإِنَّهَا مِنَ الْمَخِیلَةِ، وَإِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْمَخِیلَةَ.)) (أبو داؤد، رقم: ۴۰۸۴)

---

[1] قمیض اور پگڑی میں اسبال سے مراد یہ ہے کہ قمیض کی آستینوں کو کلائی سے بڑھا کر انگلیوں تک لٹکا لینا اور پگڑی کے شملہ کو عام رواج سے زائد لٹکا لینا' اور قاضی عیاض رحمہ اللہ نے تو علماء سے ہر اس لباس کی کراہت نقل فرمائی ہے جو مروج لباس سے لمبائی یا چوڑائی میں زیادہ ہو۔'' [عون المعبود ۱۱/۱۰۴]

Marfat.com

''شلوار ٹخنوں سے نیچے لٹکانے سے اجتناب کرو کیونکہ یہ تکبر سے ہے اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ تکبر کو پسند نہیں فرماتے۔''

۸:...... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

((بَيْنَمَا رَجُلٌ يُصَلِّي مسبلًا إزاره، قَالَ له رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اذْهَبْ فَتَوَضَّأْ فَذَهَبَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ جاءَ، فَقَالَ: اذْهَبْ فتَوَضَّأْ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! مَالَكَ أَمَرْتَهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ ثُمَّ سَكَتَ عَنْهُ؟ قَال: إِنَّهُ كَانَ يُصَلِّي وَهُوَ مُسْبِلٌ إِزَارَهُ، وَإِنَّ اللّٰهَ لا يَقْبَلُ صَلَاةَ رَجُلٍ مُسْبِلٍ إِزَارَهُ.)) (أبوداؤد، رقم: ٦٣٨)

''ایک دفعہ ایک آدمی اپنا تہبند لٹکائے ہوئے نماز پڑھ رہا تھا' رسول اللہ ﷺ نے اسے کہا ''جاؤ اور وضو کرو۔ وہ گیا اور وضو کر کے آیا' آپ ﷺ نے پھر فرمایا ''جاؤ اور وضو کرو' تو ایک آدمی نے آپ ﷺ سے دریافت کیا: کس وجہ سے آپ نے اسے وضو کرنے کا حکم دیا پھر اس سے خاموشی اختیار کر لی؟ آپ ﷺ نے فرمایا ''بے شک وہ اپنا تہبند ٹخنوں سے لٹکائے ہوئے نماز پڑھ رہا تھا اور اللہ تعالیٰ ایسے آدمی کی نماز قبول نہیں فرماتے جو اپنا تہبند لٹکائے ہوئے ہو۔'' [1]

۹:...... اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلاءَ لا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيامَةِ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَارَسُولَ اللّٰه! إِنَّ إِزَارِي لَيَسْتَرْخِي إِلاَّ أَنْ أَتَعَاهَدَهُ؟ فَقَالَ: إِنَّكَ لَسْتَ مِمَّنْ يَفْعَلُهُ خُيَلاءَ))

(بخاری، رقم: ٥٧٨٤).

[1] بظاہر اس حدیث سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ شلوار ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والے کی نماز نہیں ہوتی لیکن یہ حدیث صحیح نہیں اس لیے یہ مسئلہ بھی ثابت نہیں لہٰذا ایسے شخص کی نماز تو ہو جائے گی لیکن تہبند ٹخنوں سے نیچے لٹکانے کا جو گناہ اللہ تعالیٰ نے مقرر فرمایا ہے وہ اسے ضرور ملے گا۔

Marfat.com

''جس نے تکبر سے اپنا تہبند لٹکایا اللہ تعالیٰ اس کی طرف قیامت کے دن دیکھیں گے بھی نہیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میرا تہبند کبھی لٹک جاتا ہے مگر یہ کہ خاص طور پر اس کا خیال رکھا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم ان لوگوں میں سے نہیں ہو جو ایسا تکبر سے کرتے ہیں۔''

١٠:......اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ إِلٰى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ .))

(مسند أحمد: ٢/ ٥٠٤)

''مومن کا تہبند اس کی دونوں پنڈلیوں کے نصف تک ہونا چاہیے۔''

١١:......حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِزْرَةُ الْمُسْلِمِ إِلٰى نِصْفِ السَّاقِ ، وَلَا حَرَجَ - أَوْلَا جُنَاحَ - فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَعْبَيْنِ ، مَا كَانَ أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ فَهُوَ فِي النَّارِ ، مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ بَطَراً لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ إِلَيْهِ .))

(ابوداؤد، رقم: ٤٠٩٣)

''مسلمان کا تہبند نصف پنڈلی تک ہونا چاہیے اور اس میں کوئی گناہ نہیں جو اس کے درمیان اور دونوں ٹخنوں کے درمیان ہو البتہ جو حصہ دونوں ٹخنوں سے نیچے ہوگا وہ آگ میں ہوگا جس نے تکبر سے اپنا تہبند لٹکایا اللہ تعالیٰ اس کی طرف دیکھیں گے بھی نہیں۔''

١٢:......اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ:

((مَرَرْتُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَفِي إِزَارِي اسْتِرْخَاءٌ ، فَقَالَ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ! ارْفَعْ إِزَارَكَ فَرَفَعْتُهُ ثُمَّ قَالَ: زِدْ فَزِدْتُ ، فَمَا زِلْتُ أَتَحَرَّاهَا بَعْدُ .)) (مسلم، رقم: ٢٠٨٦)

''میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا اور میرا تہبند لٹکا ہوا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

نے فرمایا اے عبداللہ! اپنا تہبند اٹھاؤ' میں نے اسے اٹھا لیا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا مزید اٹھاؤ' میں نے (کچھ) مزید بھی اٹھالیا' پھر اس کے بعد میں ہمیشہ اس کا اہتمام کرتا رہا۔''

اور ہر وہ شخص جس نے ایسا کشادہ لباس پہنا جو زمین کو چھو رہا ہو' یا (اس قسم کا ہی) جب یا لمبی شلوار پہنی (جو زمین تک لٹکتی ہو) وہ مذکورہ وعید میں داخل ہو گیا۔ لہٰذا ہم اللہ تعالیٰ سے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔

Marfat.com

باب 53

مردوں کا ریشم اور سونا پہننا

①:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَ لِبَاسُ التَّقْوٰی ذٰلِكَ خَيْرٌ﴾ (الأعراف : ٢٦)

''اور تقویٰ کا لباس یہ اس سے بڑھ کر ہے۔''

②:......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِی الدُّنْيَا لَمْ يَلبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ .))

(بخاری، رقم : ٥٨٣٤، مسلم، رقم : ٢٠٧٣)

''جس نے دنیا میں ریشم پہنا وہ آخرت میں اسے نہیں پہنے گا۔''

③:......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ مَنْ لا خَلاقَ لَهُ فِی الْآخِرَةِ .))

(بخاری، رقم : ٥٨٣٥)

''صرف وہی ریشم پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔''

خلاق: حصہ کو کہتے ہیں۔

④:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((حُرِّمَ لِبَاسُ الذَّهَبِ وَالْحَرِيرِ عَلٰی ذُكُورِ أُمَّتِی وَأُحِلَّ لِإِنَاثِهِمْ .)) (ترمذی، رقم: ١٧٢٠)

''سونا اور ریشم پہننا میری امت کے مردوں کے لیے حرام ہے اور عورتوں کے لیے حلال ہے۔''

⑤:......حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ:

Marfat.com

((نَهَانَا النَّبِيُّ ﷺ أَنْ نَشْرَبَ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ ، وَأَنْ نَأْكُلَ فِيهَا ، وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَأَنْ نَجْلِسَ عَلَيْهِ .))

(بخاری، رقم : ٥٦٣٢)

''نبی کریم ﷺ نے ہمیں سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے سے (ہر قسم کا) ریشم پہننے سے اور اس پر بیٹھنے سے منع فرمایا ہے۔''

⑥:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ شَرِبَ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ إِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ .)) (بخاری، رقم: ٥٦٣٤، مسلم، رقم: ٢٠٦٥)

''جو سونے اور چاندی کے برتن میں پیتا ہے وہ صرف اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتا ہے۔''

اور یہ ثابت ہے کہ آپ ﷺ نے خارش کی وجہ سے اور چار انگلیوں کی مقدار کے برابر ریشم کی اجازت دی ہے اور سونے کا دانت وغیر لگوانے کی بھی اجازت دی ہے۔ جس نے ریشم سے مزین بغیر آستینوں کے (ایک مخصوص) کرتا پہنا' یا ریشمی کڑھائی والی ٹوپی پہنی' یا ایسی چیز پہنی جو سونے جیسی ہو یا سونے کے پانی سے مزین کی گئی ہو تو وہ مذکورہ وعید میں داخل ہو گیا اور اس وجہ سے وہ نافرمان ٹھہرے گا۔''

Marfat.com

باب 54

غلام کا بھاگ جانا

①:...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((إِذَا اَبَقَ الْعَبْدُ لَمْ تُقْبَلَ لَهٗ صَلَاةٌ .)) (مسلم، رقم: ٧٠)

"جب غلام (بلاوجہ مالک سے) بھاگ جائے تو اس کی کوئی نماز قبول نہیں کی جاتی۔"

②:...... اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((أَيَّمَا عبد أَبَقَ فَقَدْ برِئت مِنْهُ الذِّمَّة .))

"جو بھی غلام بھاگ گیا اس سے ذمہ بری ہو گیا۔

③:...... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "تین آدمی ایسے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی نماز قبول نہیں فرماتے اور نہ ہی ان کی کوئی نیکی (آسمان کی طرف) چڑھتی ہے: بھاگا ہوا غلام حتی کہ وہ اپنے مالکوں کی طرف لوٹ آئے' اور ایسی عورت جس سے اس کا خاوند ناراض ہو حتی کہ وہ راضی ہو جائے اور نشہ میں مبتلا شخص حتیٰ کہ ہوش میں آ جائے۔

④:...... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ "اللہ نے ایسے شخص (غلام) پر لعنت کی ہے جس نے اپنے مالکوں کے علاوہ کسی کو ولی مقرر کر لیا۔"

⑤:...... حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے مرفوعا روایت ہے کہ "تین آدمی ایسے ہیں آپ ان کے متعلق کچھ مت پوچھیے: وہ آدمی جس نے جماعت کو چھوڑ دیا' اپنے امیر کی نافرمانی کی اور نافرمانی ہی میں مرا' وہ غلام جو بھاگ گیا اور مر گیا' اور وہ عورت جس کا شوہر اس سے غائب ہے اُس نے اسے جس کفایت خوراک بھی دے رکھی ہے اور وہ اجنبیوں کے سامنے آراستہ ہو کر نکلتی ہے۔

Marfat.com

باب 55

غیر اللہ کے لیے جانور ذبح کرنا

مثلاً کوئی کہے میرے شیخ کے نام سے

❶:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَلَا تَأْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ﴾

(الأنعام: ۱۲۱)

''اور اس میں سے مت کھاؤ جس پر اللہ کا نام ذکر نہیں کیا گیا اور یقیناً یہ نافرمانی ہے۔''

❷:......حضرت ھانی روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا اے ھانی! لوگ کیا کہہ رہے ہیں؟ انہوں نے کہا: وہ دعوی کر رہے ہیں کہ آپ کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا علم ہے جسے آپ ظاہر نہیں کر رہے۔ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنی تلوار سے ایک صحیفہ نکالا جس میں (مکتوب) تھا۔ یہ وہ ہے جسے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ''اللہ تعالیٰ اس پر لعنت کرے جس نے غیر اللہ کے لیے جانور ذبح کیا اور اس پر بھی جس (غلام) نے اپنے مالکوں کے علاوہ کسی اور کو اپنا ولی مقرر کر لیا' اور اللہ تعالیٰ والدین کے نافرمان پر لعنت کرے' اور اللہ تعالیٰ زمین کے نشانات میں کمی (تبدیلی) کرنے والے پر لعنت کرے۔''

❸:......آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لعن الله من ذبح لغير الله .)) (مسلم: ۱۹۷۸)

''اللہ تعالیٰ اس پر لعنت کرے جو غیر اللہ کے لیے جانور ذبح کرے۔''

Marfat.com

باب 56

زمین کے نشانات تبدیل کر دینا

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ حدیث میں ایسے شخص پر لعنت کی گئی ہے۔

①:......حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لعن الله من ذبح لغير الله ، لعن الله من غير تخوم الارض ، لعن الله من كمه الاعمى عن السبيل ، لعن الله من سب والديه ، لعن الله من عمل قوم لوط .))

''اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جس نے غیر اللہ کے لیے ذبح کیا' اللہ تعالیٰ اس پر لعنت کرے جو زمین کی حدود تبدیل کر دے' اللہ اس پر لعنت کرے جس نے اندھے کو راستے سے بھٹکا دیا' اللہ اس پر لعنت کرے جس نے اپنے والدین کو گالی دی' اور اللہ اس پر لعنت کرے جس نے قوم لوط کا عمل کیا۔''

②:......حضرت عمرو رضی اللہ عنہ کی روایت میں یہ لفظ زائد ہیں ''اللہ اس پر لعنت کرے جس نے کسی چوپائے سے بدکاری کی۔''

Marfat.com

باب 57

کبار صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو گالی دینا

❶:...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((یقول اللہ تعالیٰ: من عاد لي وليا، فقد آذنته بالحرب.))

(بخاری: ٦٥٠٢)

''بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جس نے میرے کسی ولی سے عداوت رکھی میں نے اس سے جنگ کا اعلان کر دیا۔''

❷:...... اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''میرے صحابہ کو گالی مت دو' اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے اگر تم میں سے کوئی احد پہاڑ کے برابر سونا بھی خرچ کر دے تو ان میں سے ایک کے مد ❶ اور اس کے نصف حصے (کو خرچ کرنے کی فضیلت) کو بھی نہیں پہنچ سکتا۔

❸:...... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ ''لوگوں کو محمد ﷺ کے صحابہ کے لیے استغفار کرنے کا حکم دیا گیا (لیکن) انہوں نے گالیاں دیں۔''

❹:...... اور نبی کریم ﷺ سے روایت کیا جاتا ہے کہ:

((من سب أصحابی فعلیه لعنة الله.)) (الصحیحة: ٢٣٤٠)

''جس نے میرے صحابہ کو گالی دی اس پر اللہ کی لعنت ہے۔''

❺:...... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ''اس ذات کی قسم جس نے دانے کو پھاڑا اور ہر جاندار کو عدم سے وجود میں لایا' بے شک امی نبی کا مجھ سے عہد ہے کہ ''مجھ سے محبت صرف مومن کرتا ہے اور مجھ سے صرف منافق ہی نفرت کرتا ہے۔''

---

❶ مد ایک ایسا پیمانہ ہے جس میں ایک رطل اور تہائی رطل پانی وغیرہ سما سکے۔ جدید وزن کے مطابق تقریباً چھ سو (600) گرام وزن بنتا ہے۔

Marfat.com

جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حق میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات کہی ہے تو صدیق (اس سے بھی زیادہ شرف و مرتبہ) کے اولیٰ و مستحق ہیں کیونکہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد مخلوق کے سب سے افضل شخص ہیں' اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت علیؓ رضی اللہ عنہ کا مذہب یہ ہے کہ جس نے صدیق پر کسی کو فضیلت دی اسے حد افترا کے کوڑے لگائے جائیں گے۔

٦:...... حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلی سے روایت ہے کہ حضرت جارود بن معلیٰ عبدی نے کہا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بہتر ہیں۔ اور دوسرے نے کہا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے بہتر ہیں۔ یہ بات جب عمر رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو آپ نے اس شخص کی درے سے پٹائی کی حتیٰ کہ اس نے اپنے قدموں کو اٹھا لیا۔ اور آپ رضی اللہ عنہ نے کہا بے شک حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھی تھے اور اس اس طرح لوگوں میں سب سے بہتر تھے' جس نے اس کے علاوہ کچھ اور کہا اس پر حد افترا (حد تہمت) واجب ہوگئی۔

٧:...... علقمہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ ایک قوم مجھے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر فضیلت دیتی ہے جس نے ایسا کچھ بھی کہا وہ افترا پرداز ہے اس پر وہی (حد) ہے جو تہمت لگانے والے کی ہے۔

٨:...... ابوعبیدہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

((لا أوتـی بـرجل فضلنی علی ابی بکر وعمر إلا جلدته حد المفتری.))

''میرے پاس جو بھی ایسا بندہ لایا گیا جس نے مجھے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر فضیلت دی میں اسے تہمت لگانے والے کی حد لگاؤں گا۔''

٩:...... اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((من قال لاخیه: یا کافر، فقد باء بها احدهما.))

(بخاری: ٦١٠٣)

''جس نے اپنے بھائی کے لیے کہا: اے کافر! تو ان دونوں میں سے ایک اسی

Marfat.com

(کفر) کے ساتھ لوٹے گا۔"

اور میں کہتا ہوں جس نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور ان سے ادنیٰ کو کہا: اے کافر! تو یقیناً یہ بات کہنے والا کفر کے ساتھ لوٹے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ سبقت لے جانے والے پہلوں (صحابہ) سے راضی ہو چکے ہیں، اللہ تعالیٰ نے فرمایا"

......"جو مہاجرین اور انصار سابق اور مقدم ہیں اور جتنے لوگ اخلاص کے ساتھ ان کے پیرو ہیں اللہ ان سب سے راضی ہوا اور وہ سب اس سے راضی ہوئے۔"

اور جس نے ان کو گالی دی تو یقیناً اس نے اللہ تعالیٰ سے جنگ کے لیے مبارزت کا اعلان کیا بلکہ جس نے مسلمانوں کو گالی دی اور انہیں ایذا پہنچائی اور انہیں حقیر جانا تو بے شک ہم بیان کر چکے ہیں کہ یہ بھی کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔ تو کیا خیال ہے جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد مخلوق کے سب سے افضل شخص کو گالی دی (اس کا کیا گناہ ہوگا)؟ تاہم ایسا شخص اس عمل کی وجہ سے ہمیشہ آگ میں نہیں رہے گا ہاں اگر وہ یہ اعتقاد رکھے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی ہیں یا وہ معبود ہیں تو وہ ملعون کافر ہے۔

Marfat.com

باب 58

انصار صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو گالی دینا

①:...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((آية الايمان حب الانصار، وآية النفاق بغض الانصار.))

(بخاری: ۳۷۸٤، مسلم: ۷٤)

''ایمان کی نشانی انصار کی محبت ہے، اور نفاق کی نشانی انصار کی نفرت ہے۔''

②:...... اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((لا يحبهم إلا مؤمن، ولا يبغضهم إلا منافق.))

(بخاری: ۳۷۸۳، مسلم: ۷٥)

''ان (انصار) سے محبت نہیں رکھتا مگر صرف مومن اور ان نفرت نہیں کرتا مگر صرف منافق۔''

Marfat.com

باب 59

جس نے گمراہی کی طرف دعوت دی یا برا طریقہ رائج کیا

①:...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ دَعَا إِلٰى ضَلَالَةٍ كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْإِثْمِ مِثْلُ آثَامِ مَنْ تَبِعَهُ، لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ آثَامِهِمْ شَيْئًا .)) (مسلم: ٢٦٧٤)

''جس نے گمراہی کی طرف دعوت دی تو اس پر ان تمام لوگوں کے گناہوں کے برابر گناہ ہوگا جنھوں نے اس کی پیروی کی (لیکن) یہ ان لوگوں کے (اپنے) گناہوں میں بھی کسی قسم کی کمی نہیں کر سکے گا۔''

②:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ، مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ .))

(مسلم: ١٠١٧)

''جس نے کوئی برا طریقہ جاری کیا تو اس پر اس کا بوجھ ہوگا اور اس کا بھی جس نے اس کے بعد اس پر عمل کیا' بغیر اس کے کہ ان کے بوجھوں سے کچھ بھی کم ہو۔''

③:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ .)) (مسلم: ٨٧٦)

''ہر بدعت گمراہی ہے۔''

④:......اور بعض روایات میں یہ لفظ ہیں:

((وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ .)) (نسائی: ٣/ ١٨٩)

''اور ہر گمراہی آگ میں لے جانے والی ہے۔''

Marfat.com

باب 60

بالوں میں مصنوعی بال لگوانے والی خوبصورتی کے لیے دانت کشادہ کرانے والی اور حسن کے لیے گدوانے والی عورتیں

[۱]:...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((لعن الله الواصلة ❶ والمستوصلة، ❷ والواشمة ❸ والمستوشمة ❹، والنامصة ❺ والمتنمصة ❻، والمتفلجات ❼ للحسن المغيرات خلق الله.))

(بخاری: ۵۹۴۸، مسلم: ۲۱۲۵)

''اللہ تعالیٰ نے سر کے قدرتی بالوں میں مصنوعی بال لگانے والیوں پر اور لگوانے والیوں پر اور اکھڑوانے والیوں پر، اور خوبصورتی کے لیے دانتوں کے درمیان کشادگی پیدا کرنے والیوں پر جو اللہ کے خلق کو بدلیں ان سب پر لعنت بھیجی ہے۔''

[۲]:...... اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((ثمن الكلب والدم حرام، وكسب البغي ولعن الواشمة

---

❶ **الواصله**: ایسی عورت جو اپنے قدرتی بالوں میں مصنوعی بال تاکہ وہ مزید خوبصورت اور لمبے ہو جائیں۔

❷ **المتوصلة**: ایسی عورت جو اس کام کا مطالبہ کرے۔

❸ **واشمه**: وہ عورت جو اپنے جسم کی کسی جگہ پر نیل بھرے یا کوئی بھی رنگ بھرے۔

❹ **المتوشمه**: جو عورت اس کام کا کسی اور سے مطالبہ کرے۔

❺ **النامصه**: وہ عورت جو چہرے کے بال اکھیڑ کر خوبصورت بنے۔

❻ **المتنمصه**: اس عمل کے ذریعے مزین ہونے والی عورت۔

❼ **المتفلجات**: وہ عورتیں جو خوبصورتی کی غرض سے اپنے دانتوں کے درمیان کشادگی کراتی ہیں۔

Marfat.com

والمستوشمة ، واكل الربا ، وموكله ، ولعن المصور .))

(بخاری: ٥٩٦٢)

''کتے اور خون کی قیمت حرام ہے اور بدکار عورت کی کمائی' اور آپ ﷺ نے (حسن کے لیے) گوڈنے والی اور گدوانے والی عورتوں پر' سود کھانے اور کھلانے والے پر لعنت کی اور تصویریں بنانے والوں پر بھی لعنت کی۔

Marfat.com

باب 61

اپنے بھائی کی طرف ہتھیار کا اشارہ کرنا

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((من أشار إلى اخيه بحديدة، فإن الملائكة تلعنه، وإن كان أخاه لأبيه وأمه.)) (رواه مسلم: ٢٦١٦)

''جس نے اپنے بھائی کی طرف کسی ہتھیار کا اشارہ کیا بلاشبہ فرشتے اسے لعنت کرتے ہیں اگر چہ وہ اس کا سگا بھائی ہو۔''

Marfat.com

باب 62

حقیقی باپ کے سوا کسی اور کی طرف نسبت کرنا

1:......حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جس نے اپنے باپ کے سوا کسی اور کے بیٹے ہونے کا دعوی کیا یہ جانتے ہوئے کہ وہ اس کا باپ نہیں تو جنت اس پر حرام ہے۔''

2:......حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لا ترغبوا عن آبائكم ، فمن رغب عن أبيه فهو كفر .))

(بخاری : ٦٧٦٨، مسلم: ٦٢)

''اپنے باپ کا کوئی انکار نہ کرے کیونکہ جو اپنے باپ سے منہ موڑتا ہے (اور خود کو کسی دوسرے کا بیٹا ظاہر کرتا ہے تو) یہ کفر ہے۔

3:......اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((من ادعى إلى غير أبيه ، فعليه لعنة الله .)) (مسلم: ١٣٧٠)

''جس نے اپنے باپ کے سوا کسی اور کے بیٹے ہونے کا دعوی کیا اس پر اللہ کی لعنت ہے۔''

4:...... یزید بن شریک سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو منبر پر خطبہ دیتے دیکھا اور میں نے سنا وہ کہہ رہے تھے ''ہمارے پاس کوئی کتاب نہیں ہے جسے ہم پڑھیں' اللہ کی کتاب قرآن کے سوا' اور جو اس صحیفہ میں ہے۔ پھر وہ صحیفہ کھولا تو اس میں اونٹوں کی زکاۃ اور زخموں کے (خصاص) مسائل تھے۔ اس میں یہ بھی تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''عیر سے ثور (1) کے درمیان مدینہ حرم ہے' جس نے اس دین میں کوئی نئی بات پیدا کی یا نئی بات

(1) عیر اور ثور دو پہاڑوں کے نام ہیں جن میں سے ایک (عیر) مدینہ کے جنوب میں اور دوسرا (ثور) مدینہ کے شمال میں واقع ہے۔

Marfat.com

کرنے والے کو پناہ دی تو اس پر اللہ تعالیٰ' فرشتوں اور انسانوں سب کی لعنت ہے اور قیامت کے دن اس کا کوئی نیک عمل مقبول نہیں ہو گا۔ ایک ادنی مسلمان کے پناہ دینے کو بھی قائم رکھنے کی کوشش کی جائے گی۔ جس نے کسی مسلمان کو حقیر جانا اس پر اللہ تعالیٰ فرشتوں اور انسانوں سب کی لعنت ہے' اور جس پر اپنے باپ کے سوا کسی اور کے بیٹے ہونے کا دعویٰ کیا یا اپنے مالکوں کے سوا کسی اور کی طرف منسوب ہوا تو اس پر اللہ' فرشتوں اور انسانوں سب کی لعنت ہے اور قیامت کے دن اس کا کوئی نیک عمل قبول نہیں ہو گا۔''

۵:...... حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص نے بھی جان بوجھ کر اپنے باپ کے سوا کسی اور کو اپنا باپ بنایا تو اس نے کفر کیا' جس نے کسی ایسی چیز کا دعویٰ کیا جو اس کی نہیں وہ ہم میں سے نہیں اور اسے چاہیے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے' اور جس نے کسی آدمی کو کفر کے ساتھ پکارا یا کہا اللہ کے دشمن! اور وہ اس طرح نہیں ہے تو (وہ بات) اسی پر لوٹ آئے گی (یعنی وہ خود کافر یا اللہ کا دشمن بن جائے گا)۔''

Marfat.com

باب 63

بدشگونی ❶

اور احتمال ہے کہ یہ کبیرہ گناہ نہ ہو۔

①:......حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا ''بدشگونی شرک ہے اور ہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں جسے (بسبب بشر ہونے کے) ایسا وہم نہ ہوتا ہو مگر اللہ رب العزت توکل کی وجہ سے اس کو ہم سے رفع فرما دیتے ہیں۔

اور سلیمان بن حرب نے بیان کیا کہ ''ومامنا'' کے الفاظ فوت ابن مسعود کا (اپنا) قول ہے۔

②:......اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لا عدوی ولا طیرة، وأحبّ الفال...... .))

''کوئی بیماری متعدی نہیں اور کوئی بدشگونی نہیں۔ البتہ میں فال کو پسند کرتا ہوں۔ دریافت کیا گیا اے اللہ کے رسول! فال کسے کیا مراد ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''عمدہ اور بہترین بات (کہہ کر اچھے انجام کی امید رکھنا)۔''

---

❶ بدشگونی کی تعریف ایک حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود بیان فرمائی ہے کہ ((إنما الطيرة ما امضاك او ردك .)) ''بدشگونی وہ ہے جو تجھے کسی کام کے کرنے پر آمادہ کرے یا اس سے روک دے'' [احمد ۲۱۳/۱]
عرب لوگ جب کسی کام کے لیے نکلتے تو پرندہ اڑاتے اگر دائیں جانب اڑتا تو اسے اچھا شگن تصور کرتے اور وہ کام کر لیتے اور اگر بائیں طرف اڑتا تو اسے منحوس جان کر واپس چلے آتے۔ آج کل بھی ہمارے ہاں لوگوں میں ایسے فاسد اوھام و تصورات پائے جاتے ہیں مثلاً کالی بلی کا گزر جانا برا شگن تصور کیا جاتا ہے وغیرہ وغیرہ۔

Marfat.com

باب 64

سونے چاندی کے برتنوں میں کھانا پینا

①:...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((لا تلبسوا الحرير ولا الديباج، ولا تشربوا فی آنية الذهب والفضة، ولا تأكلوا فی صحافها، فإنها لهم فی الدنيا، ولكم فی الآخرة.)) (بخاری: ٥٧٧٦، مسلم: ٢٢٢٤)

''(ہر قسم کا) ریشم مت پہنو اور سونے اور چاندی کے برتنوں میں مت کھاؤ اور نہ ہی ان کی پلیٹوں میں کچھ کھاؤ کیونکہ یہ چیزیں ان (کفار) کے لیے دنیا میں ہیں اور ہمارے لیے آخرت میں ہیں۔

②:...... اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یقیناً جو سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھاتا پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتا ہے۔

③:...... اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((من شرب فی الفضة لم يشرب فيها في الاخرة.))

(مسلم: ٢٠٦٦)

''جس نے (دنیا میں) چاندی (کے برتن) میں پیا وہ آخرت میں اس میں نہیں پیئے گا۔''

Marfat.com

باب 65

لڑائی جھگڑا کرنا اور قاضیوں کے وکلاء

①:...... اللہ نے فرمایا: ''بعض لوگوں کی دنیاوی غرض کی باتیں آپ کو خوش کرتی ہیں اور وہ اپنے دل کی باتوں پر اللہ کو گوارہ کرتا ہے' حالانکہ دراصل وہ زبردست جھگڑالو ہے۔ جب وہ لوٹ کر جاتا ہے تو زمین میں فساد پھیلانے کی اور کھیتی اور نسل کی بربادی کی کوشش میں لگا رہتا ہے۔''

②:...... اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''تجھ سے ان کا یہ کہنا محض جھگڑے کی غرض سے ہے' بلکہ یہ لوگ ہیں ہی جھگڑالو۔''

③:...... اور اللہ نے فرمایا ''جو لوگ باوجود اپنے پاس کسی سند کے نہ ہونے کے آیات میں جھگڑا کرتے ہیں ان کے دلوں میں بجز نری بڑائی کے اور کچھ نہیں وہ اس تک پہنچنے والے ہی نہیں۔''

④:...... وہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَ لَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ﴾ (العنکبوت: ٤٦)

''اور اہل کتاب کے ساتھ کوئی بحث مباحثہ نہ کرو مگر اس طریقے کے ساتھ جو عمدہ ہو۔''

⑤:...... اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے یہاں سب سے زیادہ ناپسندیدہ وہ شخص ہے جو سخت جھگڑالو ہو۔''

⑥:...... حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جس نے کسی جھگڑے میں بغیر علم کے بحث مباحثہ کیا وہ اس وقت تک اللہ کی ناراضگی میں رہے گا جب تک وہ اس (جھگڑے سے) نکل نہ آئے۔''

Marfat.com

۷:......حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''کوئی قوم اس ہدایت کے بعد جس پر وہ تھے گمراہ نہیں ہوئی مگر وہ جنہیں جھگڑا دے دیا گیا۔ تو آپ ﷺ نے (یہ آیت) تلاوت فرمائی'' تجھ سے ان کا یہ کہنا محض جھگڑے کی غرض سے ہے' بلکہ یہ لوگ ہیں ہی جھگڑالو۔''

۸:......اور رسول اللہ ﷺ سے روایت بیان کی جاتی ہے کہ:

((إن اخوف ما أخاف على أمتى زلة عالم، وجدال منافق بالقرآن، ودنيا تقطع اعناقكم.))

''اپنی امت پر جس (فتنہ) سے میں سب سے زیادہ خائف ہوں وہ ہے: عالم کا (حق سے) پھسل جانا' منافق کا قرآن کے ساتھ جھگڑا کرنا اور وہ دنیا جو تمہاری گردنیں کاٹ دے گی۔''

۹:......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا قرآن میں جھگڑا کرنا کفر ہے۔''

۱۰:......حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''جس نے جانتے ہوئے کہ یہ کام باطل ہے اس میں جھگڑا کیا وہ ہمیشہ اللہ کی ناراضگی میں رہے گا حتیٰ کہ وہ (اس سے) نکل آئے۔''

۱۱:......اور ایک روایت میں یہ لفظ ہیں: ''یقیناً وہ اللہ کے غضب کے ساتھ لوٹا۔''

۱۲:......اور نبی کریم ﷺ سے روایت کیا جاتا ہے کہ:

((اخوف ما اخاف على امتى: كل منافق عليم اللسان.))

(احمد: ۱/ ۲۲، ۴۴)

''میں اپنی امت پر جس چیز سے سب سے زیادہ خائف ہوں (وہ) ہر ایسا منافق ہے جو زبان کا ماہر ہے۔''

۱۳:......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

Marfat.com

((الحیاء والعی شعبتان من الإیمان ، والبذاء والبیان شعبتان من النفاق .)) (ترمذی: ۲۰۲۷، احمد: ۲۶۹/۵)

''حیا اور (کلام میں) عاجزی ایمان کے دو شعبے ہیں اور بد کلامی اور (جادو اثر) بیان نفاق کے دو شعبے ہیں۔''

Marfat.com

باب 66

اپنے غلام کو خصی کر دینا یا اس کا مثلہ کرنا یا اسے ناحق سزا دینا

❶:......اللہ تعالیٰ نے ابلیس کے متعلق خبر دیتے ہوئے فرمایا:

﴿وَّ لَاُضِلَّنَّهُمْ وَ لَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَ لَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ﴾ (النساء: ۱۱۹)

''(اس نے کہا کہ) میں انہیں راہ سے بہکاتا رہوں گا اور باطل امیدیں دلاتا رہوں گا اور انہیں سکھاؤں گا کہ جانوروں کے کان چیر دیں اور ان سے کہوں گا کہ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی صورت کو بگاڑ دیں۔''

بعض مفسرین نے کہا ہے کہ وہ (خلق الٰہی کو تبدیل کرنا) خصی کرنا ہے۔''

❷:......حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جس نے اپنے غلام کو قتل کیا ہم اسے قتل کریں گے اور جس نے اپنے غلام کی ناک کاٹی ہم اس کی ناک کاٹ دیں گے۔''

❸:......حضرت سمرۃ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ:

((من اخصی عبده اخصیناه .))

(ابوداؤد: ٤٥١٦، نسائی: ٨/ ٢٠ـ٢١، الحاکم: ٤/ ٣٦٧ـ٣٦٨)

''جس نے اپنے غلام کو خصی کیا ہم اسے خصی کر دیں گے۔''

❹:......اور امام حاکم رحمہ اللہ نے حدود کے بیان میں ایک حدیث کو صحیح کہا ہے اور (اسے صحیح کہنے میں) خطا کی ہے۔ اس حدیث کا متن یہ ہے۔

Marfat.com

((من مثل بعبده فهو حر .)) (الحاکم: ٤/ ٣٦٨)

''جس نے اپنے غلام کا مثلہ کیا وہ آزاد ہے۔''

۵:...... اور صحیحین میں ہے کہ: ''جس نے اپنے مملوک (غلام یا لونڈی) پر تہمت لگائی قیامت کے دن اس پر حد قائم کی جائے گی۔''

اور آخری بات جو نبی کریم ﷺ سے یاد کی گئی وہ یہ تھی:

((الصلاة! الصلاة! واتقوا الله فیما ملکت ایمانکم .))

(ابو داؤد: ٥١٥٦، ابن ماجه: ٢٦٩٨)

''نماز (یعنی نماز کی بہت حفاظت کرو اور) اپنے غلام' لونڈیوں کے متعلق اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔''

۶:...... اور مسند احمد میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ ''نبی کریم ﷺ نے گھوڑے اور چوپایوں کو خصی کرنے سے منع فرمایا ہے۔''

Marfat.com

باب 67

ناپ تول میں کمی کرنا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ ○ الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ○ وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَّزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ○ أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُمْ مَّبْعُوثُونَ ○ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ○ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ○﴾

(المطففین: ١۔٦)

''بڑی خرابی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کی۔ کہ جب لوگوں سے ناپ کر لیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں اور جب انہیں ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو کم دیتے ہیں۔ کیا انہیں اپنے مرنے کے بعد جی اٹھنے کا خیال نہیں۔ اس عظیم دن کے لیے۔ جس دن سب لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔''

اور یہ چوری، خیانت اور باطل طریقے سے مال کھانے کی ایک قسم ہے۔

Marfat.com

باب 68

اللہ کی تدبیر سے بے خوف ہو جانا

①:...... اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کی تدبیر سے صرف خسارہ اٹھانے والی قوم ہی بے خوف ہوتی ہے۔''

②:...... اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿حَتّٰۤى اِذَا فَرِحُوْا بِمَاۤ اُوْتُوْۤا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً ﴾ (الانعام: ٤٤)

''حتی کہ ان چیزوں پر جو کہ ان کو ملی تھیں، وہ خوب اترا گئے تو ہم نے ان کو دفعتاً پکڑ لیا۔''

③:...... اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَآءَ نَا وَ رَضُوْا بِالْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَ اطْمَاَنُّوْا بِهَا وَ الَّذِیْنَ هُمْ عَنْ اٰیٰتِنَا غٰفِلُوْنَ۝﴾ (یونس: ٧)

''جن لوگوں کو ہمارے پاس آنے کا یقین نہیں ہے اور وہ دنیوی زندگی پر راضی ہو گئے ہیں اور اس میں جی لگا بیٹھے ہیں اور جو لوگ ہماری آیتوں سے غافل ہیں۔ ایسے لوگوں کا ٹھکانہ ان کے اعمال کی وجہ سے دوزخ ہے۔''

Marfat.com

باب 69

اللہ کی رحمت سے ناامید ہو جانا

1:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿إِنَّهُ لَا يَايْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ﴾ (یوسف: ۸۷)

''بلاشبہ اللہ کی رحمت سے صرف کافر قوم ہی ناامید ہوتی ہے۔''

2:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''اور وہی ہے جو اپنے بندوں کے ناامید ہو جانے کے بعد بارش برساتا ہے۔''

3:......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ﴾ (الزمر: ۵۳)

''کہہ دیجئے کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے تم اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔''

4:......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((لا يموتن احدكم إلا وهو يحسن الظن بالله .))

(مسلم: ۲۸۷۷)

''تم میں سے کسی کو ہرگز موت نہ آئے مگر صرف اس حال میں کہ وہ اللہ تعالیٰ سے اچھا گمان کرتا ہو۔''

Marfat.com

باب 70

نعمت کی ناشکری کرنا

①:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿اَنِ اشْكُرْلِیْ وَ لِوَالِدَیْكَ﴾ (لقمان : ١٤)

''کہ تم میرا اور اپنے والدین کا شکر ادا کرو۔''

②:......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((لا يشكر الله من لا يشكر الناس .))

(أبو داؤد : ٤٨١١، أحمد : ٢/٣٨٨)

''وہ شخص اللہ تعالیٰ کا شکر نہیں کرتا جو لوگوں کا شکر نہیں کرتا۔''

بعض سلف نے کہا ہے کہ کفرانِ نعمت کبیرہ گناہوں میں سے ہے اور نعمت کا شکریہ ہے کہ (احسان کرنے والے کو اس کا) بدلہ دیا جائے یا (اس کے حق میں) دعا کی جائے۔''

Marfat.com

باب 71

زائد پانی روک لینا

①:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَّعِيْنٍ ۝﴾
(الملك : ٣٠)

''آپ کہہ دیجئے! کہ اچھا یہ تو بتاؤ کہ اگر تمہارے (پینے کا) پانی زمین میں اتر جائے تو کون ہے جو تمہارے لیے ستھرا ہوا پانی لائے؟''

②:...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''اضافی پانی سے کسی کو اس غرض سے نہ روکو کہ جو گھاس ضرورت سے زیادہ ہوا سے بھی روک لو۔'' [1]

③:......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''اضافی پانی کو مت فروخت کرو۔''

④:......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((من منع فضل مائه، أو فضل كلئه، منعه الله فضله يوم القيامة.)) (رواه أحمد: ٢/ ١٧٩، ٢٢١)

''جس نے اضافی پانی یا اضافی گھاس کو (لوگوں سے) روک لیا۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس سے بھی اپنا فضل روک لیں گے۔''

⑤:......اور آپ ﷺ نے فرمایا: ''تین آدمی ایسے ہیں کہ جن سے اللہ تعالیٰ نہ تو کلام کریں گے' نہ قیامت کے روز ان کی طرف نظر رحمت فرمائیں گے اور نہ ہی ان کا تزکیہ کریں گے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا: ایسا آدمی جو کسی چٹیل میدان میں (بھی) اضافی پانی کو

[1] اس کا مطلب یہ ہے ایک جگہ پر کسی کا عنوان ہو اور اس کے ارد گرد گھاس ہو جہاں عام طور پر لوگ اپنے جانور چراتے ہوں۔ کنوئیں کا مالک جانوروں کو پانی پینے سے روک دے تاکہ جب وہ جانوروں کو پانی پلانے نہیں لائیں گے تو گھاس بھی بچ جائے گی۔

Marfat.com

مسافروں سے روک لیتا ہے' اور ایسا آدمی جو حکمران کی بیعت صرف دنیا کے لیے کرتا ہے' اگر تو وہ اس (دنیا) سے اسے کچھ دے اور اس کا پورا حق ادا کرتا ہے اور اگر وہ اس سے کچھ نہ دے تو اس سے وفا نہیں کرتا' اور ایسا آدمی جو عصر کے بعد کسی آدمی کو سودا فروخت کرے اور اللہ کی قسم کھائے کہ میں نے (خود) اتنے کا لیا ہے اور خریدار اسے سچ سمجھے حالانکہ اس نے اتنے کا نہیں لیا۔''

⑥:...... اور صحیح بخاری میں یہ لفظ زائد ہیں ''جو شخص اپنی ضرورت سے زائد پانی سے کسی کو روک لے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ آج میں اپنا فضل اسی طرح تمہیں نہیں دوں گا جس طرح تم نے ایک ایسی چیز کے فالتو حصے کو نہیں دیتا تھا۔ جسے خود تمہارے ہاتھوں نے بنایا نہ تھا۔''

❶ بعض علماء نے کیا ہے کہ آپ نے جو یہ فرمایا ہے کہ ''جو تیرا بنایا ہوا نہ تھا۔ اس سے معلوم ہوا کہ اگر وہ پانی اس نے اپنی محنت سے نکالا ہوتا' جیسے کنواں کھودا ہوتا یا مشک میں بھر کر لایا ہوتا تو وہ اس کا حق دار ہوتا۔

Marfat.com

باب 72

جانور کے چہرے کو داغنا

1:......حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

((ان النبی ﷺ مر بحمار قد وسم فی وجهه فقال: لعن الله الذي وسمه.)) (مسلم: ۲۱۱۷)

''نبی کریم ﷺ ایک گدھے کے قریب سے گزرے اور اس کے چہرے میں داغا گیا تھا تو آپ نے فرمایا ''اللہ تعالیٰ اس پر لعنت کرے جس نے اسے داغ لگایا۔''

۲:......سنن ابی داؤد میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

((اما بلغکم انی لعنت من وسم البهيمة فی وجهها، او ضربها فی وجهها؟))

''کیا تمہیں یہ اطلاع نہیں پہنچی کہ میں نے اسے لعنت کی ہے جس نے چوپائے کے چہرے میں داغا یا اس کے چہرے پر مارا۔'' اور آپ ﷺ نے اس سے منع فرما دیا۔

آپ ﷺ کے اس فرمان: ''کہ کیا تمہیں یہ اطلاع نہیں پہنچی کہ میں نے لعنت کی ہے'' سے معلوم ہوتا ہے کہ جسے یہ ڈانٹ (ممانعت کی خبر) نہیں پہنچی وہ گناہ گار نہیں ہوگا اور یقیناً جسے یہ خبر پہنچ گئی اور اس نے جان لیا وہ لعنت میں داخل ہوگا' اور اسی طرح ہم ان تمام کبیرہ گناہوں کے متعلق کہیں گے مگر یہ کہ جن کے متعلق کوئی شرعی مجبوری معلوم ہو جائے۔

Marfat.com

باب 73

جوا کھیلنا

1:......اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَيْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ○ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَ الْمَيْسِرِ وَ يَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ عَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ○﴾

(المائدہ: ۹۰۔۹۱)

"اے ایمان والو! شراب اور جوا اور تھان وغیرہ اور پانسے کے تیر یہ سب گندی باتیں' شیطانی کام ہیں ان سے بالکل الگ رہو تا کہ تم فلاح یاب ہو' شیطان تو یوں چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعے سے تمہارے آپس میں عداوت اور بغض واقع کر دے اور اللہ کی یاد سے اور نماز سے تم کو باز رکھے سو اب بھی تم باز آ جاؤ۔"

اور اللہ تعالیٰ نے باطل طریقے سے لوگوں کا مال کھانے کے گناہ کے متعلق کئی آیات نازل فرمائی ہیں۔

2:......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((من قال لصاحبه: تعال اقامرك فليتصدق .))

(بخاری: ٤٨٦٠، مسلم: ١٦٤٧)

"جو شخص اپنے ساتھی سے یہ کہے کہ آ ؤ جوا کھیلیں تو اسے صدقہ دینا چاہیے۔"

تو جب مجرد (جوئے کی) بات ہی گناہ ہے اور کفارے کے طور پر صدقہ واجب کر دیتی ہے تو بالفعل اس کے کرنے کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے؟ اور یہ باطل طریقے سے مال کے کھانے میں بھی داخل ہے۔

Marfat.com

باب 74

حدودِ حرم میں معصیت کا ارتکاب

(۱):.....اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِیْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ نِ الْعَاكِفُ فِیْهِ وَ الْبَادِ وَ مَنْ یُّرِدْ فِیْهِ بِاِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ﴾

(الحج: ۲۵)

''اور اس مسجد حرام سے (روکنے لگے) جسے ہم نے تمام لوگوں کے لیے مساوی کر دیا ہے وہیں کے رہنے والے ہوں یا باہر کے ہوں' جو بھی ظلم کے ساتھ وہاں الحاد کا ارادہ کرے ہم اسے دردناک عذاب چکھائیں گے۔''

(۲) حضرت عبید بن عمیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا ''خبردار! اللہ کے ولی (دوست) نمازی ہیں' جو نماز قائم کرتے ہیں' رمضان کے روزے رکھتے ہیں' اجر و ثواب کی نیت رکھتے ہوئے اپنے مال کی زکاۃ ادا کرتے ہیں اور ان کبیرہ گناہوں سے اجتناب کرتے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے۔ پھر ایک آدمی نے آپ ﷺ سے دریافت کیا اے اللہ کے رسول! یہ کبیرہ گناہ کیا ہوتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا وہ نو ہیں: اللہ کے ساتھ شرک کرنا' ناحق کسی مومن کو قتل کرنا اور لڑائی کے دن فرار اختیار کرنا' یتیم کا مال (ناحق) کھانا' سود کھانا' پاکدامنہ عورت پر تہمت لگانا والدین کی نافرمانی کرنا اور بیت الحرام (کی حرمت) کو حلال سمجھ لینا جو کہ تمہارا قبلہ ہے' جو آدمی بھی فوت ہو اس نے ان کبیرہ گناہوں کا ارتکاب نہ کیا ہو اور وہ نماز قائم کرتا ہو' زکاۃ ادا کرتا ہو۔ تو وہ (جنت میں) نبی کریم ﷺ کے ساتھ ایسے گھر میں ہوگا جس کے دروازے سونے کے کواڑ والے ہوں گے۔''

Marfat.com

۳:......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((ان اعتی الناس علی الله من قتل فی الحرم، او قتل غیر قاتله، او قتل بذحول الجاهلية .)) (احمد: ۱۸۷/۲)

''بلاشبہ اللہ تعالیٰ پر لوگوں میں سب سے زیادہ قابل نفرت شخص وہ ہے جس نے حرم میں قتل کیا یا اسے قتل کیا جو اس سے لڑنے والا نہیں یا جاہلیت کی دشمن کی وجہ سے قتل کیا۔''

Marfat.com

باب 75

اکیلے نماز پڑھنے کے لیے جمعہ چھوڑ دینا

①:......حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے جمعہ سے پیچھے رہنے والی قوم کے لیے فرمایا:

((لقد هممت ان آمر رجلا يصلي بالناس، ثم احرق على رجال يتخلفون عن الجمعة بيوتهم.)) (مسلم: ٦٥٢)

''بے شک میں نے ارادہ کیا ہے کہ ایک آدمی کو حکم دوں وہ لوگوں کو نماز پڑھائے پھر میں ان آدمیوں پر ان کے گھروں کو جلا ڈالوں جو جمعہ سے پیچھے رہتے ہیں۔''

②:......اور آپ ﷺ نے فرمایا: ''لوگ جمعہ چھوڑنے سے ضرور باز آ جائیں گے یا اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر لگا دیں گے پھر وہ غافلوں میں سے ہو جائیں گے۔''

③:......حضرت ابو جعد ضمری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((من ترك ثلاث جمع، تهاونا، طبع الله على قلبه.))

(ابو داؤد: ١٠٥٢، نسائی: ٣/ ٨٨)

''جس نے سستی کرتے ہوئے تین جمعے چھوڑ دیے اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دیں گے۔''

④:......حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''ہر بالغ پر جمعہ کے لیے جانا واجب ہے۔''

Marfat.com

باب 76

مسلمانوں کی جاسوسی کرنا اوران کے راز افشاں کرنا

......اس مسئلہ میں حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کے کیے ہوئے جرم (اہل مکہ کو حملہ کی اطلاع) کی وجہ سے انہیں قتل کرنے کا ارادہ کیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں ان کے قتل سے اس لیے منع کر دیا کیونکہ وہ جنگ بدر میں شریک ہوئے تھے۔

اگر ایسے شخص کی جاسوسی اسلام اور اہل اسلام کی کمزوری' مسلمانوں کے قتل' عورتوں اور مردوں کے قید ہونے' لوٹ مار شروع ہو جانے یا اس طرح کے کسی بھی کام پر مرتب ہو تو یہ ایسا شخص ہے جو زمین میں فساد پھیلانے کی کوشش کرتا ہے' اور اس نے کھیتی نسل کو ہلاک کر ڈالا' اور اس کا قتل متعین ہو گیا' اس پر عذاب ثابت ہو گیا' ہم اللہ سے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔

ہر جاسوس ضروری طور پر جان لے کہ جب چغل خوری کبیرہ گناہ ہے تو جاسوس کی چغل خوری اس سے کہیں زیادہ (گناہ کے اعتبار سے) بڑی ہے۔

Marfat.com

باب 77

وہ تمام گناہ جن کے متعلق کبیرہ ہونے کا احتمال ہے

❶:...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْهِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِهٖ .))

(بخاری: ۱۳، مسلم: ٤٥)

''تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک اپنے بھائی کے لیے بھی وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔''

❷:...... اور آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی اس وقت تک نہیں مومن نہیں ہوسکتا جب تک میں اس کی طرف اس کی بیوی' اس کی اولاد' اس کی جان اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔''

❸:...... اور آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی مومن نہیں ہوسکتا حتیٰ کہ اس کی خواہشات میری لائی ہوئی تعلیمات کے تابع ہو جائیں۔''

❹:...... اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((والله لا یومن! من لا یامن جاره بوائقه .))

(بخاری: ٦٠١٦)

''اللہ کی قسم وہ شخص مومن نہیں جس کا پڑوسی اس کی شرارتوں سے محفوظ نہ ہو۔''

❺:...... اور آپ ﷺ نے فرمایا'' تم میں سے جو برائی دیکھے اسے اپنے ہاتھ سے روکے' اگر اس کی طاقت نہ ہو تو اپنی زبان کے ساتھ (روکے) اور اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو اپنے دل سے ہی برا جانے اور یہ سب سے کمزور ایمان ہے۔

❻:...... اور صحیح مسلم کی حدیث میں ظالموں کے متعلق ہے کہ:

Marfat.com

((فمن جاهدهم بيده فهو مؤمن ، ومن جاهدهم بلسانه فهو مؤمن ، ومن جاهدهم بقلبه فهو مؤمن ، ليس وراء ذلك من الايمان حبة خردل .)) (مسلم: ٥٠)

''جس نے ان سے اپنے ہاتھ کے ساتھ جہاد کیا وہ مومن ہے۔ جس نے ان سے اپنی زبان کے ساتھ جہاد کیا وہ مومن ہے اور جس نے ان سے اپنے دل کے ساتھ جہاد کیا وہ بھی مومن ہے: اس کے بعد رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان نہیں ہے۔''

اس حدیث میں یہ دلیل ہے کہ جس نے اپنے دل سے گناہوں کو برا نہ سمجھا اور نہ ہی وہ ان کا زوال چاہتا ہے تو وہ ایمان سے تہی دامن ہے۔ اور دل کا جہاد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے یہ طلب کرنا کہ وہ باطل اور اہل باطل تو مٹا ڈالے یا ان کی اصلاح کر دے۔''

❼ :...... اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا'' تم پر ایسے امیر مقرر ہوں گے جن کے تم اچھے کام بھی دیکھو گے اور برے بھی پھر جو کوئی برے کام کو برا جانے لوہ گناہ سے بچ گیا اور جس نے برا کہا وہ بھی بچ گیا لیکن جو راضی ہوا اور اس کی پیروی کی (وہ تباہ ہوا) لوگوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہم ان (امراء) سے لڑیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں جب تک وہ تم میں نماز قائم رکھیں۔''

❽ :...... نبی کریم ﷺ دو قبروں کے قریب سے گزرے جن میں عذاب دیا جا رہا تھا تو آپ نے فرمایا:

((انهما ليعذبان ، وما يعذبان في كبير ، بلى . انه كبير . اما احدهما: فكان لا يستنزه وفي لفظ: لا يستتر من بوله . وأما الآخر: فكان يمشي بالنميمة .)) (بخاري: ٢١٨، مسلم: ٢٩٢)

''ان دونوں کو عذاب دیا جا رہا ہے اور کسی بڑے گناہ کی وجہ سے نہیں انہیں عذاب دیا جا رہا۔ ہاں بلکہ وہ بڑا ہی ہے' ان میں سے ایک اپنے پیشاب کی

Marfat.com

چھینٹوں سے اجتناب نہیں کرتا تھا اور دوسرا چغل خوری کرتا تھا۔"

۹:......حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جس نے ناحق کسی جھگڑے پر تعاون کیا وہ اللہ کی ناراضگی میں ہے حتیٰ کہ وہ (اس جھگڑے سے) نکل آئے۔"

۱۰:......اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((المكر والخديعة في النار .)) (ابن حبان: ٥٦٧)

"مکروفریب آگ میں (لے جانے والے کام) ہیں۔"

۱۱:......اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ نے حلالہ کرنے والے اور حلالہ کرانے والے پر لعنت کی ہے۔" یہ حدیث آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دو جید سندوں کے ساتھ مروی ہے۔

۱۲:...... اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے کسی آدمی کی بیوی یا اس کے مملوک (غلام یا لونڈی) کو بگاڑ دیا وہ ہم میں سے نہیں۔"

۱۳:......اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((الحياء والعي شعبتان من الايمان، والبذاء والجفاء شعبتان من النفاق .)) (ترمذی: ۲۰۲۷، احمد: ۵/ ۲۶۹)

"(کلام میں) عاجزی اور حیا ایمان کے دو شعبے ہیں بد زبانی اور زیادتی نفاق کے دو شعبے ہیں۔"

۱۴:...... اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "حیاء ایمان سے ہے اور ایمان جنت میں (لے جانے والا) ہے اور بد زبانی بداخلاق سے ہے اور بداخلاقی آگ میں (لے جانے والی) ہے"

۱۵:......اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((من مات، وليس عليه إمام جماعة، فإن موتته موتة جاهلية .)) (ابن ابی عاصم: ۱۰۵۷)

"جو شخص فوت ہو گیا اور اس پر جماعت کا امام نہ ہو (یعنی وہ جماعت سے خارج

Marfat.com

ہو) تو یقیناً اس کی موت جاہلیت کی موت ہے۔''

⑯:...... حضرت مستور د بن شداد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے کسی مسلمان (سے خیانت) کے عوض ایک لقمہ بھی کھایا اللہ تعالیٰ اسے اس کے عوض قیامت کے دن آگ کا ایک لقمہ کھلائیں گے' جو شخص کسی مسلمان (سے خیانت) کے عوض سنانے کی جگہ کھڑا ہوا تو اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن ریاکاری اور سنانے کے مقام پر کھڑا کریں گے۔ اور جس نے کسی مسلمان (سے خیانت) کے عوض کوئی کپڑا پہنا اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن آگ کا کپڑا پہنائیں گے۔''

⑰:...... حضرت ابو خراش سلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

((من هجر أخاه سنة، فهو كسفك دمه.))

(ابوداود: ٤٩١٥، الحاكم: ٤/ ١٦٣)

''جس نے اپنے بھائی کو (ناراض ہو کر) ایک سال چھوڑے رکھا تو یہ اس کا خون بہانے کی مانند ہے۔''

⑱:...... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس کی شفاعت اللہ کی حدود میں سے کسی حد کے سامنے حائل ہو گئی یقیناً اس نے اللہ تعالیٰ کی اس کے حکم میں مخالفت کی۔''

⑲:...... اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بلاشبہ آدمی اللہ کی ناراضگی کا کوئی کلمہ بولتا ہے اور اس کی پرواہ نہیں کرتا (لیکن) اسی کی وجہ سے جہنم میں گر جاتا ہے۔''

⑳:...... اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بے شک آدمی رضائے الٰہی کا کوئی کلمہ بولتا ہے اسے اس کے (اس حد تک) پہنچے کا گمان نہیں ہوتا جہاں وہ پہنچ چکا ہے' اللہ تعالیٰ اسی کے بدلے اس کے لیے قیامت کے دن تک اپنی رضا مندی لکھ دیتے ہیں' اور بے شک آدمی اللہ کی ناراضگی کا کوئی کلمہ بولتا ہے اور اسے اس کے (اس حد تک) پہنچنے کا گمان نہیں ہوتا جہاں وہ پہنچ چکا ہے'

Marfat.com

اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس کے لیے اپنی ملاقات کے دن تک اپنی ناراضگی لکھ دیتے ہیں۔"

۶۱:...... حضرت بریدہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((آیة المنافق ثلاث: إذا حدث کذب، وإذا وعد اخلف، وإذا ائتمن خان.)) (بخاری: ۳۳، مسلم: ۵۹)

"منافق کے لیے مت کہو اے سید (سردار)! کیونکہ اگر اس کو تم نے سردار کہا تو اپنے پروردگار کو ناراض کیا۔"

۶۲:...... اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "منافق کی تین نشانیاں ہیں: جب بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے' جب وعدہ کرتا ہے تو خلاف ورزی کرتا ہے اور اسے امانت دی جاتی ہے تو خیانت کرتا ہے۔"

جھوٹ اور خیانت (کے متعلق بیان پیچھے) گزر چکا ہے اور یہاں ذکر کرنے کا مقصد وعدے کی خلاف ورزی ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

۶۳:...... ان میں وہ بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر وہ ہمیں اپنے فضل سے مال دے گا تو ہم ضرور صدقہ وخیرات کریں گے اور پکی طرح نیکو کاروں بخیلی کرنے لگے اور ٹال مٹول کر کے منہ موڑ لیا۔ پس اس کی سزا میں اللہ نے ان کے دلوں میں نفاق ڈال دیا اللہ سے ملنے کے دنوں تک کیونکہ انہوں نے اللہ سے کیے ہوئے وعدے کا خلاف کیا اور کیونکہ جھوٹ بولتے رہے۔"

۶۴:...... حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ:

((من لم یاخذ من شاربه فلیس منا.)) (ترمذی: ۲۷۶۱)

"جس نے اپنی مونچھیں نہ تراشیں وہ ہم میں سے نہیں۔"

۶۵:...... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا "مجوسیوں کی مخالفت کرو اور داڑھیوں کو وافر کرو اور مونچھیں کاٹو۔"

حضرت حسن بصریؒ نے بیان کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: بلاشبہ میں نے ارادہ کیا ہے

Marfat.com

کہ ان شہروں کی طرف کچھ آدمی بھیجوں وہ ہر اس شخص کو دیکھیں جس نے حج نہیں کیا اور وہ صاحب استطاعت ہے پھر بھی حج نہیں کیا تو وہ ان پر جزیہ مقرر کر دیں (کیونکہ) وہ مسلمان نہیں ہیں، وہ مسلمان نہیں ہیں۔"

۲۶ :...... حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا "جس نے والدہ اور اس کی اولاد کے درمیان جدائی ڈال دی اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے اور اس کے محبوب لوگوں کے درمیان جدائی دیں گے۔"

۲۷ :...... اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا جاتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((من فر من ميراث وارثه، قطع الله ميراثه من الجنة.))

(ابن ماجه: ۲۷۰۳)

"جس نے اپنے وارث کی میراث سے فرار اختیار کیا اللہ تعالیٰ جنت سے اس کی میراث کاٹ دیں گے۔" اس کی سند میں مقال ہے۔

۲۸ :...... اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "بلاشبہ آدمی ساٹھ سال اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کے کام کرتا رہتا ہے پھر اسے موت آتی ہے تو وصیت میں نقصان پہنچا دیتا ہے تو اس کے لیے جہنم واجب ہو جاتی ہے۔" پھر حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت کی" (وصیت میں) اوروں کا نقصان نہ کیا گیا ہو، مقرر کیا ہوا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اللہ تعالیٰ دانا اور بردبار ہے۔"

۲۹ :...... حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اونٹنی پر (سوار) خطبہ دیا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: "بے شک اللہ تعالیٰ نے ہر حق والے کو حق دے دیا ہے لہٰذا وارث کے لیے کوئی وصیت نہیں۔"

۳۰ :...... اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "بلاشبہ اللہ فحش کلام اور بدزبان سے نفرت کرتے ہیں۔"

۳۱ :...... اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک لوگوں میں مرتبے کے لحاظ سے قیامت کے دن سب سے بدترین وہ شخص ہوگا جو اپنی بیوی کی طرف پہنچتا ہے اور وہ اس کی

Marfat.com

طرف پہنچتی ہے (یعنی باہم مباشرت کرتے ہیں) پھر وہ اس کا راز افشاں کر دیتا ہے۔"

۳۲:......حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((ملعون من أتى امرأة في دبرها .))

(أحمد: ۲/ ۴۴۴، أبو داؤد: ۲۱۶۲)

"جس نے اپنی بیوی کی پشت میں ہم بستری کی وہ ملعون ہے۔"

۳۳:......اور ایک روایت کے یہ لفظ ہیں" اللہ تعالیٰ ایسے آدمی کی طرف دیکھیں گے بھی نہیں جس نے اپنی بیوی کی پشت میں جماع کیا۔"

۳۴:......اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" جس نے حائضہ عورت سے یا اپنی بیوی سے اس کی پشت میں جماع کیا یا کسی کاہن کے پاس آیا اور اس کی (کہی ہوئی بات کی) تصدیق کی تو یقیناً اس نے کفر کیا یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((بری مما انزل علی محمد ﷺ .))

(أبو داؤد: ۳۹۰۴، ترمذی: ۱۳۵)

"وہ ان تعلیمات واحکام سے بری ہو گیا جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیے گئے ہیں۔"

۳۵:......اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:" اگر کوئی شخص تمہاری اجازت کے بغیر (جبکہ تم گھر کے اندر ہو) جھانک کر دیکھے اور تم اسے کنکری مار دو جس سے اس کی آنکھ پھوٹ جائے تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے۔"

۳۶:......اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((من اطلع في بيت قوم بغير إذنهم ، فقد حل لهم ان يفقؤوا عينه .)) (مسلم: ۲۱۵۸)

"جس نے کسی قوم کے گھر میں ان کی اجازت کے بغیر جھانکا تو ان کے لیے جائز ہے کہ اس کی آنکھ پھوڑ دیں۔"

۳۷:......حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" (دین میں)

Marfat.com

غلو کاری [1] سے بچو کیونکہ جو تم سے پہلے تھے وہ غلو کاری کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئے۔"

38 :......اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿قُلْ يَاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ﴾ (المائدہ: ۷۷)

"آپ کہہ دیجئے کہ اے اہل کتاب! اپنے دین میں ناحق غلو اور زیادتی نہ کرو اور ان لوگوں کی نفسانی خواہشات کی پیروی کرو جو پہلے سے بہک چکے ہیں اور بہتوں کو بہکا چکے ہیں اور سیدھی راہ سے ہٹ گئے ہیں۔"

اور امام ابن حزمؒ نے دین میں غلو کاری کو کبیرہ گناہوں میں شمار کیا ہے۔

39 :......حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جس کے لیے اللہ کی قسم کھائی جائے اسے چاہئے کہ وہ راضی ہو جائے اور جو راضی نہ ہوا وہ اللہ سے کسی چیز میں نہیں۔ (یعنی اس کا اللہ سے کوئی تعلق نہیں)"

40 :......حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لا يدخل الجنة خب، ولا منان، ولا بخيل.))

(ترمذی: ۱۹۶۳)

"نہ تو دغا باز جنت میں داخل ہوگا" نہ احسان جتلانے والا اور نہ ہی بخیل۔"

41 :......اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((كفى بالمرء إثما أن يضيع من يقوت.))

"آدمی کو اس قدر گناہ ہی کافی ہے کہ جس کی خوراک کا ذمہ دار ہے اسے ضائع کردے۔

[1] غلو کاری کا مطلب یہ ہے کہ ناحق حد سے تجاوز کرنا یعنی جس کی تعظیم کا حکم دیا گیا ہے اس سے مبالغہ آرائی کرنا۔ مثلاً کسی نبی کو منصب نبوت سے اٹھا کر مقام الوہیت پر فائز کر دینا۔

Marfat.com

۴۲:...... اور آپ ﷺ نے فرمایا"آدمی کو اتنا گناہ ہی کافی ہے کہ ہر سنی سنائی بات (آگے) بیان کر دے۔"

۴۳:...... اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا"جو (خود بھی) بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو (بھی) بخل کی تعلیم دیتے ہیں، سنو! جو بھی منہ پھیرے اللہ بے نیاز اور لائق حمد وثناء ہے۔"

۴۴:...... اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ﴾ (آل عمران: ۱۸۰)

"عنقریب قیامت کے دن انہیں اسی چیز کا طوق پہنایا جائے گا جس کے ساتھ انہوں نے بخل کیا۔"

۴۵:...... اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:"خبردار! تم وہ لوگ ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لیے بلائے جاتے ہو، تو تم میں سے بعض بخیلی کرنے لگتے ہیں اور جو بخل کرتا ہے وہ تو دراصل اپنی جان سے بخیلی کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ غنی ہے اور تم فقیر (اور محتاج) ہو۔"

۴۶:...... اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا"اور جس نے بخیلی کی اور بے پرواہی برتی اور نیک بات کی تکذیب کی۔ تو ہم بھی اس کی تنگی و مشکل کے سامان میسر کر دیں گے اور اس کا مال اسے (اوندھا) کرنے کے وقت کچھ کام نہ آئے گا۔"

۴۷:...... اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا

﴿مَا أَغْنٰى عَنِّي مَالِيَهْ﴾ (الحاقه: ۲۸)

"(قیامت کے دن مالدار جہنمی کہے گا) آج میرے مال نے مجھے (کچھ) فائدہ نہیں دیا۔"

۴۸:...... اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا"(اصحاب اعراف جہنمیوں سے کہیں گے) تمہاری جماعت اور تمہارا اپنے آپ کو بڑا سمجھنا تمہارے کچھ کام نہ آیا۔"

۴۹:...... اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا"اور جو بھی اپنے نفس کے بخل سے بچا لیا گیا وہی کامیاب (اور بامراد) ہوا۔"

Marfat.com

(۵۰):......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((اتقوا الظلم، فإن الظلم ظلمات يوم القيامة، واتقوا الشح، فإن الشح اهلك من كان قبلكم حملهم على ان سفكوا دماءهم، واستحلوا محارمهم.)) (مسلم: ۲۵۷۸)

''ظلم سے بچ جاؤ کیونکہ بلاشبہ ظلم قیامت کے دن اندھیرے ہیں، اور بخیلی سے بچ جاؤ کیونکہ یقیناً بخیلی نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کر دیا اور انہیں اس چیز پر ابھارا کہ وہ ایک دوسرے کا خون بہائیں اور اپنی حرام اشیاء کو حلال سمجھ لیں۔''

(۵۱):......اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''بھلا بخل سے بڑھ کر اور کیا عیب ہو سکتا ہے۔''

(۵۲):...... اور (ایک) حدیث میں ہے کہ: ''تین چیزیں ہلاک کر دینے والی ہیں۔ ایسی اطاعت جس کی اطاعت کی جائے، ایسی خواہش جس کی اتباع کی جائے اور ہر رائے والے کا اپنی رائے پر مغرور ہونا۔''

(۵۳):...... نبی کریم ﷺ نے (مجلس کے) حلقہ کے وسط میں (آ کر) بیٹھنے والے پر لعنت کی ہے۔''

(۵۴):......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''حسد سے بچو کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ سوکھی لکڑیوں کو کھا جاتی ہے۔''

(۵۵):......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

((لو يعلم المار بين يدى المصلى ماذا عليه؟ لكان أن يقف أربعين خيرا له.)) (بخاری: ۵۱۰، مسلم: ۵۰۷)

''اگر نمازی کے سامنے سے گزرنے والا جان لے کہ اس پر کیا گناہ ہے تو اس کو (نمازی کے آگے سے گزرنے کے مقابلے میں) چالیس (برس) تک وہاں کھڑا رہنا زیادہ پسند ہو۔''

(۵۶):......اور آپ ﷺ نے فرمایا:

Marfat.com

((إذا صلى احدكم إلى ما يستره من الناس ، فأراد أحد أن يجتاز بين يديه ، فليدفع في نحره ، فإن أبى فليقاتله ، فإنّما هو شيطان .)) (بخاری: ۵۰۹، مسلم: ۵۰۵)

''جب تم میں سے کوئی سترہ قائم کر کے نماز پڑھنے لگے اور کوئی آدمی اس کے سامنے (یعنی سترہ اور نمازی کے درمیانی فاصلہ) سے گزرنے لگے تو (نمازی کو چاہئے کہ) وہ اسے اپنے سامنے سے روکنے کی کوشش کرے اگر وہ (گزرنے والا پھر بھی) باز نہ آئے تو اس سے لڑائی کرے کیونکہ شیطان ہے۔''

اور صحیح مسلم کی ایک روایت میں یہ لفظ ہیں: ''اگر وہ باز نہ آئے تو اس سے لڑائی کرے کیونکہ اس کے ساتھ اس کا ساتھی (یعنی شیطان) ہے۔''

۵۷:...... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم جنت میں داخل نہیں ہو سکتے حتیٰ کہ تم ایمان لے آؤ اور تم ایمان والے نہیں بن سکتے حتیٰ کہ ایک دوسرے سے محبت کرو، کیا میں تمہاری ایسی چیز پر رہنمائی نہ کروں کہ اگر تم اسے کرنے لگو تو آپس میں محبت کرنے لگو گے؟ تو آپس میں سلام پھیلاؤ۔''

Marfat.com

وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ

جواہر الحدیث

مجموعۂ احادیث مع تشریحات

مجموعہ احادیث مع تشریحات

کامل سیٹ ۶ جلد

رحمت عالم نبی اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے اقوال افعال اور تعلیمات کی ضرورت
اس دور میں پہلے سے بڑھ کر ہے ضروری ہے
کہ ہر فرد اور ہر گھرانے کے مطالعے میں
احادیث نبوی کا ایک ایسا جامع مجموعہ ہو
جو روزمرہ زندگی کے ہر شعبے میں ہدایت کی
روشنی فراہم کر سکتا ہو جواہر الحدیث فرد اور
معاشرے کی روزمرہ زندگی سے متعلق احادیث
پر مشتمل ایسا مجموعہ احادیث ہے جو ہر شخص ہر گھرانے
ہر لائبریری علماء اور طلباء کی اہم ضرورت ہے

ترتیب و تالیف
مولانا ظفر اقبال صاحب زید مجدہم
استاذ جامعہ اشرفیہ لاہور

ادارۂ اسلامیات
لاہور - کراچی
پاکستان

Marfat.com

ایک بیش قیمت عربی کتاب کا سلیس اور رواں اردو ترجمہ

کبیرہ گناہ اور اُن کا انجام

امام شمس الدین محمد بن احمد الذہبیؒ

امام ذہبیؒ کی کتاب "مختصر الکبائر" کا پہلی بار سلیس خوبصورت اور رواں اُردو ترجمہ

ادارہ اسلامیات
لاہور۔ کراچی
پاکستان

Marfat.com